یکم تا 15 دسمبر، 2025 (مفت)
سال:6، شمارہ:11

نیو انڈیا سماچار

2025
کوآپریٹیوز کا بین اقوامی سال
کوآپریٹیو سوسائٹیاں ایک بہتر دنیا کی تعمیر کرتی ہیں

کوآپریٹیو سے ہموار ہوا وکست بھارت کا راستہ

سہکار سے سمردھی کے منتر کے ساتھ کوآپریٹو پر مبنی اقتصادی ماڈل ہندوستان کی ترقی کا ایک اہم انجن بنا، اب 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک بننے کی سمت گامزن ہندوستان

ای کاپی کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں...

بهار اسمبلی انتخابات - 2025

نتائج پر ایک نظر

بهار وہ سرزمین ہے جس نے ہندوستان کو جمہوریت کی ماں ہونے کا اعزاز بخشا۔ بہار اسمبلی انتخابات 2025 میں اب تک کی ریکارڈ ووٹنگ نے ثابت کیا ہے کہ ہندوستان اب حقیقی سماجی انصاف کے لیے ووٹ دے رہا ہے، جہاں ہر خاندان کو برابری، احترام اور مواقع حاصل ہیں۔ جمہوریت کے جشن کا پیغام ہے کہ ہندوستان کے لوگ اب صرف ترقی، تیز رفتار ترقی چاہتے ہیں اور وکست بھارت بنانا چاہتے ہیں۔

ریکارڈ قائم

بھار میں 1951 کے بعد سے **71.78** فیصد ووٹنگ کے ساتھ خواتین رائے دھندگان کی رہی اب تک کی سب سے زیادہ شرکت۔

الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) نے بھار اسمبلی انتخابات 2025 کا کامیابی کے ساتھ انعقاد کیا، جس میں ووٹنگ فیصد **67.13** رھا، جو 1951 کے بعد سے سب سے زیادہ ھے۔

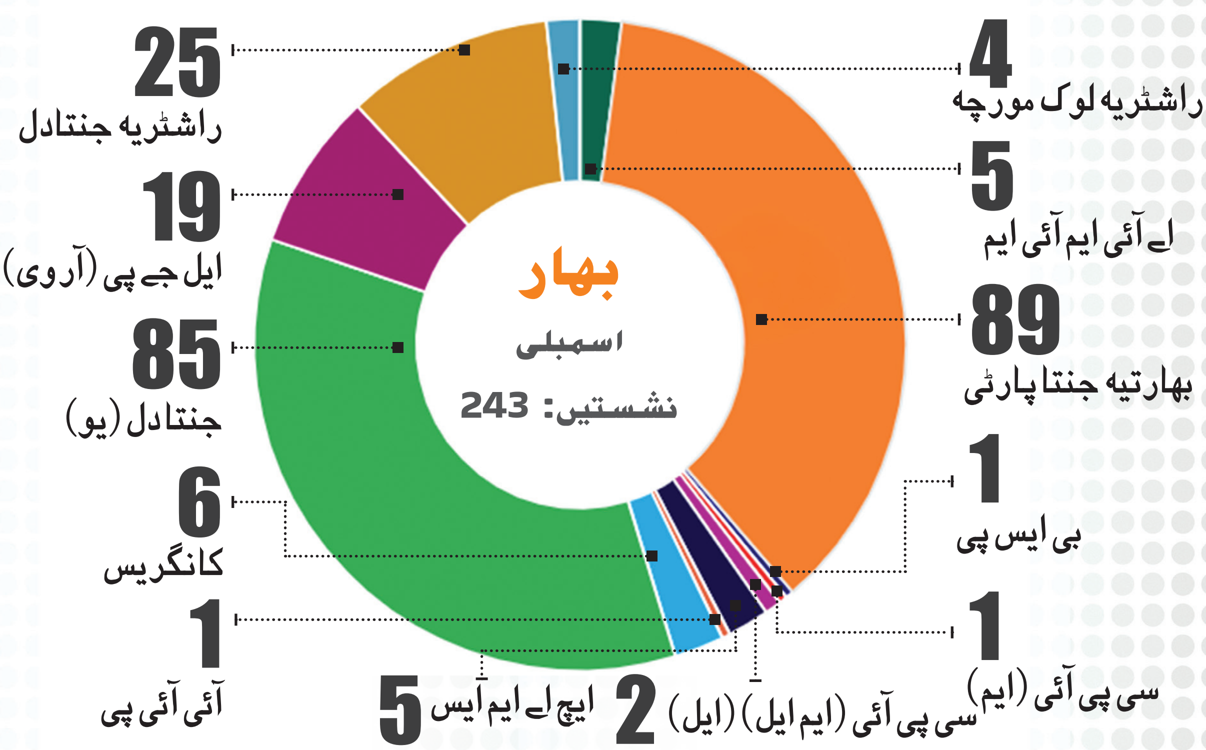

ماخذ: الیکشن کمیشن آف انڈیا

> آج میں ملک اور دنیا بھر کے سرمایہ کاروں سے بھی کہوں گا کہ بہار آپ کے استقبال کے لیے تیار ہے۔ میں ملک اور دنیا بھر میں رہنے والے بہار کے لوگوں سے کہوں گا، یہ بہار میں سرمایہ کاری کرنے کا بہترین وقت ہے۔ ساتھیو، آج میں بہار کی ایک ایک ماں، ایک ایک نوجوان، ایک ایک کسان، ایک ایک غریب خاندان سے کہنا چاہتا ہوں... آپ کا بھروسہ، یہ میرا عہد ہے۔ آپ کی امید، میرا عزم ہے۔ میرے نوجوان ساتھیو، آپ کی امنگیں، یہ میری تحریک ہیں۔ ہم سب مل کر ایک ایسا بہار بنائیں گے جو خوشحال ہو گا، ترقی یافتہ ہو گا۔
>
> **- نریندر مودی، وزیر اعظم**

نیوانڈیا
سماچار

سال:6، شمارہ:11، یکم تا 15 دسمبر، 2025

مدیر اعلیٰ
دھیریندر اوجھا
پرنسپل ڈائرکٹر جنرل،
پریس انفارمیشن بیورو، نئی دھلی

چیف صلاح کار ایڈیٹر
سنتوش کمار

صلاح کار ایڈیٹر
ویبھو شرما

سینئر معاون صلاح کار ایڈیٹر
پون کمار

معاون صلاح کار ایڈیٹر
اکھلیش کمار
چندن کمار چودھری

لینگویج ایڈیٹرس
سمت کمار (انگریزی)
رجنیش مشرا (انگریزی)
ندیم احمد (اردو)

چیف ڈیزائنر
شیام تیواری

سینئر ڈیزائنر
پھول چند تیواری

ڈیزائنر
ابھے گپتا
ستیم سنگھ

13 زبانوں میں دستیاب
نیوانڈیا سماچار کو پڑھنے کے لئے
کلک کریں:
https://newindiasamachar.pib.gov.in/news.aspx

نیوانڈیا سماچار کے قدیم شمارے
پڑھنے کے لئے کلک کریں۔
https://newindiasamachar.pib.gov.in/archive.aspx

'نیوانڈیا سماچار' کے بارے میں
مسلسل اپڈیٹ کے لئے فالو
کریں: @NISPIBIndia

اندرونی صفحات پر...

کور اسٹوری کوآپریٹوز کا بین اقوامی سال 2025

کوآپریٹوز

خوشحال معاشرے کی مضبوط بنیاد

چھوٹی چیزیں اور چھوٹے وسائل مل کر عظیم نتائج حاصل کر سکتے ہیں۔ ہمارے صحیفوں میں کہی گئی یہ بات ہندوستان کے قدیم کوآپریٹیو نظام کے لیے انتہائی موزوں ہے۔ گزشتہ چند برسوں میں مرکزی حکومت نے کوآپریٹو سیکٹر میں بنیادی تبدیلیاں کی ہیں، جس سے نئی توانائی ملی ہے۔ اب، کوآپریٹو پر مبنی اقتصادی ماڈل ہندوستان کی ترقی کا ایک اہم انجن بن کر 2047 تک وکست بھارت کے ہدف کو کر رہا ہے پورا...| 12-31

خبروں کا خلاصہ | 4-5

شخصیت: نند لال بوس
جنھوں نے آئین کے صفحات پر نقش کی ہندوستان کی شناخت | 6-7

قبائلی بہبود مرکزی حکومت کی اولین ترجیح
بھگوان برسا منڈا کے 150ویں یوم پیدائش پر وزیراعظم مودی کا خطاب | 32-33

معذور افراد کا عالمی دن 3 دسمبر
ہندوستان میں دیویانگجنوں کی بڑھتی خوداعتمادی | 34-35

نالسا کی 20ویں قومی کانفرنس
سب کے لیے انصاف تک رسائی سماجی انصاف کی بنیاد | 36-37

وزیراعظم مودی نے 4 نئی وندے بھارت ٹرینوں کو دکھائی ہری جھنڈی
اب ملک میں چل رہی ہیں 164 سے زیادہ نئی وندے بھارت ٹرینیں | 38-39

'دیو بھومی اتراکھنڈ'، ہندوستان کی روحانی زندگی کی دھڑکن
اتراکھنڈ کی سلور جوبلی پر وزیراعظم مودی کا خطاب | 40-41

ہر قسم کی آفت میں محفوظ نیوکلیئر انرجی پلانٹ
نیوکلیئر انرجی پر خصوصی رپورٹ | 42-43

نئے ہندوستان کے کھیل جذبے کی علامت
آئی سی سی خواتین ورلڈ کپ چیمپئنز کے ساتھ وزیراعظم مودی کی بات چیت | 44-45

مرکزی کابینہ کے فیصلے
ایکسپورٹ پروموشن مشن کو منظوری... خود انحصاری کو ملے گا فروغ | 48

سرحد سے ہی نہیں، ثقافت سے بھی ہیں جڑے
بھارت - بھوٹان
وزیراعظم مودی کا بھوٹان کا دو روزہ دورہ | 46-47

وندے ماترم کے 150 سال کی یاد میں

وندے ماترم...

آزادی کے پروانوں کا ترانہ

وندے ماترم کے 150ویں سال میں سال بھر جاری رہنے والی یادگاری تقریب کا آغاز | 10-11

دہشت گردی پر دوٹوک

سازش کاروں کو بخشا نہیں جائے گا...

دہشت گردی کے خلاف وزیراعظم مودی کا سخت پیغام | 8-9

ناشر و طابع: **کنچن پرساد**، ڈی جی، سینٹرل بیورو آف کمیونکیشن، **طباعت:** کاویری پرنٹ پروسیس پرائیویٹ لمٹیڈ، اے۔104، سیکٹر۔65، نوئیڈا، یوپی - 201301۔ **مراسلت اور ای میل کے لئے پتہ:** کمرہ نمبر-1077، سوچنا بھون، سی جی او کمپلیکس، نئی دھلی - 110003
ای میل–response-nis@pib.gov.in آر۔این۔آئی۔نمبر DELURD/2020/78832

مدیر کے قلم سے...

کوآپریٹیوز ہندوستان کے مستقبل کو دے رہے تشکیل

تسلیمات !

کوآپریٹیوز نے ہندوستان میں سماجی، اقتصادی اور جمہوری ترقی کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ کوآپریٹیوز ملک کے کمزور اور پسماندہ طبقات کو بااختیار بنانے، انہیں روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرنے، ان کی سماجی اور مالی شمولیت کا ایک بیحد طاقتور ذریعہ رہے ہیں۔

ملک میں کوآپریٹیو کی ایک طویل اور بھرپور روایت رہی ہے، جو آزادی سے قبل اقتصادی تحریک کا ایک اہم حصہ تھی۔ 2021 میں کوآپریٹیو (امداد باہمی) کی وزارت کے قیام نے اس کی روایت کو نئی توانائی اور تقویت بخشی۔ آج، ہندوستان میں 8.44 لاکھ سے بھی زیادہ کوآپریٹیو سوسائٹیاں ہیں اور 30 کروڑ سے زائد ارکان اس سے منسلک ہیں۔ ملک اب کوآپریٹیو ایکوسسٹم کو وسعت دینے اور ایک نیا اقتصادی ماڈل بنانے کی راہ پر گامزن ہے جو پانچ ٹریلین ڈالر کی معیشت کے ہدف اور ملک کی ترقی کے عزم کو حاصل کرنے میں بیحد معاون ثابت ہوگا۔

کوآپریٹیو کی وزارت کے قیام کے ساڑھے چار سال میں اس شعبے کو 100 سے زیادہ انتظامی اور پالیسی اقدامات سے تقویت ملی ہے۔ پانچ پی یعنی پیپل، پلیٹ فارم، پیکس، پالیسی اور پراسپیریٹی پر مبنی اس اقدام نے ہندوستان کی کوآپریٹیو تحریک کو وسعت اور مضبوط کیا ہے۔ سہکار سے سمردھی کے منتر پر گامزن کوآپریٹیو سیکٹر ہندوستان کے مستقبل کو تشکیل دے رہا ہے۔ اقوام متحدہ نے سال 2025 کو کوآپریٹیو کا بین اقوامی سال قرار دیا ہے اور حال ہی میں امول اور افکو نے دنیا کے 10 سرفہرست کوآپریٹیوز میں پہلی اور دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ 14 دسمبر 1946 کو امول نامی ایک معروف کوآپریٹیو سوسائٹی کا اندراج بھی ہوا تھا۔ اسی تناظر میں سہکار سے سمردھی اس بار کے ہمارے شمارے کی کور اسٹوری ہے۔

اس کے علاوہ شخصیت کی سیریز میں ہندوستانی آرٹ کے ہیرو نندلال بوس، آئی سی سی خواتین ورلڈ کپ چیمپئنز کے ساتھ وزیراعظم نریندر مودی کی گفتگو، دہلی دھماکے پر وزیراعظم مودی کی دو ٹوک کے ساتھ ساتھ معذور افراد کے عالمی دن اور نیوکلیئر انرجی پر خصوصی مواد، مرکزی کابینہ کے فیصلے اور وزیر اعظم نریندر مودی کے پکھواڑے بھر کے پروگراموں کو بھی اس میں شامل کیا گیا ہے۔

نیز، جریدہ کے انسائڈ صفحے پر بہار اسمبلی انتخابات کے نتائج اور بیک کور پر 6 دسمبر کو باباصاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے 70 ویں مہاپری نروان دیوس پر خصوصی مواد کو جگہ دی گئی ہے۔

آپ اپنی تجاویز ہمیں ارسال کرتے رہیں۔

(دھیریندر اوجھا)

ہندی، انگریزی، اردو و دیگر 10 زبانوں میں دستیاب جریدہ پڑھیں/ڈاؤن لوڈ کریں۔
https://newindiasamachar.pib.gov.in/news.aspx

آپ کی بات...

قیمتی معلومات کے ساتھ ملتی ہے مناسب رہنمائی

مجھے ہمیشہ پندرہ روزہ جریدے ' نیو انڈیا سماچار ' کا بے صبری سے انتظار رہتا ہے۔ یہ جریدہ اچھی طرح سے ڈیزائن کیا جاتا ہے اور اپنے مواد کے ذریعے قیمتی معلومات فراہم کرتا ہے۔ یہ مجھے حکومت ہند کی طرف سے کئے گئے اہم اقدامات کے بارے میں بھی آگاہ کرتا رہتا ہے۔ یہ جریدہ مجھے اپنے ملک سے جوڑتا ہے، توانائی فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ قیمتی رہنمائی بھی فراہم کرتا ہے۔

Pandittaarun@gmail.com

ترقی کی رفتار کا درست اندازہ لگانے میں مددگار

نیو انڈیا سماچار ایک بہترین جریدہ ہے۔ اس کا تازہ شمارہ اہم معلومات سے بھرپور ہے۔ کور اسٹوری شاندار ہے اور دیگر مواد بھی معلوماتی ہے۔ میگزین کے اعداد و شمار اور حقائق بالکل درست معلومات فراہم کرتے ہیں جس سے ہمیں ترقی کی رفتار کا درست اندازہ لگانے میں مدد ملتی ہے۔

anjuranip79@gmail.com

حکومتی پالیسیوں کو سمجھنے کا ایک بہترین ذریعہ

حال ہی میں مجھے نیو انڈیا سماچار جریدہ پڑھنے کا موقع ملا۔ یہ جریدہ کئی لحاظ سے منفرد ہے۔ حکومتی پالیسیوں کو سمجھنے کے لیے یہ ایک بہترین ذریعہ ہے۔ یہ نئی پالیسیوں، سماجی مسائل، ترقی اور بہت سے دوسرے حکومتی اقدامات کے بارے میں مفید اور حقائق پر مبنی معلومات فراہم کرتا ہے۔

amit.tiwari9911@gmail.com

جریدے کے ہر شمارے سے کچھ نیا سیکھنے کو ملتا ہے

نیو انڈیا سماچار کی معرفت میں ہندوستان اور بیرون ملک ہونے والے تمام واقعات سے باخبر رہتا ہوں۔ ہر شمارے سے مجھے کچھ نیا سیکھنے کو ملتا ہے۔ نیو انڈیا سماچار جریدے کی خبریں مسابقتی امتحانات کی تیاری کرنے والے طلباء کے لیے مفید ہیں۔ اس کے معلوماتی مواد اور بصیرت نے مجھے حالات حاضرہ کی جامع تفہیم پیدا کرنے میں مدد کی ہے۔

dinesh_dubey1977@rediffmail.com

ملک کی ترقی کے بارے میں دستیاب ہیں بہت ساری معلومات

نیو انڈیا سماچار جریدہ پڑھنے اور ملک کی ترقی کے بارے میں معلومات حاصل ہونے سے سکون ملتا ہے۔ یہ ایک بہت ہی معلوماتی جریدہ ہے، جو ملک کی ترقی کے بارے میں معلومات کا خزانہ فراہم کرتا ہے۔ پرکشش انداز میں اس کی اشاعت کی جاتی ہے اور اس کا ڈیزائن بھی بہترین رہتا ہے۔

purshottam.79fzd@gmail.com

مراسلت اور ای میل کے لئے پتہ: کمرہ نمبر -1077،
سوچنا بھون، سی جی او کمپلیکس، نئی دہلی -110003
ای میل- response-nis@pib.gov.in

نیو انڈیا سماچار کو آکاش وانی کے ایف ایم گولڈ پر ہر سنیچر - اتوار کو دوپہر 3:10 سے 3:25 بجے تک سننے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

Akashvani

خبروں کا خلاصہ

کیو ایس ایشیا یونیورسٹی رینکنگ میں ہندوستانی یونیورسٹیوں کی تعداد میں ریکارڈ اضافہ

کیو ایس ایشیا یونیورسٹی رینکنگ میں ہندوستانی یونیورسٹیوں کی تعداد میں 1,125 فیصد کا ریکارڈ اضافہ درج کیا گیا ہے۔ 2016 میں اس فہرست میں جہاں ملک بھر کی 24 یونیورسٹیاں شامل تھیں، وہیں، 2026 کی درجہ بندی میں یہ تعداد بڑھ کر 294 ہو گئی ہے۔ فہرست کے مطابق، ایشیا کی سرفہرست 10 یونیورسٹیوں میں سے پانچ، جب کہ سرفہرست 50 میں 28 ہندوستانی یونیورسٹیاں شامل ہیں۔ بھارت اب ایشیا کا ”ریسرچ پاور ہاؤس“ بن رہا ہے اور قومی تعلیمی پالیسی کے تحت ہندوستانی یونیورسٹیاں جدید تعلیم، تحقیق اور اختراع کے ذریعے عالمی سطح پر ایک نئی شناخت قائم کر رہی ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے گزشتہ ایک دہائی کے دوران کیو ایس ایشیا یونیورسٹی رینکنگ میں ہندوستانی یونیورسٹیوں کی تعداد میں ریکارڈ اضافے پر مسرت کا اظہار کیا۔ انھوں نے کہا کہ ہماری حکومت تحقیق اور اختراع پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ہمارے نوجوانوں کے لیے معیاری تعلیم کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ ہم پورے ہندوستان میں مزید تعلیمی اداروں کو با اختیار بنا کر اس شعبے میں ادارہ جاتی صلاحیت بھی تیار کر رہے ہیں۔

طلائی تمغہ جیت کر سمراٹ رانا نے رقم کی تاریخ

ہندوستان کے سمراٹ رانا نے قاہرہ میں آئی ایس ایس ایف شوٹنگ ورلڈ چیمپئن شپ میں مردوں کے 10 میٹر ایئر پسٹل مقابلے میں طلائی تمغہ جیت کر تاریخ رقم کی ہے۔ اس جیت کے ساتھ ہی رانا انفرادی ایئر پسٹل عالمی خطاب جیتنے والے پہلے ہندوستانی بن گئے ہیں۔ رانا نے مردوں کے 10 میٹر ایئر پسٹل مقابلے میں 243.7 اسکور کے ساتھ گولڈ میڈل جیتا جبکہ ہندوستان کے ورون تومر نے کانسے کا تمغہ حاصل کیا۔

بہار کی گوگابل جھیل کو ملا رامسر سائٹ کا درجہ

ہندوستان نے ماحولیاتی تحفظ میں ایک اور اہم سنگ میل حاصل کیا ہے۔ ملک کی ایک گیلی زمین، بہار کی گوگابل جھیل کو رامسر سائٹ درجہ دیا گیا ہے۔ 86.63 ہیکٹر پر پھیلی یہ جھیل بہار کے کٹیہار ضلع میں واقع ہے۔ اس حصولیابی کے ساتھ ہی بہار اب تمل ناڈو اور اتر پردیش کے بعد تیسرے نمبر پر ہے، جب کہ ہندوستان ایشیا میں پہلے اور عالمی سطح پر تیسرے نمبر پر ہے۔ ملک میں رامسر سائٹس کی تعداد اب بڑھ کر 94 ہو گئی ہے، اس میں سے 67 نئی سائٹس گزشتہ 11 برسوں میں شامل کی گئی ہیں۔

کباڑ کی فروخت سے حاصل کئے گئے تقریباً 4,100 کروڑ روپئے

خصوصی صفائی مہم کے تحت مرکزی حکومت کے مختلف دفاتر سے کباڑ کو ٹھکانے لگانے کے ذریعے صفائی مہم 5.0 تک 4,085 کروڑ سے زیادہ روپئے حاصل کئے گئے ہیں ۔ سرکاری دفاتر سے کباڑ کو ہٹاکر صفائی کی یہ مہم 2021 سے جاری ہے جس میں اب تک یہ رقم جمع ہوئی ہے۔ مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ کے مطابق،کباڑ کی فروخت سے حاصل ہونے والی رقم ایک میگا خلائی مشن یا کئی چندریان خلائی مشنوں کے کل بجٹ کے برابر ہے۔ صفائی کی خصوصی مہم کا ایک اہم نتیجہ یہ بھی رہا کہ 231.75 لاکھ مربع فٹ جگہ استعمال کے لئے خالی ہو گئی جو پہلے فضلہ مواد، پرانے فرنیچر اورکباڑ سے بھری ہوئی تھی۔ اس مہم سے اتنی جگہ خالی ہوئی ہے کہ اقتصادی سرگرمیوں کے لیے ایک بڑے مال یا کوئی دوسرے بڑے ڈھانچے کی تعمیر کے لیے کافی ہے ۔

یونیسکو نے لکھنؤ کو دیا 'کریٹیو سٹی آف گیسٹرونومی' کا اعزاز

دنیا بھر میں اپنی منفرد فنون اور ثقافتوں کے لیے مشہور لکھنؤ کو یونیسکو کی جانب سے 'کریٹیو سٹی آف گیسٹرونومی' کا اعزاز دیا گیا ہے۔ یہ عالمی سطح پر ہندوستان کی لازوال روایات، ثقافت اور اقدار کی بے مثال پہچان اور احترام کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ اعزاز شہر کے اپنے مخصوص پکوان ورثے اور بھرپور روایات میں غیر معمولی شراکت کی علامت ہے۔ اس اعزاز نے لکھنؤ کی عالمی شہرت کو بڑھایا ہے۔ اب اس کے ذائقے پوری دنیا میں پہنچیں گے۔ یونیسکو کی طرف سے لکھنؤ کو 'کریٹیو سٹی آف گیسٹرونومی' قرار دیئے جانے پر اظہار مسرت کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ لکھنؤ ایک متحرک ثقافت کا مترادف ہے، جس کے مرکز میں ایک شاندار پکوان ثقافت ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ یونیسکو نے لکھنؤ کے اس پہلو کو تسلیم کیا ہے۔ میں دنیا بھر کے لوگوں سے لکھنؤ آنے اور اس کی انفرادیت کا تجربہ کرنے کی درخواست کرتا ہوں۔

دوگنی ہوگی 'امرت فارمیسی'

سستی اور معیاری ادویات فراہم کرنے کے مقصد سے 2015 میں شروع کی گئی 'امرت فارمیسی' نے گزشتہ 10 برسوں میں کروڑوں مریضوں کو 50 سے 90 فیصد تک سستی ادویات اور امپلانٹس فراہم کیے ہیں۔ اس وقت ملک بھر میں 255 امرت فارمیسی ہیں، جن کی تعداد مستقبل قریب میں 500 تک بڑھانے کا ہدف ہے۔ امرت فارمیسی سے ابھی تک 6.85 کروڑ سے زائد مریضوں نے استفادہ کیا ہے۔ ان مریضوں کو اس کے ذریعہ اب تک 17,000 کروڑ روپئے سے زیادہ کی دوائیں تقسیم جا چکی ہیں، جس کے نتیجے میں ان کی تقریباً 8,400 کروڑ روپئے کی بچت ہوئی ہے۔ مرکزی وزیر صحت اور خاندانی بہبود جے پی نڈا نے کہا کہ ہر میڈیکل کالج اور ہر ضلع اسپتال میں امرت فارمیسی ہو تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ حفظان صحت کے نظام کی ہر سطح پر شہریوں کو سستی دوائیں دستیاب ہوں۔

جنھوں نے آئین کے صفحات پر نقش کی ہندوستان کی شناخت

ولادت: 3دسمبر 1882، وفات: 16اپریل 1966

جدید ہندوستانی فن کے علمبردار سمجھے جانے والے قوم پرست مصور نندلال بوس نے ہندوستانی مصوری کو عروج پر پہنچایا۔ برش کے جادوگر جنھوں نے آئین کے صفحات میں ہندوستان کی شناخت کو نقش کیا اور اعلیٰ ترین شہری اعزازات - بھارت رتن اور پدم شری کے بھی بنائے اسکیچ، ایسے نندلال بوس کو ان کے یوم پیدائش پر ممنون قوم کا خراج عقیدت۔

جدید ہندوستانی فن کے علمبردار اور بین الاقوامی شہرت یافتہ فنکار نندلال بوس نے ہندوستانی آئین کے اصل ہاتھ سے لکھے ہوئے صفحات کو ہندوستانی شناخت سے مالامال کیا۔ 221 صفحات پر مشتمل اس دستاویز کے تمام صفحات کو پینٹ کرنا ممکن نہیں تھا۔ لہذا، انہوں نے آئین کے ہر سیکشن کے شروع میں 8x13 انچ کی پینٹنگز بنائیں۔ آئین میں کل 22 حصے ہیں۔ اس طرح انہیں ہندوستانی آئین کی اس اصل کاپی کو اپنی 22 پینٹنگز سے مزین کرنے کا موقع ملا۔ ان 22 پینٹنگز کو بنانے میں چار سال لگے۔ ان کا کام نہ صرف آئین کی تاریخی اہمیت کو زندہ رکھتا ہے بلکہ ہمیں ہندوستانی ثقافت، اس کی بھرپور تاریخ، مذہب، روایت، اعلیٰ انسانی اقدار اور اتحاد کا احساس بھی کراتا ہے۔

آئین میں بھگوان رام، بدھ، مہاویر، گروگووند سنگھ، گروکل، بھگوت گیتا کے پیغام، شیواجی، لکشمی بائی، نالندہ یونیورسٹی اور نٹراج کی بھی تصاویر ہیں۔ ان تصاویر کے ذریعے انہوں نے اہل وطن کو حب الوطنی کا سبق سکھایا۔ ان کی مشہور پینٹنگز میں 'ڈانڈی مارچ'، 'سنتھالی کنیا' اور 'ستی کی قربانی' شامل ہیں۔ 1930 میں نمک ستیہ گرہ کے دوران انہوں نے گاندھی جی کے سفید لینو کٹ پرنٹ پر سیاہ پورٹریٹ بنائی جو کافی مشہور ہوئی۔ نندلال بوس 3 دسمبر 1882 کو بہار کے مونگیر ضلع میں آرکیٹیکٹ پورن چندر بوس اور شیمانی کے یہاں پیدا ہوئے۔ ان کا آبائی گاؤں بنگال کے ہگلی میں تھا۔

بچپن سے ہی مجسمہ سازی اور مصوری میں ان کی گہری دلچسپی کو دیکھتے ہوئے ان کے والدین نے انہیں کولکاتہ کے آرٹ اسکول میں داخلہ دلوایا۔ جدید ہندوستانی فن کے علمبردار نندلال بوس نے مصوری اور فن کی تدریس کے علاوہ تین کتابیں روپوالی، شلپ کلا اور شلپ چرچا بھی لکھیں۔ 1930 میں جب مہاتما گاندھی کو ڈانڈی مارچ کے دوران گرفتار کیا گیا تب نندلال بوس نے ایک پینٹنگ بنائی جس میں گاندھی جی اپنی لاٹھی کے ساتھ چلتے ہوئے دکھائی دیئے۔ یہاں سے نندلال بوس کی جدوجہد آزادی میں شرکت شروع ہوئی۔ نندلال بوس کو فن کے میدان میں ان کی خدمات کے لیے پدم وبھوشن سے نوازا گیا تھا۔ اونیندرناتھ ٹیگور کے شاگرد رہے نندلال بوس نے ہندوستان کی تحریک آزادی میں بھی اہم کردار ادا کیا۔

25 اگست 2019 کو اپنے من کی بات پروگرام میں وزیراعظم نریندر مودی نے نندلال بوس کو یاد کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ 1937-38 میں گجرات کے ہری پورہ میں کانگریس کے اجلاس سے پہلے مہاتما گاندھی نے شانتی نکیتن کلابھون کے اس وقت کے پرنسپل نندلال بوس کو مدعو کیا تھا۔ گاندھی جی

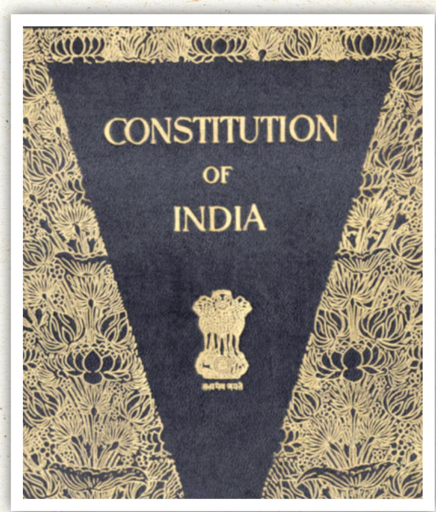

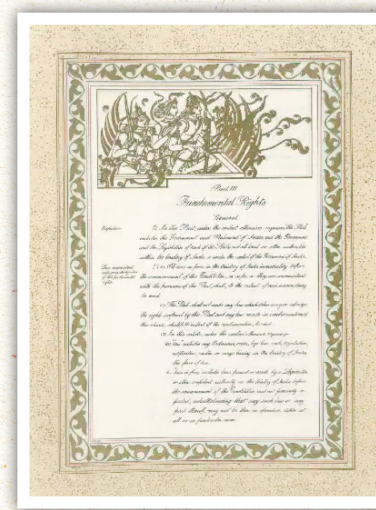

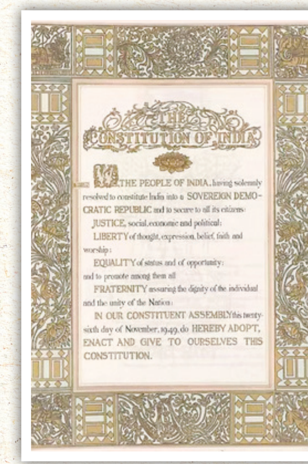

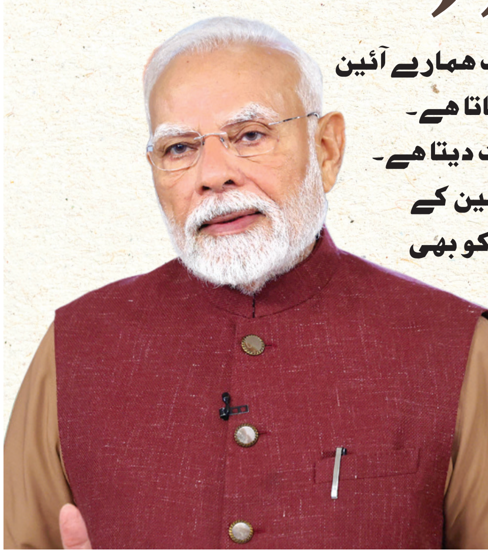

نندلال بوس کا آرٹ ورک ہمارے آئین کی خوبصورتی کو بڑھاتا ہے۔ آئین کو ایک نئی شناخت دیتا ہے۔ ان کے فنی مشاغل نے آئین کے ساتھ ساتھ نندلال بوس کو بھی لازوال بنادیا ہے۔

- نریندر مودی،

وزیر اعظم

چاہتے تھے کہ وہ آرٹ کے ذریعے ہندوستان میں رہنے والے لوگوں کے طرز زندگی کی عکاسی کریں اور اجلاس کے دوران ان کے ان فن پاروں کی نمائش ہو۔ انہوں نے ہری پورہ کے آس پاس کے گاؤں کا دورہ کیا اور بالآخر دیہی ہندوستان کی زندگی کی عکاسی کرنے والے کچھ آرٹ کینوس بنائے۔ اس انمول آرٹ ورک کی 2019 میں مشہور آرٹ نمائش وینس بینالے میں زبردست چرچا ہوئی تھی۔

مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بھی 17 دسمبر 2024 کو راجیہ سبھا میں ہندوستان کی آئین کے 75 سال مکمل ہونے کے موقع پر نندلال بوس کو یاد کیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ نندلال بوس، رابندر ناتھ ٹیگور کے شاگرد اور عظیم فنکار تھے۔ تحریر کردہ آئین کے مطابق نندلال بوس نے تاریخ، مذہب، ثقافت، روایت اور انسانی زندگی کو اعلیٰ اقدار دینے والے واقعات کی یہاں تصویر کشی کی۔ یہاں بھگوان رام، بدھ اور مہاویر ہیں تو گروکل سے ہماری تعلیمی پالیسی کیسی ہونی چاہئے اس کا پیغام بھی ملتا ہے۔ بھگوت گیتا کے پیغام کے ساتھ شیواجی اور لکشمی بائی کو بھی یہاں جگہ دے کر حب الوطنی کا درس دیا گیا ہے۔ قدیم نظام تعلیم کی یاد دہانی کرانے والے گروکل کے ساتھ ہی نٹراج کی تصویر بتاتی ہے کہ زندگی میں توازن کس طرح ہونا چاہئے۔

یہی نہیں، 26 جنوری 2025 کو یوم جمہوریہ کی پریڈ میں سماجی انصاف اور بااختیار بنانے کی وزارت کی جھانکی میں آئین کے 75 سال پر محیط شاندار سفر کو پیش کیا گیا تھا۔ اس میں بھی نندلال بوس کے فن پاروں کو مجسمہ سازی کے پینلوں میں نمایاں طور پر دکھایا گیا تھا۔ نندلال بوس کا انتقال 16 اپریل 1966 کو ہوا۔ ■

دہشت گردی پر دو ٹوک

سازش کاروں کو بخشا نہیں جائے گا . . .

قومی سلامتی اور ہر شہری کی حفاظت کے عہد کے مطابق، مرکزی حکومت نے دہشت گردی کے خلاف سخت پیغام دیا۔ گزشتہ 10 نومبر کی شام دہلی کے لال قلعہ کے قریب ہونے والے دہشت گردانہ واقعہ کے خلاف پورا ملک متحد ہے اور دنیا نے بھی بھارت کے ساتھ اظہار یکجہتی کیا ہے۔ اس بزدلانہ اور گھناؤنی حرکت کے خلاف زیرو ٹالرینس کی پالیسی کو دہراتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی نے کہا۔ ''اس سازش کے پیچھے جو لوگ ہیں، انہیں انصاف کے کٹہرے میں ضرور لایا جائے گا''۔

دہشت گردی کے خلاف بھارت کی زیرو ٹالرینس کی پالیسی بالکل واضح ہے۔ وہ امن وسلامتی کا حامی ہے اور جنگ نہیں چاہتا، لیکن دہشت گردی کو ناسور بھی نہیں بننے دے گا۔ گزشتہ 11 برسوں میں دہشت گردی کے خلاف تین بڑے اسٹرائیک — اُڑی سرجیکل اسٹرائیک، آپریشن بالاکوٹ اور آپریشن سندور، اس عزم اور پختہ وابستگی کا ثبوت ہیں۔ دہشت گردوں نے جب بھی بھارت کی سلامتی اور خود مختاری کو چیلنج کیا ہے، ملک کے 140 کروڑ شہریوں نے متحد ہو کر انہیں منہ توڑ جواب دیا ہے۔ اب دہلی میں لال قلعہ کے قریب ہونے والی اس بزدلانہ دہشت گردانہ حرکت پر انتہائی تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے تمام پہلوؤں کی گہرائی سے جانچ کے بعد معاملہ کی مزید تحقیقات قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کو سونپ دی گئی ہے۔

بھوٹان سے واپسی کے فوراً بعد وزیراعظم نریندر مودی نے مرکزی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کی۔ کابینہ نے 10 نومبر 2025 کی شام دہلی کے لال قلعہ کے قریب ہوئے کار دھماکے کی دہشت گردانہ واردات میں جانوں کے اتلاف پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا۔ اجلاس میں دو منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔

قرارداد منظور

- 10 نومبر 2025 کی شام کو لال قلعہ کے قریب ایک کار دھماکے کے ذریعے ملک دشمن قوتوں کی طرف سے دہشت گردی کی ایک گھناؤنی واردات انجام دی گئی۔ دھماکے میں متعدد افراد ہلاک اور زخمی ہوئے۔
- کابینہ نے اس واقعے میں جاں بحق ہونے والے افراد کو خراج عقیدت پیش کیا اور سوگوار کنبوں کے لیے گہری تعزیت کا اظہار کیا۔
- کابینہ نے تمام زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کرنے کے ساتھ ساتھ طبی عملے اور متاثرین کی مدد اور دیکھ بھال میں اپنا تعاون پیش کرنے والے کارکنوں کی فوری کوششوں کی ستائش کی۔
- کابینہ نے معصوم شہریوں کی جان لینے والی اس بزدلانہ اور گھناؤنا حرکت کی سخت الفاظ میں مذمت کی۔
- کابینہ نے دہشت گردی کی تمام شکلوں کے خلاف ہندوستان کی زیرو ٹالرینس کی پالیسی کے تئیں اپنے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا۔
- کابینہ نے دنیا بھر کی مختلف حکومتوں کی جانب سے اظہار یکجہتی اور تعاون کے بیانات پر بھی اظہار تشکر کیا۔
- کابینہ نے حکام، سیکورٹی ایجنسیوں اور شہریوں کے ذریعہ حوصلے اور ہمدردی کے ساتھ کئے گئے بروقت اور مربوط ردعمل کی ستائش کی۔ اس مشکل گھڑی میں ان کا جذبۂ خدمت اور فرض شناسی انتہائی قابل تعریف ہے۔
- کابینہ نے ہدایت دی کہ واقعے کی تحقیقات انتہائی مستعدی اور پیشہ ورانہ طریقے سے کی جائیں تاکہ قصورواروں، ان کے معاونین اور ان کے اسپانسرز کی شناخت کر کے انہیں بلا تاخیر انصاف کے کٹہرے میں لایا جا سکے۔ حکومت اعلیٰ ترین سطح پر صورت حال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے۔
- کابینہ حکومت کے اس غیر متزلزل عزم کا اعادہ کرتی ہے کہ وہ تمام ہندوستانیوں کی زندگیوں اور بہبود کی حفاظت کرے گی۔ یہ قومی سلامتی اور ہر شہری کی حفاظت کے تئیں اس کے عزم کے مطابق ہے۔

ہماری ایجنسیاں اس سازش کی تہہ تک جائیں گی۔ اس کے پیچھے جو سازش کار ہیں، انہیں بخشا نہیں جائے گا۔

-نریندر مودی، وزیراعظم
(بھوٹان میں ایک تقریب کے دوران)

دہلی میں 10 نومبر کی شام ہونے والے دہشت گردانہ حملے کی اطلاع ملتے ہی دہلی پولیس کی اسپیشل سیل، کرائم برانچ و این آئی اے، این ایس جی کے ساتھ ساتھ فارنسک (ایف ایس ایل) کی ٹیم جائے واردات پر پہنچ گئی۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے فوراً ہی کمان سنبھال لی۔ انہوں نے اس حملے کے بارے میں وزیراعظم نریندر مودی کو اطلاع دی۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے حساسیت کو مدنظر رکھتے ہوئے اسی وقت یہ واضح کر دیا کہ اس واقعے کی ہر پہلو سے جانچ کی جا رہی ہے۔ وزیر داخلہ فوراً اسپتال پہنچے جہاں انہوں نے زخمیوں سے ملاقات کی اور اس کے بعد براہِ راست جائے وقوعہ کا دورہ کیا اور صورتحال کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ وزیراعظم نریندر مودی بھی بھوٹان سے واپسی پر براہ راست اسپتال پہنچے، زخمیوں سے ملاقات کی اور یہ اعادہ کیا کہ قصورواروں کو سخت سزا دی جائے گی۔ ■

وندے ماترم کے 150 سال کی یاد میں

وندے ماترم...

آزادی کے پروانوں کا ترانہ

وندے ماترم – ”ماں، میں تجھے پرنام کرتا ہوں“، یہ الفاظ ایک منتر، ایک توانائی اور ایک عزم ہیں۔ ہمارے حال کو خود اعتمادی سے بھر تے ہیں۔ مستقبل کو یہ نیا حوصلہ دیتے ہیں کہ ایسا کوئی عزم یا ہدف نہیں جسے ہم ہندوستانی حاصل نہیں کر سکتے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے 7 نومبر کو نئی دہلی میں مزاحمت اور حب الوطنی کی علامت وندے ماترم کے 150 ویں سال میں سال بھر جاری رہنے والی یادگاری تقریب کا افتتاح کیا۔

اتحاد، مزاحمت اور قومی فخر کی پائیدار وراثت و قومی گیت وندے ماترم کی 150 ویں سالگرہ 7 نومبر 2026 تک منائی جائے گی۔ ملک بھر میں یادگاری سرگرمیاں منعقد کی جا رہی ہیں جس کی شروعات 7 نومبر 2025 کو ہوئی۔ مرکزی تقریب کے ساتھ ساتھ قومی سطح پر عوامی مقامات پر 'وندے ماترم' کے مکمل ورژن کو اجتماعی طور پر گایا گیا۔ آج کے ہندوستان کے تناظر میں وندے ماترم کی روح کو ازسرنو سامنے رکھنے کے ساتھ ہی ان تقریبات کے ذریعہ ملک کے شاندار ماضی کو اس کے متحد، خود انحصار اور ثقافتی طور پر خوشحال مستقبل کی امنگوں سے جوڑنے کی کوشش ہے۔ حکومت ہند اسے چار مرحلوں میں منائے گی۔

سال بھر جاری رہنے والی یادگاری تقریب کا افتتاح کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے یہ پیغام بھی دیا کہ جو لوگ ملک کو صرف ایک جیو پولیٹیکل اکائی کے طور پر دیکھتے ہیں، ان کے لیے ملک کو ماں سمجھنے کا خیال حیران کن معلوم ہو سکتا ہے، لیکن ہندوستان مختلف ہے۔ ہندوستان میں، ماں جنم دینے والی، پرورش و پرداخت کرنے والی اور جب اس کی اولاد بحران میں ہوتی ہے تو وہ بحران پر قابو پانے والی بھی ہوتی ہے۔ ماں بھارتی میں بے پناہ طاقت ہے، مصیبت میں ہماری رہنمائی کرتی ہے اور دشمنوں کو نیست و نابود کرتی ہے۔

... اور اس طرح قومی گیت بنا وندے ماترم

ہندوستان کا قومی گیت وندے ماترم... یہ تخلیق، لازوال قومی گیت کے طور پر مجاھدین آزادی اور قومی معماروں کی لاتعداد نسلوں کو متاثر کرتی رہی ہے۔ قومی شناخت اور اجتماعی احساس کی ایک پائیدار علامت ہے۔ 'وندے ماترم' پہلی بار 7 نومبر 1875 کو ادبی جریدے بنگ درشن میں شائع ہوا تھا۔ بعد ازاں، اس گیت کو لکھنے والے بنکم چندر چٹوپادھیائے نے اسے اپنے ناول 'آنند مٹھ' میں شامل کیا۔ رابندر ناتھ ٹیگور نے اس کی موسیقی ترتیب دی تھی۔ 24 جنوری، 1950 کو ڈاکٹر راجندر پرساد نے آئین ساز اسمبلی میں ایک بیان دیا... ”جن گن من نامی الفاظ اور موسیقی پر مشتمل تخلیق ہندوستان کا قومی ترانہ ہے، جس میں حکومت ضرورت پڑنے پر الفاظ میں تبدیلی کر سکتی ہے اور وندے ماترم گیت، جس نے ہندوستان کی جدوجہد آزادی میں ایک تاریخی رول ادا کیا ہے، اسے جن گن من کے مساوی احترام دیا جائے گا۔ اس کا درجہ بھی اس کے برابر ہو گا۔ مجھے امید ہے کہ اس سے ارکان مطمئن ہوں گے“۔ ان کے بیان کو اپنایا گیا اور رابندر ناتھ ٹیگور کے جن گن من کو آزاد ہندوستان کے قومی ترانے اور بنکم چندر کے وندے ماترم کو قومی گیت کے طور پر اپنایا گیا۔

ملک کو ماں اور ماں کو شکتی کے اوتار کے طور پر دیکھنے کے تصور نے ایک ایسی تحریک آزادی کو جنم دیا جس میں مردوں اور خواتین دونوں کو مساوی طور پر شامل کرنے کا عزم کیا گیا تھا۔ وزیر اعظم مودی کہتے ہیں کہ اس نقطہ نظر نے ہندوستان کو ایک بار پھر ایک ایسے ملک کا خواب دیکھنے میں اہل بنایا جس میں خواتین کی طاقت قومی تعمیر میں پیش پیش ہو۔

بنکم چندر چٹوپادھیائے کے مکمل اصل گیت کے مصرعے ...

تُوم ہِ دُرگا دَش پَرہَرَن دھارِنی، کملَا کمل دَل وہارِنی، وانی ودیا دلیِنی، نمامی تُوام، نمامی کملام، املام، اتُلام، سُجلام، سُفلام ماترم، وندے ماترم!“ کا حوالہ دے کر وزیر اعظم مودی نے یہ بتایا کہ بھارت ماتا ودیا (تعلیم) دینے والی سرسوتی بھی ہیں، خوشحالی دینے والی لکشمی بھی ہیں اور درگا بھی ہیں۔ ہمیں ایک ایسے ملک کی تعمیر کرنی ہے جو علم، سائنس اور ٹیکنالوجی میں سرفہرست ہو، جو علم اور سائنس کی طاقت سے خوشحالی کی چوٹی پر ہو اور جو قومی سلامتی کے لئے خود کفیل بھی ہو۔ فوج کے جوانوں کے لئے ون رینک ون پنشن کے نفاذ کے 11 سال بھی 7 نومبر کو پورے ہوئے ہیں۔ جب ہماری افواج، دشمن کے مذموم عزائم کو کچل دیتی ہیں، جب دہشت گردی، نکسل ازم اور ماؤ نواز دہشت گردی کی کمر توڑی جاتی ہے تب ملک کے سلامتی دستوں کو ایک ہی منتر سے ترغیب ملتی ہے اور وہ منتر ہے- وندے ماترم!

”وندے ماترم، تحریک آزادی کے شہیدوں کا گیت ہونے کے ساتھ ساتھ ابدی تحریک کا ذریعہ بھی ہے۔ یہ نہ صرف ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ ہم نے آزادی کس طرح حاصل کی، بلکہ یہ بھی بتاتا ہے کہ ہمیں اس کی حفاظت کیسے کرنی چاہیے۔ جب بھی قومی پرچم لہرایا جاتا ہے تو ہمارے دلوں سے یہ الفاظ بے ساختہ نکلتے ہیں-
بھارت ماتا کی جے! وندے ماترم!

-نریندر مودی، وزیر اعظم

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

کوآپریٹوز

خوشحال معاشرے کی مضبوط بنیاد

2025
کوآپریٹوز کا بین اقوامی سال
کوآپریٹو سوسائٹیاں ایک بہتر دنیا کی تعمیر کرتی ہیں

अल्पानाम् अपि वस्तूनाम्, संहति: कार्य साधिका।।

یعنی چھوٹی چیزیں اور چھوٹے وسائل مل کر عظیم نتائج حاصل کر سکتے ہیں۔ ہمارے صحیفوں میں کھی گئی یہ بات ہندوستان کے قدیم کوآپریٹیو نظام کے لیے انتہائی موزوں ہے۔ ہندوستان میں دنیا کی ایک چوتھائی سے بھی زیادہ کوآپریٹو سوسائٹیاں ہیں اور ہندوستان کی دیہی آبادی کا تقریباً ایک تہائی حصہ اپنی سماجی اور معاشی ضروریات کے لیے ان کوآپریٹیوز سے براہ راست وابستہ ہے۔ ایسے میں کئی دہائیوں سے ہندوستانی ثقافت کی بنیاد رہے کوآپریٹو سیکٹر میں گزشتہ چند برسوں میں مرکزی حکومت نے بنیادی تبدیلیاں کی ہیں، جس سے نئی توانائی ملی ہے۔ اس سے اب کوآپریٹو پر مبنی اقتصادی ماڈل ہندوستان کی ترقی کا ایک اہم انجن بن کر 2047 تک وکست بھارت کے ہدف کو حاصل کر رہا ہے۔

کوآپریٹیو کے بین اقوامی سال 2025 کے اختتام کے لیے اس سے بڑا فخر کا لمحہ اور کیا ہو سکتا ہے کہ ہندوستان کے دو کوآپریٹیوز — امول اور افکو کو دنیا کے سر فہرست 10 کوآپریٹیوز میں پہلے اور دوسرے نمبر پر رکھا گیا ہے۔ مزید برآں، امول کو 14 دسمبر 1946 کو تریبھون داس پٹیل کی قیادت میں رجسٹر کیا گیا تھا۔ ان قابل ذکر کارناموں کے حصول پر آئیے اس بات کا جائزہ لیتے ہیں کہ مرکزی حکومت نے 2047 تک وکست بھارت کے خواب کو پورا کرنے کے لیے پالیسی اصلاحات اور اقدامات کے ذریعے کوآپریٹو تحریک کو کس طرح ادارہ جاتی شکل دی ہے۔

ہندوستان کے لیے قابل فخر لمحہ!

امول اور افکو کو دنیا کے سرفہرست دس کوآپریٹیوز میں سرفہرست دو پوزیشن حاصل کرنے پر دلی مبارکباد۔ یہ امول سے وابستہ لاکھوں خواتین کی انتھک لگن اور افکو میں اپنا حصہ ڈالنے والے کسانوں کے لئے اعزاز ہے۔ یہ کوآپریٹیو کی بے پناہ صلاحیت کا بھی ثبوت ہے، جسے وزیر اعظم نریندر مودی بااختیار بنانے اور خود انحصاری کے عالمی ماڈل میں تبدیل کر رہے ہیں۔

گزشتہ 4 نومبر کو ملک کے پہلے مرکزی وزیر برائے تعاون امت شاہ کے اس پیغام نے ہندوستانی ثقافت کی بنیاد کوآپریٹوز میں نئی توانائی ڈالی تھی ... کوآپریٹو کے بنیادی ہندوستانی نظریہ کی وسعت کا ایک ویژن تھا... اجتماعیت کی طاقت کا ایک بہترین مظاہرہ تھا... ہندوستانیت کی صلاحیت سے بھرپور طرز زندگی کا تعارف تھا... سہکار سے سمردھی کا شاندار منتر تھا۔ یہ دونوں حصولیابیاں وزیر اعظم نریندر مودی کے اس عزم کی تکمیل کی بھی نشاندہی کرتی ہیں، جو انہوں نے 22 فروری 2024 کو امول کی ایک تقریب میں کہا تھا'' آج، امول دنیا کی آٹھویں سب سے بڑی ڈیری کمپنی ہے۔ آپ کو اسے جلد از جلد دنیا کی سب سے بڑی ڈیری کمپنی بنانا ہے۔حکومت ہرطرح سے آپ کے ساتھ کھڑی ہے اور یہ مودی کی ضمانت ہے''۔ وزیر اعظم مودی کا عزم دوسرے سال میں ہی پورا ہوگیا جو اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ صرف چند سال قبل ہی وجود میں آنے والی وزارت تعاون نے باضابطہ طور پر کوآپریٹو سیکٹر کو کس طرح ایک نئی سمت فراہم کی ہے۔ اس کے نتیجے میں دو ہندوستانی کوآپریٹیوز دنیا میں سرفہرست پائیدان پر پہنچے ہیں ۔اس حصولیابی پر وزیر اعظم نریندر مودی بھی کہتے ہیں ''امول اور افکو کو مبارکباد۔ ہندوستان کا کوآپریٹو سیکٹر بہت متحرک ہے اور بہت سے لوگوں کی زندگیوں میں تبدیلی لارہا ہے۔ ہماری حکومت مستقبل میں اس شعبے کی مزید حوصلہ افزائی کے لیے کئی اقدامات کر رہی ہے''۔

آئیے اب اس شاندار کھانی کو مثالوں سے سمجھتے ھیں ...

امول آج ملک میں سفید انقلاب کا علمبردار بنا ہے۔ 36 لاکھ کسان اراکین، 18,000 گاؤں کمیٹیوں اور 18 ضلع یونینوں کے ذریعے امول آج ملک بھر میں 3.5 کروڑ لیٹر دودھ یومیہ اکٹھا کرتا ہے۔ 2024-25 میں امول کا کاروبار 90,000 کروڑ روپے سے متجاوز ہوگیا، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ 36 لاکھ کاشتکار، جن میں 65 فیصد سے زیادہ خواتین ہیں، بیک وقت ایک چھوٹے سے سرمائے سے 90 ہزار کروڑ کے کاروبار کے ساتھ اتنے بڑے

سہکار سے سمردھی

نیشنل کوآپریٹو پالیسی 2025

- کوآپریٹو سیکٹر کی تیز رفتار، جامع اور منظم ترقی کا روڈ میپ۔
- ہدف: دیہی معیشت کو مضبوط کرنا اور نوجوانوں کو مشغول کرنا۔

50 کروڑ لوگوں کو 10 برسوں میں کوآپریٹو ڈھانچے سے جوڑنا اور اقتصادی شراکت کو تین گنا کرنا۔

- ہر ضلع میں کثیر مقصدی پیکس پر مبنی ایک ماڈل کوآپریٹو گاؤں ہوگا۔
- ڈیری کوآپریٹیوز کے ذریعے 'سفید انقلاب 2.0'۔ خواتین کو بااختیار بنانے اور روزگار کو فروغ دیا جائے گا۔
- دلھن، تلھن، مکئی اور موٹے اناج کی پیداوار میں اضافہ کرکے خوراک میں خود کفالت کو فروغ۔

ہدف 10 سال میں

6	16	82
مشن پِلر	مقاصد	حکمت عملیوں

کے ذریعے ہوگا حاصل۔

گاؤں - غریب - کسان کی زندگی میں رونما ہو رہی ہے تبدیلی

- وزارت تعاون ملک کے غریبوں، کسانوں اور دیہی باشندوں کی زندگیوں میں تبدیلی لا رہی ہے۔
- ایکسپورٹ سوسائٹی کے ذریعے کسانوں کو آرگینک گندم کی کئی گنا زیادہ قیمت مل رہی ہے۔
- پیکس کو کامن سروس سینٹر، مائیکرو اے ٹی ایم، ہر گھر نل اور بینک متر سمیت 25 دیگر سرگرمیوں سے جوڑا گیا ہے۔
- پیکس کے بائی لاز میں ترمیم کے بعد ملک بھر کے ڈسٹرکٹ کوآپریٹو بینک کے انسپکٹروں کی ٹریننگ مکمل۔
- جن اوشدھی کیندر کی خدمات فراہم کرنے والے پیکس، لوگوں کو سستی ادویات کی دستیابی کے بارے میں آگاہ کر رہے ہیں۔

مرکزی حکومت کی ایک بڑی ترجیح بنی کوآپریٹیو

157%
اضافہ ہوا ہے جموں وکشمیر میں کوآپریٹو سوسائٹیوں کی تعداد میں، جو 2021 سے پہلے 4,098 سے بڑھ کر اب 10,535 ہو گئی ہے۔

- ملک میں پہلی بار کوآپریٹو سوسائٹیز کا ڈیٹا بینک بنایا گیا ہے۔ ڈیٹا بیس میں 30 مختلف شعبوں کی 8.44 لاکھ کوآپریٹو سوسائٹیز کا ڈیٹا موجود ہے، جس کے تقریباً 32 کروڑ ارکان ہیں۔
- 27 فیصد کی سب سے بڑی حصے داری مہاراشٹر کی کوآپریٹیو میں ہے، 10 فیصد کے ساتھ دوسرے نمبر پر گجرات ہے۔
- کوآپریٹیوز میں ہاؤسنگ کوآپریٹیو کا حصہ 23 فیصد ہے جو سب سے زیادہ ہے، اس کے بعد ڈیری سوسائٹیوں کا 18 فیصد اور بنیادی زرعی کریڈٹ سوسائٹیوں کا 13 فیصد حصہ ہے۔

ہندوستان کی 20 فیصد سے زیادہ آبادی کسی نہ کسی شکل میں کوآپریٹو تحریک سے وابستہ ہے جبکہ عالمی اوسط صرف 12 فیصد ہے۔

کوآپریٹو کو کامیابی سے اتنے برسوں سے چلا رہے ہیں۔ یہ ملک میں کوآپریٹیو کے لیے بے پناہ امکانات کو اجاگر کرتا ہے۔ امول کے بارے میں وزیر اعظم نریندر مودی کہتے ہیں، ''ہندوستان کی آزادی کے بعد، ملک میں بہت سے برانڈ بنے، لیکن امول جیسا کوئی نہیں۔ آج امول ہندوستان کے مویشی پرور کسانوں کی طاقت کی علامت بن گیا ہے۔ امول کا مطلب ہے اعتماد۔ امول کا مطلب ہے ترقی۔ امول کا مطلب ہے عوامی شراکت داری۔ امول کا مطلب ہے کسانوں کو بااختیار بنانا۔ امول یعنی وقت کے ساتھ جدیدیت کو شامل کرنا، امول یعنی خود انحصار ہندوستان کی تحریک، امول یعنی بڑے خواب، بڑے عزائم اور اس سے بھی بڑی حصولیابیاں''۔

اسی طرح افکو نے 41 ہزار کروڑ روپے کا کاروبار اور 3 ہزار کروڑ روپے کا منافع درج کیا ہے۔ افکو کوآپریٹو سوسائٹیوں کی ایک سوسائٹی ہے۔ ملک بھر میں 35 ہزار کوآپریٹو سوسائٹیز، جن میں سے زیادہ تر پرائمری

پیکس کو کثیر مقصدی، کثیر جہتی اور شفاف ادارہ بنانے کی پہل

پرائمری ایگریکلچرل کریڈٹ سوسائٹیز (پیکس) سے 13 کروڑ سے زیادہ کسان ارکان وابستہ ہیں۔ پیکس کو کثیر مقصدی، کثیر جہتی اور شفاف ادارہ بنانے کے لیے ماڈل بائی لاز تیار کیے گئے۔ خواتین اور ایس سی و ایس ٹی کو نمائندگی دیتے ہوئے پیکس کی رکنیت کو مزید شمولیتی اور وسیع بنانے کی بات شامل کی گئی۔ پیکس کو 25 اقتصادی سرگرمیوں سے منسلک کرکے اسے ملٹی سروس سینٹرز میں تبدیل کیا جارہا ہے۔ ان کے ذریعے اب 300 سے زیادہ سرکاری اسکیمیں اور خدمات فراہم کی جارہی ہیں۔

اب تک **32** ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں نے اسے اپنایا ہے

کمپیوٹرائزیشن سے پیکس کی بااختیاری

2,925 کروڑ روپئے کے اخراجات کے ساتھ پیکس کے کمپیوٹرائزیشن پروجیکٹ کو منظوری دی گئی۔

73,493 پیکس پروجیکٹ کو منظوری، تقریباً 60 ہزار آن بورڈ ہو چکے۔ 30 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ذریعہ ہارڈوئیر کی خریداری کرلی گئی ہے۔

کوآپریٹو کے دائرے میں پنچایتیں اور گاؤں

تمام پنچایتوں اور گاؤں کو کوآپریٹو اداروں کے دائرے میں لانے کے لیے نئے پیکس، ڈیری اور فشریز کوآپریٹیو قائم کرنے کے منصوبے پر کام پہلے ہی شروع ہو چکا ہے۔ 15 فروری 2023 کو منصوبے کے آغاز سے لے کر 15 اگست 2025 تک ملک میں کل 24,417 نئے پیکس، ڈیری اور فشریز کوآپریٹیو رجسٹر کیے گئے ہیں۔

کوآپریٹو سیکٹر میں دنیا کی سب سے بڑی اناج ذخیرہ کرنے کی اسکیم

- کئی اسکیموں اور مشنوں کو ملا کر پیکس کی سطح پر اناج ذخیرہ کرنے کے لئے گودام، کسٹم ہائرنگ سینٹرز، پرائمری پروسیسنگ یونٹس اور دیگر زرعی انفراسٹرکچر کے پروجیکٹ کو منظوری دی گئی ہے تاکہ اناج کے ضیاع کو روکا جاسکے اور نقل و حمل کے اخراجات کو کم کیا جاسکے۔
- پائلٹ پروجیکٹ میں 11 ریاستوں کے 11 پیکس میں گودام کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔ اب اسے وسعت دیتے ہوئے گوداموں کی تعمیر کے لیے 500 سے زیادہ پیکس کی نشاندہی کی گئی ہے۔
- 225 پیکس میں تعمیر کیے جانے والے گوداموں کو ریاستی حکومت، نیفیڈ اور این سی سی ایف نے کرایہ کی یقین دہانی کرائی ہے۔ 129 دیگر پیکس میں تعمیراتی کام شروع ہو چکا ہے جن میں سے 65 کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔
- اس منصوبے کے لئے زرعی مارکیٹنگ انفراسٹرکچر (اے ایم آئی) میں مالی موزونیت بڑھانے، تعمیراتی لاگت اور سبسڈی سے متعلق چند ترامیم کی گئی ہیں۔

ایگریکلچرل کریڈٹ سوسائٹیز (پیکس) اور مارکیٹنگ سے متعلق سوسائٹیز اس کے ارکان ہیں۔ ان سوسائٹیوں کے ذریعے تقریبا 5 کروڑ سے زیادہ کسان افکو کے رکن بنے ہیں۔ آج افکو 93 لاکھ میٹرک ٹن یوریا اور ڈی اے پی پیدا کر کے ملک کے سبز انقلاب کا ستون بن گیا ہے۔ افکو کی نینو یوریا اور نینو ڈی اے پی، برازیل، عمان، امریکہ، اردن اور دنیا کے 65 ممالک کو برآمد کی جارہی ہے۔

اب، انٹرنیشنل کوآپریٹو الائنس (آئی سی اے) نے امول کو عالمی درجہ بندی میں پہلے اور افکو کو دوسرے نمبر پر رکھا ہے، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ آج بھی کوآپریٹو کا تصور اور ثقافت موثر طور پر زندہ ہے۔ مزید برآں، ہندوستان کی یورالنگل لیبر کنٹریکٹ کوآپریٹو سوسائٹی لمیٹڈ نے 2023 میں انٹرپرینیوریل کوآپریٹو ایوارڈ کے زمرے میں ایشیا پیسیفک کوآپریٹو ایکسی لینس ایوارڈ جیتا تھا۔

پیکس بطور کامن سروس سینٹر

دیہی سطح پر پیکس کی رسائی کو دیکھتے ہوئے بینکنگ، بیمہ، آدھار اندراج، صحت خدمات، پین کارڈ اور ریل، بس و ہوائی ٹکٹ جیسی 300 سے زیادہ خدمات فراہم کرانے میں انہیں اہل بنانے کے لئے ایک کثیر وزارتی و کثیر ایجنسی معاہدہ کیا گیا۔ 10 نومبر 2025 تک 50,355 پیکس نے دیہی آبادی کو عام خدمات فراہم کرنا شروع کر دی ہیں۔

- پیکس نے 1,863 کسان پیداواری تنظیموں (ایف پی او) کو رجسٹر کیا ھے۔ اس سے کسانوں کو بازار رابطہ دلانے اور ان کی پیداوار کی مناسب قیمت دلانے میں مدد ملے گی۔
- خردہ پٹرول اور ڈیزل آؤٹ لیٹ کے لئے پیکس کو ترجیحی فہرست میں شامل کیا گیا ھے۔ 27 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے 393 پیکس نے درخواست دی ھے۔ وھیں، پیکس کو یہ اختیار دیا گیا ھے کہ وہ اپنے تھوک صارفین کے پٹرول پمپوں کو خردہ آؤٹ لیٹس میں تبدیل کر دیں۔
- حکومت نے اب پیکس کو ایل پی جی ڈسٹری بیوشن شپ کے لیے درخواست دینے کی اجازت دے دی ھے۔
- پیکس کو دیہی علاقوں میں نل سے پانی فراہم کرنے کے آپریشن اور دیکھ بھال کا کام کرنے کے لئے اھل سمجھا گیا ھے، اس کے لیے 539 پیکس کی نشاندھی بھی کر لی گئی ھے۔
- پی ایم کسم یوجنا اور پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا کو بھی پیکس سے جوڑ دیا گیا ھے۔ ابتدائی طور پر پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا کے لیے 100 شہروں کا انتخاب کیا گیا ھے۔

36,592

پیکس اب پردھان منتری کسان سمردھی کیندر کے طور پر کام کر رھے ھیں تاکہ ملک میں کسانوں کو کھاد اور دیگر متعلقہ خدمات تک آسان رسائی کو یقینی بنایا جاسکے۔

منظم کوآپریٹو سوسائٹی کے رکن بن سکیں گے 20 لاکھ ڈیری کسان

مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون امت شاہ نے جولائی 2025 میں سردار پٹیل کوآپریٹو ڈیری فیڈریشن لمیٹڈ نامی ایک کثیر ریاستی کوآپریٹو ادارے کا آغاز کیا۔ اس کا ابتدائی سرمایہ 200 کروڑ ھے۔ اس میں 20 ریاستوں کے 20 ھزار سے زیادہ گاؤں کے 20 لاکھ سے زیادہ ڈیری کسان رکن بن سکیں گے۔ اس فیڈریشن کے ذریعے کسانوں کو دودھ کی یقینی خریداری، بہتر ویٹرنری کیئر، جانوروں کی غذائیت میں اضافہ اور جدید ڈیری ٹیکنالوجیز سے فائدہ ھوگا۔ کولڈ اسٹوریج کے مضبوط انفراسٹرکچر، کولڈ اسٹوریج کے مراکز اور موثر پروسیسنگ سہولیات میں سرمایہ کاری سے معیارات مزید مستحکم ھوں گے۔ محفوظ اور صحت بخش ڈیری مصنوعات کی مانگ کو پورا کرنے میں مدد ملے گی۔

کوآپریٹو کی ایسی طاقتور اور متاثر کن کہانیوں کی فہرست لامتناہی ہے اور اعداد و شمار ملک اور دنیا میں ان کی اہمیت کو ظاہر کرتے ہیں۔ ملک میں 8 لاکھ سے زیادہ کوآپریٹو سوسائٹیز ہیں، جس میں 30 کروڑ سے زیادہ لوگ اس کے رکن بنے ہوئے ہیں اور یہ تقریباً 30 شعبوں میں بڑے پیمانے پر کام کر رہے ہیں۔ ملک میں ہر پانچواں شخص کوآپریٹو سے منسلک ہے۔ کوآپریٹو غریبوں اور پسماندہ لوگوں کی ترقی کا ذریعہ بن چکا ہے۔ کوآپریٹو ایک ایسا شعبہ بن گیا ہے جو کسی نہ کسی طرح ملک کے ہر خاندان کو چھوتا ہے۔ آج، ملک میں تقریباً 91 فیصد گاؤں یا تقریباً ہر ایک گاؤں میں کوئی نہ کوئی ایسی اکائی ہے جو کوآپریٹو کے ذریعے زرعی ترقی، دیہی ترقی اور خود روزگار کے کام میں مصروف عمل ہے اور ملک کی ترقی میں اپنا حصہ ڈال رہا ہے۔ اس سے دیہی معیشت مضبوط ہو رہی ہے اور خود روزگار کے ساتھ ساتھ چھوٹے کاروبار کی بھی ترقی ہو رہی ہے۔ سماجی شمولیت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ وہیں، اختراع اور

کوآپریٹوز
کو فروغ دینے والے اقدامات

وزارت نے کوآپریٹو تحریک کو مضبوط بنانے کے لیے 100 سے زیادہ اقدامات کیے ہیں۔ نیشنل کوآپریٹو پالیسی 2025 کا آغاز 6 جولائی 2025 کو کیا گیا۔ وہیں، سہکار سے سمردھی کے منتر کو فروغ دینے کے لیے کئی اسکیمیں اور اقدامات شروع کیے گئے اور انکم ٹیکس اور جی ایس ٹی سمیت کئی ٹیکس راحت بھی فراہم کی گئی۔

آج ملک میں 8.44 لاکھ سے زیادہ کوآپریٹو ادارے کام کر رہے ہیں، جن سے براہ راست یا بالواسطہ طور پر تقریباً 32 کروڑ لوگ منسلک ہیں۔ مزید برآں، تقریباً 94 فیصد کسان کسی نہ کسی شکل میں کوآپریٹیو سے وابستہ ہیں۔

1 کروڑ روپئے سے 10 کروڑ روپئے تک کی آمدنی والی کوآپریٹو سوسائٹیوں پر عائد ہونے والا ٹیکس 12 فیصد سے کم کر کے 7 فیصد کر دیا ہے۔ اس سے کوآپریٹو سوسائٹیوں پر ٹیکس کا بوجھ کم ہوا ہے۔

- کوآپریٹو سوسائٹیوں کے ذریعہ 2 لاکھ روپئے تک کے نقد لین دین کو انکم ٹیکس جرمانے سے مستثنیٰ کیا گیا۔ پیکس اور پرائمری کوآپریٹو ایگریکلچر اینڈ رورل ڈیولپمنٹ بینکوں کی نقد جمع رقم اور ادائیگی کی حد 20 ہزار روپئے سے بڑھا کر 2 لاکھ روپئے کی گئی۔
- نئی مینوفیکچرنگ کوآپریٹیو پر پہلے کی شرح 30 فیصد کے مقابلے میں 15 فیصد فلیٹ کم شرح پر ٹیکس لگایا گیا۔
- کوآپریٹو سوسائٹیز کے کم از کم متبادل ٹیکس کو 18.5 فیصد سے کم کر کے 12 فیصد کیا گیا۔

- کوآپریٹو شوگر ملوں کو اپریل 2016 سے کسانوں کو گنے کی زیادہ قیمت کی ادائیگی کرنے یا ریاستی تجویز کردہ قیمت تک ادائیگی کرنے پر کوئی اضافی ٹیکس ادا نہیں کرنا پڑے گا۔
- گڑ پر جی ایس ٹی 28 فیصد سے کم کر کے 5 فیصد کیا گیا جس سے زیادہ شرحوں پر گڑ فروخت کر کے کوآپریٹو شوگر ملیں ارکان کے لیے زیادہ منافع حاصل کر سکیں گی۔
- کوآپریٹو شوگر ملوں کو گنے کے کاشتکاروں کو 2016-17 کے تخمینہ سال سے قبل کی گئی ادائیگی کو اخراجات کے طور پر دعوی کرنے کی اجازت دی۔ اس سے 46,000 کروڑ روپئے سے زیادہ کی راحت ملنے کی امید۔ مزید برآں، کوآپریٹو شوگر ملوں کو بااختیار بنانے کے لیے 10 ہزار کروڑ روپئے کی قرض اسکیم شروع کی گئی۔
- کوآپریٹو شوگر ملوں کو ایتھنول کی خریداری میں ترجیح دی گئی اور ایتھنول بلینڈنگ پروگرام کے تحت ایتھنول کی خریداری میں چینی ملوں کو نجی کمپنیوں کے برابر رکھا گیا۔
- شفافیت، روزگار اور پائیداری کو بڑھانے کے لیے کوآپریٹو سیکٹر میں 60 سے زیادہ پالیسی اصلاحات کی گئی ہیں۔

تحقیق میں نئے معیارات مرتب کیے جا رہے ہیں۔ مزید برآں، کوآپریٹو سیکٹر دنیا بھر میں 30 لاکھ کوآپریٹیوز کے ذریعے 12 فیصد سے زیادہ انسانیت کو جوڑتا ہے، جس میں 300 سب سے بڑے کوآپریٹو 2,409.41 بلین امریکی ڈالر کا کاروبار کرتے ہیں۔ وہ 28 کروڑ لوگوں کو معیاری روزگار اور کام کے مواقع فراہم کر کے پائیدار اقتصادی ترقی کو بھی فروغ دیتے ہیں، جو دنیا کی ملازمت کرنے والی آبادی کا 10 فیصد ہے۔ کوآپریٹو کی اہمیت کو

”ہندوستان میں کوآپریٹیو نے خیال سے تحریک، تحریک سے انقلاب اور انقلاب سے بااختیار بنانے تک کا سفر طے کیا ہے۔ کوآپریٹیو سے عالمی تعاون کو نئی توانائی مل سکتی ہے“۔

-نریندر مودی، وزیر اعظم

کاشتکاروں کی خودانحصاری کی راہ...

وزارت تعاون نے ملک میں دالوں (تور، مسور اور اڑد) کی پیداوار بڑھانے اور درآمدات پر انحصار کم کرنے کے لیے خودانحصاری مہم شروع کی ہے۔ نیز، ایتھنول بلینڈنگ پروگرام کے اہداف کو پورا کرنے کے لیے مکئی کی پیداوار کو بھی فروغ دیا جارہا ہے۔ اس کے لئے این سی سی ایف اور نیفیڈ کو ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ این سی سی ایف اور نیفیڈ نے e-samridh اور e-samyukti پورٹل کی شروعات کسانوں کے اندراج کے لئے کی ہے۔ اس پورٹل پر اندراج شدہ کسانوں سے تور، اُڑد، مسور اور مکئی کی پوری فصل کی کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) پر خریدنے کی ضمانت دی گئی ہے۔ تاہم، اگر مارکیٹ میں قیمت ایم ایس پی سے زیادہ ہوتی ہے تو کسان کھلے بازار میں اپنی پیداوار بیچ کر زیادہ منافع کما سکتے ہیں۔ ابھی تک e-samyukti پورٹل پر 41 لاکھ 41 ہزار سے زیادہ کسان اور نیفیڈ کے e-samridhi پورٹل پر 11.07 لاکھ کسان رجسٹرڈ ہیں۔

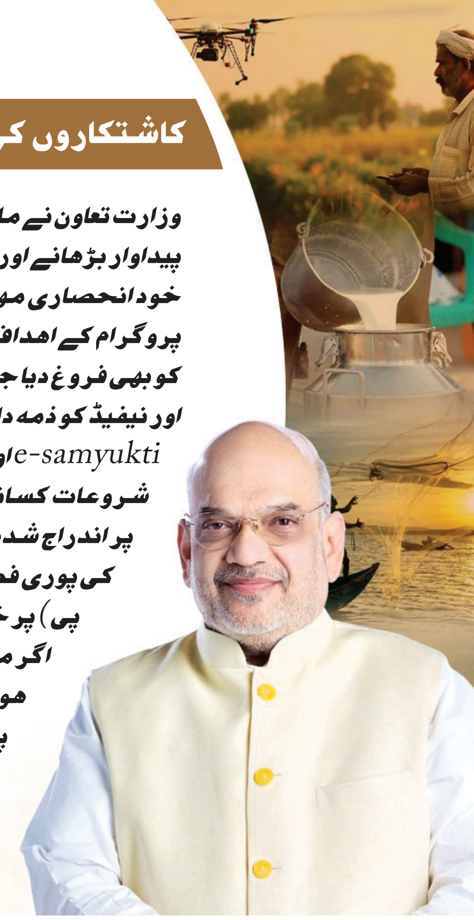

- ملک بھر میں ڈیری، مویشی پروری، ماہی پروری، چینی، ٹیکسٹائل، فوڈ پروسیسنگ، گودام اور کولڈ اسٹوریج، لیبر اور خواتین کی زیر قیادت کوآپریٹیوز جیسے مختلف شعبوں کی 13,288 کوآپریٹو سوسائٹیوں کے تقریباً 2.9 کروڑ ارکان کے اس اسکیم سے مستفید ہونے کی امید ہے۔
- کوآپریٹیوز کو جیم پر 'خریدار' کے طور پر رجسٹر کرنے کی اجازت دی گئی، جس سے وہ سستی خرید اور زیادہ شفافیت کے ساتھ تقریباً 67 لاکھ وینڈروں سے سامان اور خدمات کی خریداری کر سکیں گے۔ 574 سے زیادہ کوآپریٹیو آن بورڈ ہو چکے ہیں۔
- کوآپریٹیوز کا جائزہ لینے اور درجہ بندی کرنے کے لیے کوآپریٹو رینکنگ فریم ورک جنوری 2025 میں شروع کیا گیا۔ نیشنل کوآپریٹو ڈیٹا بیس پورٹل 7 اہم شعبوں کی رینکنگ جنریٹ کر سکتا ہے۔
- ملٹی اسٹیٹ کوآپریٹو سوسائٹیز میں حکمرانی کو مضبوط بنانے، شفافیت اور جوابدہی بڑھانے وانتخابی عمل کو بہتر بنانے کے لئے ملٹی اسٹیٹ کوآپریٹو سوسائٹی ایکٹ 2002 میں ملٹی اسٹیٹ کوآپریٹو سوسائٹی (ترمیمی) ایکٹ، 2023 کے تحت ترمیم کی گئی۔
- سہارا گروپ کوآپریٹو سوسائٹیز کے 22.56 لاکھ درست جمع کنندگان کو 4,548 کروڑ روپئے سے زیادہ کی رقم ایک پورٹل کے ذریعے شفاف طریقے سے واپس کی جا چکی ہے۔
- ڈیری اور فشریز کوآپریٹیوز کو مرکزی اور ریاستی کوآپریٹیو بینکوں کا بینک متر بھی بنایا جارہا ہے۔ انہیں گھر کی دہلیز پر مالی خدمات فراہم کرنے کے لیے مائیکرو اے ٹی ایم بھی دئیے جا رہے ہیں۔ گجرات میں تقریباً 10 ہزار مائیکرو اے ٹی ایم تقسیم کیے جا چکے ہیں۔
- کوآپریٹو بینکوں کی رسائی کو بڑھانے اور ڈیری کوآپریٹو سوسائٹی کے اراکین کو ضروری لیکویڈیٹی فراہم کرنے کے لیے روپے کسان کریڈٹ کارڈ دئیے جارہے ہیں۔
- 1,000 موجودہ فشریز کوآپریٹیو کو فش فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنز (ایف ایف پی او) میں تبدیل کرنے کا کام بھی شروع کیا گیا ہے۔ ان کے لیے کلسٹر بیسٹ بزنس آرگنائزیشن کے ذریعے کاروباری منصوبے تیار کیے جارہے ہیں۔ ماہی گیروں کے لیے مارکیٹ رابطے اور پروسیسنگ کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے 70 ایف ایف پی اوز پہلے ہی رجسٹرڈ ہو چکے ہیں۔
- 26-2025 سے 29-2028 کی مدت کے لئے 2,000 کروڑ روپئے کے اخراجات کے ساتھ ایک مرکزی اسکیم 'نیشنل کوآپریٹو ڈیولپمنٹ کارپوریشن (این سی ڈی سی) کو گرانٹ اِن ایڈ کی منظوری دی گئی ہے۔ اس کی مدد سے این سی ڈی سی چار سال میں کھلے بازار سے تقریباً 20,000 کروڑ روپئے جمع کر سکے گا۔

تسلیم کرتے ہوئے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 2025 کو کوآپریٹوز کا بین اقوامی سال قرار دیا ہے، جس کا موضوع ہے- کوآپریٹو سوسائٹیاں ایک بہتر دنیا کی تعمیر کرتی ہیں۔

دراصل، کوآپریٹو دہائیوں سے ہندوستانی ثقافت کی بنیاد رہے ہیں۔ یہ آئیڈیا ہندوستان کا آئیڈیا ہے۔ کوآپریٹو ہندوستانی ثقافت کا جوہر ہیں۔ ہندوستان نے کوآپریٹو کے آئیڈیا کو آگے بڑھایا ہے اور پوری دنیا میں اسے فروغ دیا ہے۔ دنیا کے لیے کوآپریٹو ایک نمونہ ہیں، لیکن ہندوستان کے لیے وہ ثقافت کی بنیاد اور طرز زندگی ہیں۔ کوآپریٹو ایک ایسی طاقت بن گئی ہے جو انفرادی طاقتوں کو اجتماعی طور پر سماجی طاقت میں بدل دیتی ہے۔ یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ کوآپریٹو کی جڑیں ہندوستانی سماج کی بنیاد میں گہری ہیں،

سفید انقلاب 2.0...

ہندوستان کی دیہی تبدیلی میں ایک نیا باب

ملک کے جن حصوں میں ڈیری کوآپریٹیوز نہیں پہنچی ہیں، وہاں کے کاشتکاروں تک ان کوآپریٹیوز کی رسائی بڑھانے کا ہدف سفید انقلاب 2.0 میں رکھا گیا ہے۔ ڈیری کوآپریٹیو سے منسلک ہونے کے بعد کسان اپنے دودھ کی فروخت کے لیے ایک بہتر بازار تلاش کر سکیں گے۔ سفید انقلاب 2.0 میں کوآپریٹیو کی رسائی بڑھانے، دودھ کی خریداری میں 50 فیصد اضافہ کرنے، دیہی علاقوں میں روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانے کی طرف ملک آگے بڑھ رہا ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون امت شاہ نے سفید انقلاب 2.0 کے لیے ایس او پی کا آغاز کر دیا ہے۔

16,322 کوآپریٹو دودھ کی سوسائٹیاں اب تک رجسٹر کی جا چکی ہیں۔

ڈیری سیکٹر میں 'کچرے سے کنچن' بنانے کی پہل پر کام شروع

سفید انقلاب 2.0 کا ایک اہم مقصد ڈیری سیکٹر میں ایک ایسا ترقیاتی ماڈل تیار کرنا بھی ہے جو ماحولیاتی تحفظ، وسائل کے دوبارہ استعمال اور کسانوں کی آمدنی میں پائیدار ترقی کو یقینی بنائے۔ اسی مقصد کے لیے حکومت نے ڈیری سیکٹر میں پائیداریت اور سرکولیریٹی کے تحت ڈیری ویلیو چین میں موسمیاتی اسمارٹ طریقوں کو اپنانے، وسائل کے موثر استعمال کو فروغ دینے اور قابل تجدید وسائل کے ذریعے کم اخراج اور آمدنی پیدا کرنے والے ایکو سسٹم کی تعمیر کی سمت اقدامات کئے ہیں۔ اس سمت میں تین ملٹی اسٹیٹ کوآپریٹو سوسائٹیز کی فزیبلٹی و قیام کا کام جاری ہے۔

- مویشیوں کی خوراک کی پیداوار، بیماریوں پر قابو پانے اور مصنوعی حمل کے لیے۔
- گائے - بھینس کے گوبر کے انتظام کے لیے۔
- مردہ مویشیوں کی کھالوں، ہڈیوں اور سینگوں کے بندوبست کے لیے۔

> **ہندوستان میں کوآپریٹیوز، ہمارے ڈیری سیکٹر، ہماری دیہی معیشت کو ایک نئی طاقت فراہم کر رہے ہیں۔**
>
> **-نریندر مودی، وزیر اعظم**

جو باہمی تعاون کے ساتھ سماجی اور اقتصادی اہداف کو حاصل کرنے کے جذبے کو فروغ دیتی ہیں۔ تاہم، ایک طویل عرصے سے یہ شعبہ بکھرا ہوا تھا اور پورے ملک میں مساوی نظام کا فقدان تھا۔ لہذا، ملک کی دیہی معیشت کی مساوی ترقی کو یقینی بنانے کے لیے کوآپریٹو تحریک کو

مضبوط بنانے اور اسے گھر گھر تک پہنچانے کے لئے 2021 میں کوآپریٹو کی ایک علٰیحدہ وزارت قائم کی گئی۔ پچھلے 11 سال میں دیہی ہندوستان نے سڑک، ہاؤسنگ، ٹیلی کمیونیکیشن، بجلی، بیت الخلا اور رسوئی گیس جیسے بنیادی فزیکل انفراسٹرکچر میں بے مثال ترقی دیکھی ہے۔ اس سے دیہی امنگوں میں کئی گنا اضافہ ہوا ہے۔ اب بنیادی ڈھانچہ تیار ہو چکا ہے۔ اب دیہی معیشت کو مزید مضبوط، منظم اور مارکیٹ کے ساتھ مربوط کرنے کی ضرورت ہے۔ اس تناظر میں، کوآپریٹو پر مبنی اقتصادی ماڈل ہندوستان کی ترقی کا ایک اہم انجن بن کر 2047 تک وکست بھارت کے ہدف کے حصول میں معاون بننے کو تیار ہے۔

ہندوستان میں کوآپریٹو موومنٹ

آزادی سے پہلے گجرات کے آنند - کھیڑا ضلع میں کچھ کسان ممبئی میں پالسن ڈیری کو دودھ بیچ رہے تھے۔ ایک دن، کچھ کسانوں نے دودھ کی قیمت میں اضافے کا مطالبہ کیا تو پالسن ڈیری نے دودھ خریدنا بند کر دیا۔ بے بس کسان تربھون پٹیل کی قیادت میں سردار پٹیل کے پاس گئے۔ سردار پٹیل نے کہا کہ اگر آپ کو غلامی ہی کرنی ہے تو استحصال برداشت کرنا پڑے گا اور ایسا نہیں کرنا ہے تو آپ اپنی کوآپریٹو سوسائٹی بنائیں۔ اپنے دودھ کا کاروبار خود کیجئے۔ پھر،

”

کوآپریٹیوز دنیا کے لیے ایک نمونہ ہیں، لیکن ہندوستان کے لیے وہ ثقافت کی بنیاد اور طرز زندگی ہیں۔ آج ہم حکومت اور تعاون کی طاقت کو یکجا کر کے ہندوستان کو ترقی یافتہ بنانے کا کام کر رہے ہیں۔ ہم سہکار سے سمردھی کے منتر پر عمل پیرا ہیں۔

- نریندر مودی، وزیر اعظم

تریبھون داس پٹیل کی قیادت میں 14 دسمبر 1946 کو تاریخ رقم ہوئی، جب کھیڑا ڈسٹرکٹ کوآپریٹو ملک پروڈیوسرز یونین، جسے عام طور پر امول کے نام سے جانا جاتا ہے، کو بامبے کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1925 کے تحت رجسٹر کیا گیا۔ ملک کی پہلی چھوٹی سی ایک گاؤں کی کوآپریٹو قائم ہوئی،

کوآپریٹو بینک

حکومتی اقدامات سے ہو رہے با اختیار

تعاون کی وزارت کے قیام کے بعد سے کوآپریٹو بینکوں کو بااختیار بنانے کے لیے کئے گئے اقدامات میں نئی شاخیں کھولنے، صارفین کو گھر گھر خدمات فراہم کرانے کی اجازت، آر بی آئی میں نوڈل افسر اور ہاؤسنگ لون کی حد میں اضافہ جیسے متعدد اقدامات کئے گئے ہیں۔

- شہری کوآپریٹو بینکوں کو اب آر بی آئی کی پیشگی اجازت کے بغیر پچھلے مالی سال کا 10 فیصد یا زیادہ سے زیادہ 5 شاخیں کھولنے کا اہل سمجھا گیا ہے۔
- آر بی آئی نے شہری کوآپریٹو بینکوں کو اجازت دی ہے کہ وہ صارفین کو ان کی دہلیز پر خدمات پیش کریں۔ ان بینکوں کے کھاتے دار اب اپنے گھر پر ہی نقد رقم نکالنے اور جمع کرنے، کے وائی سی، ڈیمانڈ ڈرافٹ اور لائف سرٹیفکیٹ جیسی بینکنگ سہولیات حاصل کر سکتے ہیں۔
- شہری کوآپریٹو بینک اب مالیاتی طور پر درست اور اچھی طرح سے منظم معیارات کو پورا کرنے اور کم از کم مطلوبہ جمع رقم برقرار رکھنے پر آر بی آئی کے شیڈول-II میں شامل ہو کر نوٹیفائیڈ درجہ حاصل کر سکتے ہیں۔

شہری کوآپریٹو بینکوں کے لیے ترجیحی شعبے کے قرض کا ہدف 75% سے کم کرکے 60% کیا گیا جس سے ان بینکوں کا کام آسان ہوا۔

شہری کوآپریٹو بینکوں کے ارکان کی بڑھائی گئی ہاؤسنگ لون کی حد

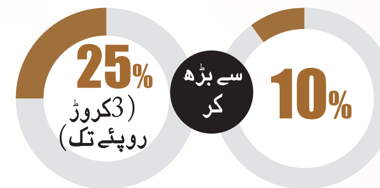

- قرض کی حد کو 1 کروڑ روپے سے بڑھا کر 3 کروڑ روپے کیا گیا، جس سے قرض کی بلند مانگ کو پورا کرنے، کاروبار کی ترقی میں مدد دینے اور ایس ایم ای لون شعبے میں مسابقت کرنے میں یہ بینک اہل ہوئے ہیں۔

- آر بی آئی نے شہری کوآپریٹو بینک سیکٹر کے لیے ایک امبریلا تنظیم کے قیام کو منظوری دی ہے، جس سے تقریباً 1,500 شہری کوآپریٹو بینکوں کے لیے ضروری انفارمیشن ٹیکنالوجی انفراسٹرکچر اور آپریشن حاصل کرنے کی راہ ہموار ہوئی ہے۔
- شہری کوآپریٹو بینکوں کو دیگر بینکوں کی طرح بقایا قرض کا ون ٹائم تصفیہ کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ کوآپریٹو بینک اب بورڈ سے منظور شدہ پالیسیوں کے ذریعہ تکنیکی رائٹ آف کرنے کے ساتھ ساتھ قرض لینے والوں کو ایک پروسیس بھی دستیاب کرا پا رہے ہیں۔
- دیہی کوآپریٹو بینکوں کے لیے ذاتی ہاؤسنگ لون کی حد ڈھائی گنا بڑھا کر 75 لاکھ روپئے کی گئی۔

جس میں ڈھائی سو لیٹر دودھ جمع ہوتا تھا۔ وہاں سے لے کر دنیا کے سب سے مضبوط کوآپریٹو برانڈ امول بننے کا یہ سفر تریبھون داس پٹیل کے ذریعہ ہوا۔ تریبھون داس، سردار پٹیل جیسے عظیم رہنما کے ساتھ مل کر ہندوستان میں کوآپریٹو کی بنیاد رکھنے والی اہم شخصیات میں سے ایک تھے۔ گجرات کوآپریٹو ملک مارکیٹنگ فیڈریشن، جسے امول کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، تریبھون داس کے ویژن کا نتیجہ ہے۔

اگر 2003 میں امول کے کاروبار کو دیکھیں تو یہ 2,882 کروڑ روپئے تھا۔ آج امول کی فروخت 90 ہزار کروڑ روپئے سے تجاوز کر گئی ہے۔ یہ متعدد بڑی ملٹی نیشنل کمپنیوں سے کئی گنا زیادہ ہے۔ اتنی بڑی تحریک میں کسی کی بھی شیئر پونجی 100 روپے سے زیادہ نہیں ہے۔ غریب کسان خواتین نے سو-سو روپئے جمع کر کے اسے بنایا ہے۔ آج دنیا اس چیز کو حیرت سے دیکھ رہی ہے اور امول گروپ کا کاروبار دودھ کے علاوہ دیگر متعلقہ کاروبار کو

- شہری کوآپریٹو بینکوں کے ساتھ باقاعدہ بات چیت کے لیے آر بی آئی میں ایک نوڈل افسر مقرر کیا گیا۔
- کوآپریٹو بینکوں میں 'آدھار سے فعال ادائیگی نظام' میں آن بورڈ کرنے کے لئے لائسنس فیس کو لین دین کی تعداد سے منسلک کرکے کم کردیا گیا۔ اس سے اراکین کو بائیو میٹرکس کے ذریعے گھر بیٹھے بینکنگ خدمات حاصل ہو رہی ہیں۔
- نیشنل فیڈریشن آف اربن کوآپریٹو بینک اینڈ کریڈٹ سوسائٹی کے تحت اربن کوآپریٹو بینکوں اور کوآپریٹو کریڈٹ سوسائٹیز کی اصلاحات پر ایک ٹاسک فورس حکومت نے تشکیل دی ہے جس کی دو رپورٹیں بھی پیش کی جا چکی ہیں۔

آر بی آئی نے زرعی کوآپریٹیوز (ڈیری) کے لیے ترجیحی شعبے کے قرض کی حد میں اضافہ کیا

- اس اقدام سے بینک، ان سوسائٹیوں کو مزید قرض امداد فراہم کر سکیں گے جس سے زرعی انفراسٹرکچر مضبوط ہوگا اور دیہی قرض کے بہاؤ میں اضافہ ہوگا۔

ملا کر 90 ہزار کروڑ روپے سے متجاوز ہو گیا ہے۔ یہ گروپ صرف گجرات کی 36 لاکھ خواتین کو خود روزگار فراہم کر رہا ہے۔

1947 میں آزادی کے بعد کوآپریٹو کی ترقی نے رفتار پکڑی، جس میں کوآپریٹو کو پلاننگ کمیشن کے ذریعہ بنائے گئے مختلف پانچ سالہ منصوبوں میں اہم رول دیا گیا۔ 2002 میں مرکزی حکومت نے نیشنل کوآپریٹو پالیسی کا اعلان کیا۔ اس پالیسی کا مقصد ملک میں کوآپریٹو کی مجموعی ترقی کو مضبوط بنانا تھا۔ اس

> **ہندوستان میں اقتصادی ترقی کا اندازہ لگانے کے لئے دو اہم معیارات ہیں — مجموعی گھریلو پیداوار اور روزگار کی تخلیق۔ دنیا کی سب سے بڑی غذائی اجناس ذخیرہ کرنے کی اسکیم ان دونوں پہلوؤں کو مضبوط بنانے کے لئے ہے، جس کا مقصد پیکس کی آمدنی میں اضافہ کے ساتھ ساتھ دیہی روزگار کے مواقع پیدا کرنا ہے۔**
>
> **- امت شاہ، مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون**

پالیسی پر عمل درآمد کے لیے ایکشن پلان تیار کرنے کے لیے وزارتی سطح کی ٹاسک فورس تشکیل دی گئی۔ اس ٹاسک فورس نے سفارش کی کہ ریاستوں میں متوازی قوانین کے بجائے ایک ہی قانون نافذ کیا جائے۔ ہندوستان میں کوآپریٹو نظام کی وسیع طور پر دو اقسام میں درجہ بندی کی جا سکتی ہے۔ یعنی کریڈٹ اور غیر کریڈٹ کوآپریٹو۔ کریڈٹ کوآپریٹو دیہی علاقوں میں زراعت، کھپت اور مارکیٹنگ کے لیے سستی شرح سود پر قرض کو یقینی بناتا ہے، کنزیومر کوآپریٹو کسانوں کی کھپت کی مانگ کو رعایتی شرحوں پر پورا کرتا ہے۔ مارکیٹنگ سوسائٹیاں اشیاء کے لین دین میں بچولیوں کو ختم کر کے مصنوعات کی منافع بخش قیمتوں کو یقینی بناتی ہیں۔ کوآپریٹو زرعی اور چھوٹے پیمانے کی صنعتوں کی مارکیٹنگ، پروسیسنگ، تقسیم اور سپلائی سے متعلق سرگرمیاں بھی انجام دیتے ہیں۔

ملک میں تقریباً 8 لاکھ سے زیادہ رجسٹرڈ کوآپریٹو سوسائٹیز ہیں، جس میں 30 کروڑ سے زائد ارکان ہیں جو زراعت اور اس سے منسلک سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔ کوآپریٹو سیکٹر نے ہمیشہ ملک کی مجموعی اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ کوآپریٹو ماڈل ہندوستانی سماج کے معاشی طور پر پسماندہ طبقات کو بااختیار بنا کر وسیع پیمانے پر مالی خوشحالی پیدا کر رہا ہے۔

سہکار سے سمردھی کے منتر سے قائم ہوئی وزارت

کوآپریٹو ایک ایسا نظام ہے جو ہندوستان کے بنیادی فلسفے، فطرت اور ثقافت سے ہم آہنگ ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی

حکومت نے سہکار سے سمردھی کے منتر کو عملی جامہ پہنانے کے لئے تاریخی اقدام کرتے ہوئے 6 جولائی 2021 کو نئی وزارت کے طور پر وزارت تعاون قائم کی۔ اس کا مقصد کوآپریٹو سیکٹر کو مضبوط کرنے کے لیے ایک الگ انتظامی، قانونی اور پالیسی فریم ورک فراہم کرنا تھا۔ کوآپریٹو پر مبنی ترقی کا ماڈل ملک میں انتہائی موزوں ہے، جہاں ہر رکن اپنی ذمہ داری کے مطابق کام کرتا ہے۔ تعاون کی نئی وزارت کوآپریٹو کے لیے کاروبار میں آسانی پیدا کرنے، پروسیس کو موثر بنانے اور کثیر ریاستی کوآپریٹو کی ترقی کو اہل بنانے کی سمت بے مثال کام کر رہی ہے۔ کوآپریٹو پر مبنی اقتصادی ماڈل ملک میں قدیم زمانے سے رائج ہے۔ فی الحال، امول جیسی عوامی تحریک نے کوآپریٹو کے فوائد کو گاؤں گاؤں اور کنبے کنبے تک پہنچایا ہے۔ کوآپریٹو تحریک کسانوں کی آمدنی بڑھانے اور دیہی معیشت کو مضبوط بنا کر گاؤں کو خود کفیل بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ تعاون کی وزارت کے قیام کے ساتھ ہی مرکزی حکومت نے کمیونٹی پر مبنی ترقیاتی شراکت داری کے تئیں اپنی گہری وابستگی کا اشارہ دیا تھا۔ سہکار سے سمردھی کے نقطہ نظر سے کوآپریٹو اداروں کو مضبوط کرنے اور انہیں خود انحصار بنانے کے لیے طویل مدتی ویژن اور انتظامی - پالیسی اصلاحات نے کوآپریٹو سیکٹر کو تبدیل کر دیا ہے۔

کوآپریٹو سیکٹر: پہلے اور اب

سات دہائیوں سے زیادہ عرصے سے ملک میں کسان، دیہی باشندے اور کوآپریٹو رہنما علیحدہ کوآپریٹو وزارت کا مطالبہ کر رہے تھے، جسے وزیر اعظم نریندر مودی نے پورا کیا۔ وزارت کوآپریٹو کے قیام سے کوآپریٹو کی ترقی کے ایک نئے باب کا آغاز ہوا ہے۔ سات دہائیوں سے زیادہ عرصے تک اس شعبے کو وہ توجہ نہیں ملی تھی جس کا وہ حقدار تھا۔ تعاون پر مبنی تحریک بھی مختلف علاقوں میں یکساں طور پر نہیں چل رہی تھی۔ مغرب اور جنوب میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر رہی تھی، وسطی علاقے میں معتدل، شمال میں کمزور اور مشرق میں صورت حال مزید کمزور تھی۔ کوآپریٹو کی ایک علیحدہ وزارت کے قیام سے اس شعبے کو ادارہ جاتی توجہ حاصل ہوئی۔ تمام ریاستی حکومتوں کے ساتھ مل کر ایک کوآپریٹو ڈیٹا بیس تیار کیا گیا ہے۔ آج اس کے ذریعہ کوئی بھی دیکھ سکتا ہے کہ کہاں کتنی کوآپریٹو ہے، ڈیری، پیکس، مارکیٹنگ، فشریز اور ہاؤسنگ کی صورت حال کیا ہے۔ اس کے بعد مرکزی حکومت نے فیصلہ کیا کہ 2 لاکھ نئے پرائمری کوآپریٹو سوسائٹی پیکس بنائے

”

نیشنل کوآپریٹو پالیسی 2025 ملک میں پائیدار تعاون پر مبنی ترقی کے لیے ایک جامع روڈ میپ فراہم کرتی ہے۔ اس روڈ میپ میں زمینی سطح پر کوآپریٹو ایکو سسٹم کو مضبوط بنانے کے لیے حکومت ہند کی اسکیموں کے ساتھ تال میل بھی شامل ہے۔ کوآپریٹو کی قیادت میں سفید انقلاب 2.0 کے تحت آئندہ پانچ برسوں میں دودھ کی خریداری میں 50 فیصد اضافہ کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔

- امت شاہ، مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون

بھارت ٹیکسی

ہندوستان کا پہلا تعاون پر مبنی موبلٹی پلیٹ فارم

سہکار ٹیکسی کوآپریٹو لمیٹڈ، ملک کا پہلا کوآپریٹو پر مبنی موبلٹی پلیٹ فارم ہے، جس کا مقصد ڈرائیوروں کو بااختیار بنانے کے ساتھ ہی عوام کو سستی اور قابل اعتماد نقل و حمل کی سہولت فراہم کرنا ہے۔ تعاون، شفافیت اور مشترکہ ملکیت پر مبنی سہکار ٹیکسی، روایتی رائڈ ہیلنگ پلیٹ فارم کا عوام پر مبنی متبادل ہے۔ 'بھارت ٹیکسی' کے نام سے جلد ہی لانچ کے لیے تیار اس پلیٹ فارم کا مقصد ہندوستان میں نقل و حرکت کے منظر نامے کو تبدیل کرنا ہے۔ اس اقدام کا مقصد کوآپریٹو سے چلنے والے، شفاف اور شہریوں کے لیے فرسٹ رائڈ - ہیلنگ پلیٹ فارم کے ساتھ موبلٹی ایکو سسٹم کو تبدیل کرنا ہے۔ اس پروجیکٹ کو نیشنل کوآپریٹو ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے ساتھ ہی افکو، نیفیڈ، امول، کربھکو، این ڈی ڈی بی، این سی ای ایل اور نبارڈ مشترکہ طور پر فروغ دے رہے ہیں۔

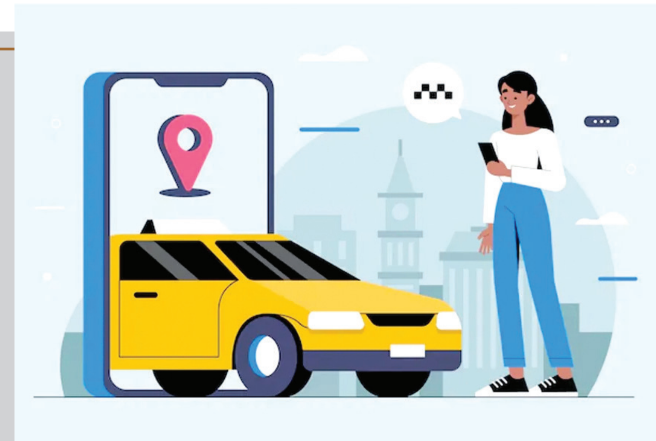

کوآپریٹو ملک میں چینی کی پیداوار میں ایک تہائی، کھاد کی پیداوار میں ایک چوتھائی، پانچواں حصہ زرعی قرض، دھان و مچھلی کی خریداری اور دودھ کی پیداوار اور تقسیم میں دسواں حصہ دیتے ہیں۔

جائیں گے، تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ ملک میں ایک بھی پنچایت پیکس کے بغیر نہ ہو۔ مرکزی حکومت کی کوششوں سے آج کشمیر سے کنیا کماری تک اور شمال مشرق سے لے کر دوارکا تک، پورے ملک میں مرکز کے ماڈل – پیکس کے بائی لاز منظور کئے گئے ہیں۔

اس تبدیلی سے 25 سے زیادہ اقتصادی سرگرمیوں کو پیکس میں ضم کر دیا گیا ہے۔ اس نے انتخابی نظام کو مربوط کیا ہے اور ایک کامن اکاؤنٹنگ سافٹ ویئر شامل کیا، جو ملک کی تمام زبانوں میں دستیاب ہے۔ پیکس مختصر، درمیانی اور طویل مدتی زرعی قرض فراہم کرتا ہے۔ اب وہ بہتر بیجوں کی تقسیم کر رہا ہے، پھل اور سبزیاں پیدا کرتا ہے، شہد کی مکھیاں پالتا ہے، پیکس فشریز سوسائٹی بھی ہے، پیکس ڈیری بھی ہے، پیکس ریشم کی پیداوار کے کام سے بھی منسلک ہے اور پیکس کامن سروس سینٹر بھی ہے۔

آج، ملک بھر میں 50 ہزار سے زیادہ پیکس کو کامن سروس سینٹر کے طور پر تیار کیا گیا ہے، جس میں مرکزی حکومت اور ریاستی حکومت کی 300 سے زیادہ خدمات اور اسکیمیں ہیں۔ خواہ پیدائش اور موت کا اندراج کرانا ہو، ہوائی جہاز اور ریلوے ٹکٹوں کی بکنگ ہو یا کوئی بھی تصدیقی عمل، یہ سب پیکس کے ذریعے کیے جاتے ہیں۔ ملک میں 36 ہزار پردھان منتری کسان سمردھی کیندر کام کر رہے ہیں۔ یہاں 4,000 سے زیادہ پردھان منتری جن اوشدھی کیندر قائم کیے جا رہے ہیں۔ بہت سارے پیکس ملک میں اپنے پیٹرول پمپ بنا رہے ہیں۔ کئی پیکس نے ایل پی جی کی تقسیم کے لیے درخواست دی ہے۔ اب تک اناج ذخیرے کا کام جسے نجی ہاتھوں میں دے دیا گیا تھا، اب وزیراعظم مودی کی قیادت میں دنیا کی سب سے بڑی خوراک ذخیرہ کرنے کی اسکیم پر بھی کام جاری ہے۔ اب تک 500 شناخت شدہ پیکس گوداموں میں سے 76 میں کام بھی شروع ہو چکا ہے۔ پیکس کے 11 گوداموں کا کام مکمل ہو چکا ہے اور پیکس کے ذریعے خریدے گئے دھان اور گندم کو مفت اناج اسکیم کے تحت ہر فرد کو 5 کلوگرام پہنچایا جا رہا ہے۔

ان تمام کاموں کے لیے کمپیوٹرائزڈ سافٹ ویئر فراہم کیا گیا ہے۔ تمام

تین قومی سطح کی کثیر ریاستی کوآپریٹوز سے خوشحالی کی نئی راہ

کوآپریٹو سیکٹر، زراعت اور کسانوں کی خوشحالی کے لیے تین قومی سطح کی کوآپریٹو سوسائٹیاں تشکیل دی گئی ہیں۔

1. نیشنل کوآپریٹو آرگینک لمیٹڈ (این سی او ایل)

نامیاتی مصنوعات کا کلکشن، تصدیقی عمل، جانچ، خریداری، پروسیسنگ، اسٹوریج، برانڈنگ، لیبلنگ اور پیکیجنگ اور ان کی مارکیٹنگ کو یقینی بناتا ہے تاکہ کسانوں کو ان کی پیداوار کی اچھی قیمت مل سکے۔

7,031

پیکس اور کوآپریٹو سوسائٹیز رکن بن چکی ہیں۔

مصنوعات کو 'بھارت آرگینکس' برانڈ نام سے لانچ کیا گیا ہے۔ دھلی-این سی آر میں 25 نامیاتی مصنوعات دستیاب ہیں۔

بھارت آرگینکس کی تمام مصنوعات کی جانچ منظور شدہ لیبارٹریوں میں 245 سے زیادہ کیڑے مار ادویات کے لیے کی جاتی ہے۔

2. نیشنل کوآپریٹو ایکسپورٹس لمیٹڈ (این سی ای ایل)

کسانوں کی مصنوعات کو بین اقوامی منڈی میں برآمد کرنے سے متعلق تمام سہولیات فراہم کرتا ہے، جس کا سارا منافع کسانوں کو ملتا ہے۔

- 9,425 پیکس اور کوآپریٹو سوسائٹیز این سی ای ایل کی رکن بن چکی ہیں۔
- 13.09 لاکھ میٹرک ٹن زرعی مصنوعات جیسے چاول، گیہوں، مکئی، چینی، پیاز اور زیرہ وغیرہ برآمد کی گئی ہیں جن کی تخمینہ مالیت 5,397 کروڑ روپئے ہے۔

3. بھارتیہ بیج سہکاری سمیتی لمیٹڈ (بی بی ایس ایس ایل)

امبریلا تنظیم کے طور پر یہ ادارہ حکومت ہند کی مختلف وزارتوں کی اسکیموں اور پالیسیوں کا فائدہ اٹھاتے ہوئے پیکس کے ذریعے بنیادی اور تصدیق شدہ بیجوں کی پیداوار، جانچ، تصدیقی عمل، خریداری، پروسیسنگ، اسٹوریج، برانڈنگ، لیبلنگ اور پیکیجنگ کا کام کرتا ہے۔

روایتی بیجوں کے لیے چھوٹے کسانوں کے ساتھ بھی معاہدہ کرے گا تاکہ وہ اس سے فیضیاب ہو سکیں۔

22,995

پیکس اور کوآپریٹو سوسائٹیاں بی بی ایس ایس ایل کی رکن بن چکی ہیں۔ 'بھارت بیج' برانڈ کے تحت بیج لانچ کئے ہیں۔

کاروبار آن لائن ہو چکے ہیں۔ ایک طرح سے کوآپریٹو سیکٹر میں ایک جدید انقلاب برپا ہوا ہے۔ دو لاکھ نئے کثیر مقصدی پیکس کی تشکیل ملک کی کوآپریٹو تحریک کو متوازن انداز میں بحال کرے گی۔ آج جیم پورٹل پر 550 سے زیادہ کوآپریٹو سوسائٹیز رجسٹرڈ ہو چکی ہیں۔سوسائٹیز پر انکم ٹیکس سرچارج 12 فیصد سے کم کر کے 7 فیصد کر دیا گیا ہے۔میٹ کو 18.5 فیصد سے کم کر کے 15 فیصد کیا اور سیکشن 269 ایس ٹی کے تحت 2 لاکھ روپے سے کم کے لین دین پر انکم ٹیکس جرمانے سے چھوٹ دی گئی ہے۔تعمیرات میں شامل کوآپریٹو سوسائٹیوں کی شرح 30 فیصد سے کم کر کے 15 فیصد کر دی گئی ہے۔پیکس اور دیگر کے لیے نقد جمع رقم کی حد 20 ہزار روپے سے بڑھا کر 2 لاکھ روپئے کر دی گئی ہے۔ ٹی ڈی ایس کی چھوٹ کی حد 1 کروڑ روپے سے بڑھا کر 3 کروڑ روپے کی گئی ۔ کوآپریٹو سیکٹر میں اس نئے اقدام کے نتیجے میں سہارا گروپ میں لوگوں کی سرمایہ کاری کی ہوئی رقم کی واپسی یقینی ہو

”

ہندوستان کا کوآپریٹو سیکٹر بہت متحرک ہے اور بہت سے لوگوں کی زندگیوں میں تبدیلی بھی لا رہا ہے۔ دنیا کی ہر چوتھی کوآپریٹو سوسائٹی آج ہندوستان میں واقع ہے۔ ہندوستان میں آج خواتین کی زیر قیادت ترقی کا دور ہے... ہم اس پر بہت زیادہ توجہ مرکوز کر رہے ہیں۔ کوآپریٹو سیکٹر میں بھی خواتین کا اہم رول ہے۔

- نریندر مودی، وزیر اعظم

رہی ہے۔ جب بھی ملک کو کسی بحران کا سامنا ہوا ہے، تعاون پر مبنی تحریکوں نے ملک کو اس سے باہر نکالا ہے۔ کوآپریٹو بینک منافع کی فکر کئے بغیر لوگوں کے لیے کام کرتے ہیں کیونکہ ہندوستانی ثقافت میں تعاون کی جڑیں گہری ہیں۔

اب کوآپریٹو کی بنیاد پر اولا اور اوبر جیسی کوآپریٹو سہکار ٹیکسیاں آ رہی ہیں، جو کار، بائک اور آٹو رکشا کو بھی رجسٹر کریں گی، جس کا منافع براہ راست ڈرائیور کو جائے گا۔ ایک کوآپریٹو بیمہ کمپنی بھی بنائی جا رہی ہے، جو تمام کوآپریٹو کا بیمہ کرے گی۔ یہ نجی شعبے کی سب سے بڑی کوآپریٹو بیمہ کمپنی بننے کا امکان ہے۔

کوآپریٹو سیکٹر کی 'تثلیث'

کوآپریٹو کو متحرک اور کامیاب کاروباری اداروں میں تبدیل کرنے کے لیے تعاون کی وزارت پرعزم ہے۔ کوآپریٹو سیکٹر، زراعت کو فروغ دینے اور کسانوں کی خوشحالی کے لیے تین قومی سطح کی کوآپریٹو سوسائٹیاں بنائی گئی ہیں۔ مرکزی حکومت نے نیشنل کوآپریٹو ایکسپورٹ لمیٹڈ (این سی ای ایل) کے نام سے ایک قومی کوآپریٹو تنظیم قائم کی ہے، جس سے تقریبا 8,000 سے زیادہ پیکس وابستہ ہیں۔ اس کے ذریعے ملک کے کسانوں کی پیداوار بیرون ملک برآمد کی جاتی ہے جس کا سارا منافع کسانوں کو ملتا ہے۔ مزید برآں، نیشنل کوآپریٹو آرگینک لمیٹڈ (این سی او ایل) کے ذریعے کسانوں کی نامیاتی پیداوار کو خرید کر، جانچ کر، بھارت برانڈ نام دے کر پیکجنگ کر کے بازاروں میں فروخت کیا جاتا ہے۔ آج، 5 ہزار پیکس کے کسان اس کے ذریعے ملکی اور بین الاقوامی منڈیوں میں اپنی نامیاتی پیداوار فروخت کر رہے ہیں۔ ان میں نامیاتی چاول، آٹا، اناج، باجرہ، چینی، گڑ، چائے، کافی، مصالحے، نامیاتی تیل، شہد، پسے ہوئے مصالحے، خشک میوہ جات، نامیاتی بیسن، نامیاتی چنے کی دال، مسور کی دال، نامیاتی راجما، تور دال اور ہرا مونگ — آج یہ تمام صد فیصد نامیاتی اشیا بھارت برانڈ کے نام سے دستیاب ہیں۔ اسی طرح بھارتیہ بیج سہکاری سمیتی لمٹیڈ (بی بی ایس ایس ایل) سے پہلے جہاں صرف بڑے کسانوں کو منسلک کیا جاتا تھا، اب ڈھائی ایکڑ والے کسانوں کو بھی بیج کی پیداوار کے لیے جوڑا گیا ہے۔ آج 20 ہزار سے زیادہ پیکس کے کسان بیج کی پیداوار میں مصروف ہیں۔ اناج اگانے کے مقابلے بیج کی کاشت میں ڈھائی گنا زیادہ منافع ہے جو پہلے چھوٹے کاشتکار نہیں کر پاتے تھے، لیکن اب یہ ممکن ہو گیا ہے۔

انٹر نیشنل کوآپریٹو فیڈریشن کے مطابق، کوآپریٹو ''ایسے لوگوں کا ایک خود مختار ایسوسی ایشن ہے جو رضاکارانہ طور پر متحد ہو کر اپنے اقتصادی، سماجی اور ثقافتی مفادات کو مشترکہ ملکیت اور جمہوری کنٹرول کے ذریعے پورا کرتا ہے''۔

کوآپریٹو: سرمایہ کے بغیر انٹرپرینیورشپ کا راستہ

کوآپریٹو سیکٹر ہی افراد کو بغیر سرمایہ کے انٹرپرینیورشپ سے جوڑنے کا واحد ذریعہ ہے۔ معاشی ماہرین جی ڈی پی کو کسی ملک کی معیشت کا معیار سمجھتے ہیں۔ جی ڈی پی ملک کی معیشت کی صحت بتانے کے لئے ایک بڑا معیار ہوتا ہے لیکن 140 کروڑ کی آبادی میں جی ڈی پی کے ساتھ ساتھ روزگار بھی ایک بڑا ذریعہ ہے۔ آئندہ پانچ سال میں ملک میں 2 لاکھ کثیر مقصدی کوآپریٹو سوسائٹیز کے قیام کے اولوالعزم ہدف کے تحت اب تک 35,395 نئی کوآپریٹو سوسائٹیاں تشکیل دی گئی ہیں۔ کوآپریٹو سیکٹر زمین اور سرمائے سے محروم افراد کے لیے خوشحالی کا راستہ کھول رہا ہے۔ بھارت آج دودھ پیدا کرنے والا دنیا کا سب سے بڑا ملک بن گیا ہے۔ 2014-15 میں دودھ کی پیداوار 14 کروڑ ٹن تھی جو اب بڑھ کر 24 کروڑ ٹن سے تجاوز کر گئی ہے۔ اب ایک سرکلر اکانومی کا انتظام کیا گیا ہے۔ اب کوآپریٹو ڈیریاں نجی طور پر دودھ بیچنے والوں کے جانوروں کو بھی چارہ اور ٹیکے فراہم کریں گی۔ ان کا گوبر جمع کر کے گیس بنانے کا کام کریں گی۔ جب کوئی جانور مر جاتا ہے تو اس کی کھال اور ہڈیاں بھی کوآپریٹو کے ذریعے بازار میں زیادہ قیمت کسانوں کو دلانے کا کام کوآپریٹو ڈیریاں ہی کریں گی۔ یہ پروجیکٹ 10,000 کروڑ روپے کے التزام سے شروع ہو چکا ہے۔ کوآپریٹو کی قیادت میں 25 دسمبر 2024 کو شروع کیے گئے سفید انقلاب 2.0 کے تحت اگلے پانچ سال میں دودھ کی خریداری میں 50 فیصد اضافہ کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ وزارت تعاون کی طرف سے گزشتہ چار برسوں میں پیکس، ڈیری، فشریز، کوآپریٹو بینکوں، شوگر کوآپریٹو اور گورننس سسٹم کو مضبوط بنانے کے لیے کئے گئے 100 سے زیادہ اقدامات میں ڈیجیٹل اصلاحات، پالیسی میں تبدیلی، مالی امداد اور ادارہ جاتی صلاحیت کی تعمیر شامل ہیں۔

تعاون پر مبنی تحریک کو مضبوط بنانے کے لیے وزیر اعظم مودی کی رہنمائی میں مرکزی حکومت نے ریاستوں کے ساتھ مل کر تعاون پر مبنی جامع اقدامات شروع کیے ہیں۔ کئی دہائیوں کی غفلت اور انتظامی خرابیوں کے نتیجے میں زیادہ

نیشنل کوآپریٹو ڈیولپمنٹ کارپوریشن

جغرافیائی توسیع

نیشنل کوآپریٹو ڈیولپمنٹ کارپوریشن (این سی ڈی سی) نے اپنی جغرافیائی رسائی کو بڑھانے کے لئے آندھرا پردیش کے وجئے واڑہ میں ایک علاقائی دفتر کھولا تو وہیں جموں و کشمیر، لداخ، سکم، منی پور، میزورم، تریپورہ، اروناچل پردیش، میگھالیہ اور ناگالینڈ میں ذیلی دفاتر کھولے گئے ہیں۔ این سی ڈی سی کے قرض کی تقسیم کی رقم مالی سال 21-2020 میں 24,733 کروڑ روپئے سے بڑھ کر 25-2024 میں 95,183 کروڑ روپئے ہو گئی ہے۔ یہ رقم 15-2014 میں صرف 5735.51 کروڑ روپئے تھی۔

ملک میں 30 سے زائد اقسام کی کوآپریٹو سوسائٹیز

گزشتہ چند برسوں میں ملک میں کوآپریٹیو نے تیزی سے ترقی کی ہے۔ ایک یا دو نہیں بلکہ 30 سے زیادہ زمروں میں کوآپریٹیو کام کر رہے ہیں۔ ان میں سے کچھ اہم زمروں کے نام اور تعداد یہ ہیں...

سوسائٹی کا نام	سوسائٹیوں کی تعداد
لائیو اسٹاک اینڈ پولٹری کوآپریٹوز	16,735
مارکیٹنگ کوآپریٹوز	9,219
متفرق غیر کریڈٹ	30,623
کثیر مقصدی کوآپریٹوز	20,368
پرائمری ایگریکلچرل کریڈٹ سوسائٹیز	99,359
ٹرانسپورٹ کوآپریٹوز	4,174
قبائلی ایس سی/ایس ٹی کوآپریٹیوز	1,516
خواتین کی بہبود کوآپریٹوز	25,067
زراعت اور الائیڈ کوآپریٹوز	27,143
زرعی پروسیسنگ کوآپریٹو سوسائٹیز	22,925
کنزیومر کوآپریٹوز	21,772
کریڈٹ اینڈ تھرفٹ سوسائٹیز	80,331
ڈیری کوآپریٹوز	1,43,500
فشری کوآپریٹوز	25,894
ہینڈلوم ٹیکسٹائل اور ویورز کوآپریٹوز	19,613
ہاؤسنگ کوآپریٹوز	1,92,147
لیبر کوآپریٹوز	44,859

آج، امول کا کاروبار 90 ہزار کروڑ روپئے کا ہے۔ امول میں تقریباً

85%

صارفین کی قیمت براہ راست 36 لاکھ سے زیادہ ڈیری کسانوں تک پہنچتی ہے۔

تر پرائمری ایگریکلچرل کریڈٹ سوسائٹیز (پیکس) مالی طور پر کمزور اور غیر فعال ہو چکی تھیں۔حکومت نے پیکس کے دائرہ کار کو بڑھانے کے ساتھ ساتھ انہیں معاشی طور پر قابل عمل بنانے کا کام شروع کیا۔ کوآپریٹو ایک ایسا نظام ہے جو معاشرے میں اقتصادی طور پر خواہشمند افراد کو نہ صرف مالا مال کرتا ہے بلکہ انہیں وسیع تر مرکزی دھارے کی معیشت کا حصہ بھی بناتا ہے۔ کوآپریٹیو بغیر سرمایہ یا کم سرمایہ والے لوگوں کو مالا مال کرنے کا ایک طاقتور ذریعہ ہے۔ ملک میں کوآپریٹیو کی ایک بھرپور روایت تو رہی ہے، لیکن آزادی سے قبل کوآپریٹیو جس طرح اقتصادی تحریک کا ذریعہ بنا، اسے مزید توانائی اور طاقت کے ساتھ آگے بڑھانے کا کام وزیراعظم نریندر مودی کے دور میں شروع ہوا۔

نئی نیشنل کوآپریٹو پالیسی

ہندوستان میں 24 جولائی 2025 کو نئی نیشنل کوآپریٹیو پالیسی، 2025 کا آغاز ہوا۔ یہ پالیسی کوآپریٹیو سیکٹر کی منظم اور ہمہ جہت ترقی کے لیے ایک

... تاکه کوآپریٹوز سے نئی نسل کی دلچسپی میں هو اضافه

اگرچه ملک میں تقریباً 32 کروڑ لوگ کسی نه کسی شکل میں کوآپریٹیو سے منسلک هیں، لیکن مستقبل کی نسل کو اس میں شامل کر کے مرکزی حکومت کوآپریٹیو کی مضبوط بنیاد پر ایک منظم عمارت بنانا چاهتی هے۔ یهی وجه هے که وزارت تعاون کی رهنمائی میں اور این سی ای آر ٹی کی مشاورت سے نیشنل کونسل فار کوآپریٹو ٹریننگ (این سی سی ٹی) نے کوآپریٹیو پر ایک خصوصی نصاب تیار کیا هے۔ اس کا هدف اسکول کے طلباء کو قوم کی تعمیر میں کوآپریٹیو کے کردار سے آگاه کرنا اور انهیں کوآپریٹو سیکٹر میں اپنا کیریئر بنانے کی ترغیب دینا هے۔ یه خصوصی نصاب ثانوی سطح کے طلباء کے لئے این سی ای آر ٹی نصاب والے اسکولوں میں شروع کیا جائے گا۔

- وزارت تعاون کی هدایت اور نیشنل کونسل فار کوآپریٹو ٹریننگ (این سی سی ٹی) کی کوششوں سے این سی ای آر ٹی نے 6ویں جماعت کے نصاب میں تعاون سے متعلق ایک باب شامل کیا هے تاکه طلباءکوآپریٹو تحریک کے بارے میں بنیادی معلومات حاصل کر سکیں۔
- ویبھو شنکر متل نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف کوآپریٹو مینجمنٹ (ویمنی کام)، پنے میں تعلیمی سیشن 2025 کے لیے اے آئی سی ٹی ای نئی دهلی سے ملحق 'پی جی ڈی ایم- کوآپریشن' کا ایک نیا کورس شروع کرنے کی پهل کی گئی هے۔ اس میں 30 طلبه کو داخله مل سکتا هے۔

کوآپریٹو گورننس، تعلیم اور تحقیق کو نئی سمت دے گا ٹی ایس یو

تریبھون کوآپریٹیو یونیورسٹی (ٹی ایس یو) نه صرف دیهی هندوستان کو بااختیار بنائے گی بلکه شفاف، پیشه ورانه اور جامع ترقی کی راه بهی هموار کرے گی۔ یه هندوستان میں کوآپریٹو تعلیم، تحقیق اور حکمرانی کو ایک نئی سمت فراهم کرے گی۔ یه کوآپریٹو تعلیم کا سرفهرست اداره هوگا۔ تین سطح کا نصابی نظام وضع کیا گیا هے۔ آپریشنل سطح پر 10ویں جماعت تک تعلیم حاصل کرنے والوں کو ضروری بنیادی معلومات اور تکنیکی مهارت کے کورس پیش کئے جائیں گے۔ سپروائزری کی سطح پر ڈپلومه پروگرام پیش کیے جائیں گے، جو کوآپریٹو تنظیموں کے درمیانی بندوبست سے منسلک لوگوں کے لیے موزوں هوں گے۔ وهیں، انتظامی سطح پر ڈگری اور پی ایچ ڈی پروگراموں کی پیشکش کی جائے گی۔ یه یونیورسٹی دور افتاده علاقوں میں رهنے والے کوآپریٹو کارکنوں کو معیاری تعلیم فراهم کرنے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے هوئے ای لرننگ پلیٹ فارم تیار کرے گی۔

- ٹی ایس یو مختلف شعبوں میں سیکٹر کے لئے مخصوص تعلیمی اور تربیتی مراکز قائم کرے گا جس کے تحت گجرات میں ڈیری کوآپریٹیوز، کیراله میں فشریز کوآپریٹیوز، مهاراشٹر میں کوآپریٹو فنانس اور اتر پردیش- بهار میں خواتین کوآپریٹیو سے متعلق ادارے قائم کرنے کا هدف شامل هے۔
- نصاب قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق هو گا، جس میں کثیر شعبه جاتی مطالعات پر زور دیا جائے گا۔ یونیورسٹی کا مقصد ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے سالانه 8 لاکھ طلباء کو تربیت دینا هے۔ یه یونیورسٹی نئے سال 2026 میں مکمل طور پر فعال هو جائے گی۔

روڈ میپ اور جامع فریم ورک فراہم کرتی ہے۔ پالیسی کا مشن اگلے 10 سال میں 16 مقاصد کو حاصل کرنا ہے، جن کی درجہ بندی چھ اسٹریٹجک مشن کے تحت کی گئی ہے۔ اگر نیشنل کوآپریٹو پالیسی، 2025 کے مقصد کو ایک جملے میں کہا جائے تو یہ 'سہکار سے سمردھی' کے ذریعے 2047 تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانا ہے۔

کوآپریٹو یونیورسٹی سے نسل نو کی تعمیر

نسل در نسل کی ترقی کے منتر کے ساتھ گجرات میں تریبھون کوآپریٹیو یونیورسٹی قائم کی گئی ہے۔ پارلیمنٹ نے مارچ 2025 میں اس کے لیے ایک قانون بنایا ہے، لیکن اس کا دائرہ کار پورے ملک میں ہوگا۔ یہ کوآپریٹو سیکٹر کو تربیت یافتہ وسائل فراہم کرے گی۔ مرکزی حکومت نے تقریباً ساڑھے چار

برسوں میں جو کوآپریٹیو کی ترقی کی ہے، اس کے تجربے کی بنیاد پر کوآپریٹو یونیورسٹی قائم کی گئی ہے۔اس سے کوآپریٹو نوکریوں میں اقربا پروری کا خاتمہ ہو گا۔اس کے بجائے، کوآپریٹو سیکٹر میں ڈگری اب ایک اہم معیار ہوگی۔صرف ڈگری- ڈپلومہ اور میرٹ والے ہی نوکری حاصل کریں گے۔ یہ ایک نئے کوآپریٹو کلچر کا آغاز کرے گا۔ یہ کوآپریٹو یونیورسٹی سالانہ 8 لاکھ طلباء کو تعلیم فراہم کرے گی۔ ملک بھر میں اس کے الحاق شدہ کالج اور اسکول کھلیں گے۔ اس میں 10ویں اور 12ویں جماعت، انجینئرنگ اور چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کے کورسز بھی ہوں گے۔

مرکزی حکومت کا تصور ہے کہ ہرشخص کے پاس کوئی نہ کوئی کام ہونا چاہیے اور اس کا معیار زندگی بلند ہونا چاہیے۔اچھی زندگی کا خواب کوآپریٹو کے بغیر پورا نہیں ہوسکتا۔اس کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے مرکزی اور ریاستی حکومتوں نے مشترکہ طور پر ہندوستان میں کوآپریٹو تحریک کے ایک نئے دور کا آغاز کیا ہے۔کوآپریٹو تحریک ہندوستان کے دیہی سماج کی ترقی کو یقینی بناتے ہوئے سماجی پونجی کا ایک نیا تصور تشکیل دے رہی ہے۔کوآپریٹو کی کامیابی چار چیزوں پر منحصر ہے: عزم، صاف نیت، محنت اور اتحاد کا جذبہ۔اسی جذبے سے کوآپریٹو عام شہری کے خوابوں کی تکمیل کا ذریعہ بن رہا ہے۔ ■

امت شاہ: جن کے دل کے قریب رہا ’سہکار سے سمردھی‘ کا منتر

مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون امت شاہ کی کوآپریٹو تحریک میں دلچسپی گجرات کی سیاست میں ان کی فعال شمولیت کے دوران شروع ہوئی۔ وہ 18 سال کی عمر سے ہی کوآپریٹیو سے منسلک ہیں اور اس کی خوبیوں اور کمزوریوں کا بیحد قریب سے تجربہ کیا ہے۔ جب وہ 2001 میں ایک سیاسی تنظیم کے کوآپریٹو سیل کے قومی کنوینر تھے تبھی کوآپریٹو تحریک کے بارے میں ان کی گہری بصیرت قومی سطح پر سامنے آنا شروع ہوئی۔ بند ہونے کی گگار پر آئے دو بینکوں- احمد آباد ڈسٹرکٹ کوآپریٹو بینک اور احمد آباد کے مادھو پورہ بینک کو بحال کرنے کا سہرا بھی انہیں کے سر جاتا ہے۔ ملک میں بھی کوآپریٹیو میں اہم تبدیلیوں کی ضرورت تھی اور ایسے میں جب وزیر اعظم نریندر مودی نے وزارت تعاون قائم کیا تو امت شاہ کو اس کی ذمہ داری سونپی گئی۔ ملک کے پہلے مرکزی وزیر تعاون کے طور پر انتہائی قلیل عرصے میں انہوں نے بہت سی نئی اسکیموں، پالیسی اقدامات اور اصلاحاتی اقدامات سے انتظامی اور پالیسی کی سطح پر اس شعبے کا کایاکلپ کر دیا ہے۔اس کے لئے پارلیمنٹ میں قانون منظور کرکے انہوں نے اس شعبے کو قومی مباحثے کے مرکزی دھارے میں لا دیا ہے۔ یہ ان کی کوششوں اور وزیر اعظم مودی کی دوراندیشانہ سوچ کا ہی نتیجہ ہے کہ ’سہکار سے سمردھی‘ ہندوستان کی اقتصادی منصوبہ بندی اور ترقی میں آج ایک مقبول اصطلاح بن گئی ہے۔کوآپریٹو سیکٹر ان کے دل کے کس قدر قریب ہے اور قوم وسماج کی تعمیر میں اس کی کیا اہمیت ہے، وہ ان کے اس بیان سے واضح ہوتا ہے، ”ملک کا وزیر داخلہ ہونا ایک بہت بڑی حصولیابی ہے، کیونکہ سردار پٹیل صاحب بھی وزیر داخلہ تھے۔لیکن جس دن مجھے تعاون کا وزیر بنایا گیا، مجھے یقین ہے کہ اس دن مجھے وزارت داخلہ سے بھی بڑا محکمہ مل گیا۔ یہ ایک ایسی وزارت ہے جو ملک کے غریبوں، کسانوں، گاؤں اور جانوروں کے لیے کام کرتی ہے“۔

دھرتی آبا بھگوان برسا منڈا کی 150ویں جینتی تقریبات

قبائلیوں کی بہبود اولین ترجیح

آج ملک کے پاس ’سب کا ساتھ، سب کا وِکاس‘ کے منتر کی طاقت ہے۔ اس منتر نے گزشتہ برسوں میں کروڑوں لوگوں کی زندگی بدلی ہے، ملک کی یکجہتی کو مضبوط کیا ہے اور دہائیوں سے محرومی کا شکار قبائلی معاشرے کو مرکزی دھارے سے بھی جوڑا ہے۔ 15 نومبر کو بھگوان برسا منڈا کی 150ویں جینتی پر وزیر اعظم نریندر مودی نے ’سب کا ساتھ، سب کا وکاس‘ کے منتر کو مضبوط کرنے کا عہد کرنے کی اپیل کی تاکہ ترقی میں نہ کوئی پیچھے رہے اور نہ کوئی پیچھے چھوٹ جائے۔

کسی بھی معاشرے کی ترقی کے لئے جمہوریت میں اس کی فعال شراکت داری بھی اتنی ہی ضروری ہے۔ اس لئے، ہمارا نصب العین ہے، قبائلی معاشرے کے ہمارے بھائی اور بہنیں ملک کے بڑے عہدوں پر بھی پہنچیں، ملک کی قیادت کریں۔ آپ دیکھیں، آج ملک کی صدر ایک قبائلی خاتون ہیں۔

- نریندر مودی، وزیر اعظم

بھارت کے احترام، وقار اور سوراج کی جب بھی بات آئی، قبائلی سماج ہمیشہ سب سے آگے کھڑا دکھائی دیا۔ قبائلی سماج سے نکلنے والے کتنے ہی بہادر مردوں وخواتین نے آزادی کی مشعل کو آگے بڑھایا۔ تلکا مانجھی ، رانی گائیدینلیو، سدھو–کانہو، بھیرو مرمو ، بدھو بھگت ، قبائلی سماج کو تحریک دینے والے اللوری سیتارام راجو، مدھیہ پردیش کے تانتیا بھیل، چھتیس گڑھ کے ویر نارائن سنگھ، جھارکھنڈ کے تیلنگا کھڑیا، آسام کے روپ چند کونور اور اڈیشہ کے لکشمن نائک نے آزادی کے لیے بے مثال قربانیاں اور جدوجہد کیں ۔صرف یہی نہیں، انہوں نے اپنی پوری زندگی انگریزوں کو چین سے بیٹھنے نہیں دیا۔ قبائلی سماج نے ان گنت انقلابات کی قیادت کی اور آزادی کی خاطر اپنا خون بہایا۔ گجرات کے ڈیڈیاپاڑا میں جن جاتیہ گورو دیوس تقریب میں قبائلی برادری کے تعاون کو یاد کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی کہتے ہیں کہ تحریک آزادی میں قبائلی سماج کے تعاون کو ہم کبھی بھلا نہیں سکتے۔ 2021 میں بھگوان برسا منڈا کی جینتی کو جن جاتیہ گورو دیوس کے طور پر منانے کی شروعات ہوئی۔ جن جاتیہ گورو ہزاروں برس سے بھارت کے شعور کا اٹوٹ حصہ رہا ہے۔

جب قبائلی نوجوانوں کو مواقع ملتے ہیں تو وہ ہر میدان میں بلندیوں

کو چھونے کی طاقت رکھتے ہیں۔ محنت، ہمت اور قابلیت، انہیں روایت اور وراثت میں ملی ہوئی ہیں۔ کھیلوں کی دنیا کی مثالوں سے سمجھا جا سکتا ہے کہ قبائلی بیٹوں اور بیٹیوں نے دنیا میں ترنگا کی شان بڑھانے میں غیر معمولی کردار ادا کیا ہے۔ مرکزی حکومت قبائلی بچوں کے روشن مستقبل کے لیے دن رات کام کر رہی ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ پچھلے 5–6 برس میں ہی حکومت ہند نے ملک میں ایکلویہ ماڈل رہائشی اسکولوں کے لیے 18 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری کی ہے۔

طالبات کے لیے ان اسکولوں میں ضروری سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ نتیجتاً، ان اسکولوں میں داخلہ لینے والے قبائلی بچوں کی تعداد میں 60 فیصد اضافہ ہوا ہے۔

دیوموگرا ماتا مندر میں پوجا - ارچنا

وزیر اعظم نریندر مودی نے 15 نومبر کو جن جاتیہ گورو دیوس کے موقع پر دیوموگرا ماتا مندر کا دورہ کیا۔ یہاں انہوں نے دیوموگرا ماتا کی پوجا-ارچنا کی اور ملک کے تمام شہریوں کی اچھی صحت اور ترقی کے لیے آشیرواد مانگا۔ وزیر اعظم مودی نے اس تجربے کو پاکیزہ بتایا اور ملک بھر کے لوگوں سے درخواست کی کہ وہ مندر آ کر ماتا کا آشیرواد حاصل کریں۔

جھارکھنڈ کے یوم تاسیس پر نیک خواہشات

جھارکھنڈ کے یوم تاسیس پر وزیر اعظم مودی نے نیک خواہشات پیش کیں۔ انہوں نے کہا کہ جھارکھنڈ ایک شاندار سرزمین ہے، جو قبائلی ثقافت سے مالا مال ہے۔ بھگوان برسا منڈا کی وراثت کو یاد کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس مقدس سرزمین کی تاریخ حوصلے، جدوجہد اور وقار کی حوصلہ افزا کہانیوں سے بھرپور ہے۔

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

ممبئی–احمد آباد ہائی اسپیڈ ریل کوریڈور پروجیکٹ تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے

گجرات کے سورت میں زیر تعمیر بُلٹ ٹرین اسٹیشن کا وزیر اعظم مودی نے دورہ کیا اور ممبئی–احمد آباد ہائی اسپیڈ ریل کوریڈور کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ انھوں نے بھارت کے پہلے بُلٹ ٹرین پروجیکٹ کی ٹیم سے بات چیت کی اور رفتار اور شیڈول کے اہداف پر عمل آوری سمیت پروجیکٹ کی پیش رفت کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ اہلکاروں نے بتایا کہ پروجیکٹ بغیر کسی مشکل کے تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔

پروجیکٹوں کے افتتاح اور سنگ بنیاد رکھنے سے ترقی کو ملے گی مزید رفتار

- گجرات کے ڈیڈیا پاڑا قبائلی برادریوں کی ترقی اور خطے کے دیہی اور دور دراز علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کے مقصد سے متعدد ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد۔
- **ایک لاکھ گھروں میں گرہ پرویش:** پردھان منتری جن جاتیہ آدیواسی نیائے مہا ابھیان (پی ایم-جنمن) اور دھرتی آبا جن جاتیہ گرام اتکرش ابھیان (ڈی اے-جے اے جی یو اے) کے تحت تعمیر شدہ۔
- تقریباً 1900 کروڑ روپئے کی لاگت سے قبائلی طلبہ کے لیے وقف 42 ایکلویہ ماڈل رہائشی اسکولوں (ای ایم آر ایس) کا افتتاح۔
- کمیونٹی پر مبنی سرگرمیوں کے مرکز کے طور پر کام کرنے والے 228 کثیر مقصدی مراکز، آسام میڈیکل کالج، ڈبرو گڑھ میں اہلیت کا مرکز اور منی پور کے امپھال میں قبائلی ثقافت اور وراثت کے تحفظ کے لئے ٹرائبل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (ٹی آر آئی) کی عمارت کا افتتاح۔
- قبائلی علاقوں میں رابطے کو بہتر بنانے کے لیے گجرات کے 14 قبائلی اضلاع کے لیے 250 بسوں کو ہری جھنڈی۔
- قبائلی علاقوں میں رابطہ بڑھانے کے لیے 748 کلو میٹر نئی سڑکوں اور کمیونٹی مراکز کے طور پر کام کرنے کے لیے ڈی اے-جگوا کے تحت 14 ٹرائبل ملٹی مارکیٹنگ سینٹرز (ٹی ایم ایم سی) کا سنگ بنیاد۔

2,320 کروڑ روپئے سے زیادہ کی لاگت سے تعمیر ہونے والے 50 نئے ایکلویہ ماڈل رہائشی اسکولوں کا سنگ بنیاد۔

امداد سے خودانحصاری تک

دیویانگوں کی بڑھتی ہوئی خوداعتمادی

معذور افراد کا عالمی دن اس اٹل حوصلے اور عزم کا جشن ہے جو حدود کو نئے امکانات میں تبدیل کر دیتا ہے۔ مرکزی حکومت کی پالیسیوں نے ان امکانات اور امیدوں کو مزید بڑھایا ہے۔ آئیے سمجھتے ہیں کہ گزشتہ 10 برسوں میں مرکزی حکومت نے کس طرح دیویانگجنوں کی زندگی کو باوقار اور خودکفیل بنانے کے لئے کوششیں کی ہیں۔

ہر شخص کے اندر کچھ کر دکھانے کی طاقت ہوتی ہے بس ضرورت ہوتی ہے اسے موقع فراہم کرنے کی اور اس پر اعتماد ظاہر کرنے کی۔ یہ کہانی ہے دونوں بازو نہ ہونے کے باوجود سینے کے سہارے دانتوں اور پیر سے تیر کمان چلانے والی جموں وکشمیر کی 16 سالہ تیرانداز شیتل دیوی کی۔ شیتل پیدائش سے ہی ایک نایاب بیماری فوکو میلیا میں مبتلا تھیں، لیکن انہوں نے ہمت نہیں ہاری اور حکومت نے بھی ہر قدم پر اُن کا ساتھ دیا۔ شیتل نے بھارتی فوج کے ایک یوتھ پروگرام میں اندراج کرایا اور یہیں سے اُن کے کھیل کیریئر کی شروعات ہوئی۔ انہوں نے ہانگ ژو ایشیائی پیرا کھیلوں میں تیراندازی کی اور خواتین کے انفرادی کمپاؤنڈ اوپن مقابلے میں سونے کا تمغہ جیتا۔ ملک میں دیویانگجنوں کی ایسی بے شمار کہانیاں ہیں جو حوصلہ دیتی ہیں اور یہ سب مرکزی حکومت کی پالیسیوں، فیصلوں اور دیویانگجنوں کو بااختیار بنانے کی کوششوں کی وجہ سے ممکن ہوا ہے۔

ان اقدامات سے بااختیار ہو رہے دیویانگجن

سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کی وزارت کے تحت معذور افراد کو بااختیار بنانے کے محکمے نے ملک بھر میں دیویانگجنوں کو بااختیار بنانے کے لئے 16 اقدامات شروع کئے ہیں، ان میں سے ایک سگمیہ بھارت ابھیان ہے جس کا آغاز معذور افراد کے عالمی دن (3 دسمبر) 2015 کو ہوا۔ دیویانگجنوں کے لئے آفاقی رسائی کے مقصد سے شروع اس ملک گیر اقدام کے 10 سال ہو رہے ہیں پورے، جس نے رسائی میں اضافہ کیا ہے۔

1. سگمیہ بھارت ابھیان 2. سگمیہ بھارت یاترا 3. رسائی کے راستے 4. ہائی پاور چشمے 5. دیویاشا ای-کافی ٹیبل بک 6. قدم گھٹنے کا جوڑ 7. بیداری پیدا کرنے اور تشہیری پورٹل 8. قابل رسائی اسٹوری بکس 9. معیاری بھارتی بریل کوڈ 10. بریل بکس پورٹل 11. انفوسس بی پی ایم کے ساتھ مفاہمت نامہ 12. روزگار اسکل بکس 13. انفوسس اسپرنگ بورڈ اسکل پروگرام 14. سماعت سے محروم افراد کے لیے گوگل ایکسٹینشن 15. ای-ساندھیہ پورٹل 16. این آئی ای پی آئی ڈی، سکندر آباد کے ذریعے کمپیوٹر پر مبنی انڈین انٹلی جنس ٹیسٹ۔

سگمیہ بھارت ابھیان نے ہر سطح پر رسائی میں کیا اضافہ

153

بین الاقوامی ہوائی اور گھریلو ہوائی اڈوں پر وہیل چیئر، خودکار سیڑھی (ریمپ)، بیت الخلا اور فرش و لفٹ کے ساتھ ساتھ پارکنگ کی سہولت دستیاب۔

42,000 سے زیادہ بسیں جزوی طور پر اور 8,695 بسیں مکمل طور سے قابل رسائی۔

709 ریلوے اسٹیشنوں پر ریمپ، بیت الخلا، لفٹ، ہیلپ ڈیسک، پارکنگ اور پینے کے پانی کی سہولت۔

3,120 بس اڈے دیویانگجن دوست۔

دیویانگ بچوں کی ہو بہتر تعلیم ...

- کلاس 1 سے 6 تک کی این سی ای آر ٹی کی درسی کتب ہندوستانی اشاروں کی زبان میں تبدیل۔ کلاس 1 سے 3 تک کی درسی کتب بھی آئی ایس ایل میں تبدیل۔
- ہندوستانی اشاروں کی زبان کے تحقیقی و تربیتی مرکز نے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ کے اشتراک سے ثانوی سطح پر زبان کے موضوع کے طور پر آئی ایس ایل کے لئے کورس تیار کیا۔
- 10 ہزار سے زیادہ لفظوں کی آئی ایس ایل ڈکشنری تیار۔

1.26 کروڑ کے قریب منفرد معذوری شناختی کارڈ بنائے گئے ہیں۔

دیویانگجنوں کی زندگی ہوئی آسان

- **ایک لاکھ روپئے تک کا صحت کوریج**
نرامیا صحت بیمہ اسکیم میں معذوری کے کچھ زمروں میں ایک لاکھ روپے تک کا صحت بیمہ کوریج فراہم کیا جاتا ہے۔
- **پچاس لاکھ روپئے تک کی مالی معاونت**
نایاب بیماریوں کے لیے قومی پالیسی 2021 کے تحت 14 متعینہ عمدگی کے مراکز پر 63 نایاب بیماریوں کے علاج کے لیے مالی مدد۔

2.68 کروڑ

معذور افراد کی تعداد، جو کل آبادی کا 2.21 فیصد ہے سال 2011 کی مردم شماری کے مطابق۔

فیصلے اور اقدامات جو دیویانگجنوں کو بنا رہے ہیں بااختیار

- گزشتہ 11 برسوں میں 31.16 لاکھ دیویانگوں کو 2,415 کروڑ روپئے سے زیادہ کے اخراجات سے امداد اور معاون آلات فراہم کیے گئے۔
- معذور افراد کو بااختیار بنانے کے محکمہ کی جانب سے کیمپوں کا انعقاد، اس دوران 10 گنیز ورلڈ ریکارڈ قائم ہوئے۔
- 2014 سے پہلے صرف 7 لاکھ افراد کو مصنوعی اعضا اور آلات ملے تھے۔ 2014 کے بعد سے اب تک 31 لاکھ سے زیادہ دیویانگجنوں کو مصنوعی اعضا دئیے گئے۔

معذور افراد کے حقوق کا قانون، 2016

- تسلیم شدہ معذوری کے زمرے کی تعداد 7 سے بڑھاکر 21 کی گئی، تاکہ زیادہ سے زیادہ دیویانگ ہوں فیضیاب۔
- سرکاری ملازمتوں میں ریزرویشن 3 فیصد سے بڑھاکر 4 فیصد کیا گیا۔
- اعلیٰ تعلیمی اداروں میں ریزرویشن 3 فیصد سے بڑھاکر 5 فیصد کیا گیا۔

انصاف میں آسانی سے

زندگی اور کاروبار کی آسانی

سماجی یا اقتصادی پس منظر سے قطع نظر جب انصاف ہر کسی کے لیے قابل رسائی ہو تو یہ سماجی انصاف کی بنیاد بن جاتا ہے۔ انصاف کے اسی بنیادی حق کو مضبوط اور آسان بنانے کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی نے 8 نومبر کو 'قانونی امداد کی فراہمی کے نظام کو مضبوط بنانے' کے موضوع پر منعقدہ دو روزہ قومی کانفرنس کا افتتاح کیا۔

ہندوستان کا قانونی نظام اب تعزیری نظام کے ساتھ نہیں چلتا، بلکہ انصاف پر مرکوز ہے۔ انصاف ہر فرد کا بنیادی حق ہے اور ہر کسی کو اس تک آسانی سے رسائی ہونی چاہیے۔ انصاف تک آسان رسائی اور قانونی امداد سے 'ایز آف جسٹس' کو یقینی بنانے کے لئے نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی (نالسا) اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ رواں برس 'نالسا' کے 30 سال پورے ہو رہے ہیں۔ ان تین دہائیوں میں نالسا نے عدلیہ کو ملک کے غریب شہریوں سے جوڑنے کی اہم کوششیں کی ہیں۔ قومی سطح سے لے کر تعلقہ کی سطح تک، لیگل سروسز اتھارٹی، عدلیہ اور شہریوں کے درمیان پل کا کام کرتی ہے۔ آج، لوک عدالتوں اور قانونی چارہ جوئی سے پہلے کے تصفیوں کے ذریعے لاکھوں تنازعات کو تیزی سے، خوش اسلوبی سے اور کم خرچ پر حل کیا جا رہا ہے۔ حکومت ہند کی طرف سے شروع کئے گئے لیگل ایڈ ڈیفنس کونسل سسٹم نے صرف تین سال میں تقریباً 8 لاکھ فوجداری مقدمات کا نمٹارا کیا ہے۔ حکومت کی ان کوششوں نے ملک کے غریبوں، دلتوں، مظلوموں، استحصال زدہ اور محروم طبقات کے لیے ایز آف جسٹس کو یقینی بنایا ہے۔

گزشتہ 11 برسوں میں مرکزی حکومت ملک میں 'ایز آف ڈوئنگ بزنس' اور 'ایز آف لیونگ' کے لئے مسلسل اقدامات کر رہی ہے۔ 40 ہزار سے زیادہ غیر ضروری تعمیلات کو ہٹایا ہے اور جن وشواس ایکٹ کے ذریعہ 3,400 سے زیادہ قانونی دفعات کو غیر فوجداری بنایا ہے۔ مزید برآں، 1500 سے زیادہ غیر متعلقہ اور فرسودہ قوانین منسوخ کر دیئے گئے ہیں۔ دہائیوں پرانے قوانین کی جگہ

کمیونٹی ثالثی اسکیم کا آغاز...

انصاف تک رسائی کے لیے عوامی تحریک

قانونی امداد کے طریقہ کار کو مضبوط بنانے اور قانونی خدمات کے دن کی یاد میں منعقدہ 20ویں قومی کانفرنس کے دوران وزیر اعظم مودی نے تنازعات کو باہمی رضامندی اور امن سے حل کرنے کے لئے کمیونٹی ثالثی اسکیم کے کمیونٹی ثالثی ٹریننگ ماڈیول کا آغاز کیا۔ اس سے لوگوں کو انصاف اور کمیونٹی حل ملے گا۔ وزیر اعظم مودی کہتے ہیں کہ نیا ماڈیول تنازعات کو بات چیت اور اتفاق رائے سے حل کرنے کی قدیم ہندوستانی روایت کو زندہ کر رہا ہے۔ گرام پنچایتوں سے لے کر گاؤں کے بزرگوں تک، ثالثی ہمیشہ ہندوستان کی تہذیب کا حصہ رہی ہے۔ نیا ثالثی ایکٹ اسی روایت کو آگے بڑھا رہا ہے، اسے جدید شکل دے رہا ہے۔ کمیونٹی ثالثی کے لئے ایسے وسائل تیار ہوں گے، جو تنازعات کا تصفیہ کرنے، ہم آہنگی برقرار رکھنے اور قانونی چارہ جوئی کو کم کرنے میں مدد کریں گے۔

18 ہندوستانی زبانوں میں ترجمے کا آغاز

انصاف ایسی زبان میں فراہم کیا جانا چاہیے جو فراہم کنندہ کے لئے قابل فہم ہو۔ قانون کا مسودہ تیار کرتے وقت اسے مدنظر رکھنا چاہیے۔ جب لوگ اپنی زبان میں قانون کو سمجھتے ہیں تو اس سے بہتر تعمیل ہوتی ہے اور قانونی چارہ جوئی میں کمی آتی ہے۔ عدالتی فیصلوں اور قانونی دستاویزات کو مقامی زبانوں میں دستیاب کرانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے سپریم کورٹ کے 80,000 سے زائد فیصلوں کو 18 ہندوستانی زبانوں میں ترجمہ کرنے کے اقدام کی تعریف کی۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ یہ کوشش ہائی کورٹ اور ضلعی سطح پر بھی ہونی چاہئے۔

باہمی معاہدے سے حل کئے 8 لاکھ سے زائد معاملات

- ثالثی کے ذریعے 8 لاکھ 61 ہزار معاملات کو باہمی معاہدے سے حل کرنے کے ساتھ ساتھ اب تک 1.6 کروڑ شہریوں کو مفت قانونی امداد فراہم کی جا چکی ہے۔
- نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی (نالسا) نے گزشتہ ایک دہائی کے دوران اپنے نیٹ ورک کو 37 اسٹیٹ اتھارٹیز، 707 ڈسٹرکٹ اتھارٹیز اور 2,440 لاء سوسائٹیز تک پھیلایا ہے۔
- نالسا نے انسانوں اور جنگلی حیات کے تنازعہ کے متاثرین کے لئے انصاف تک رسائی اسکیم، 2025 اور ویر پریوار سہایتا یوجنا کے ذریعے انصاف کو آسان اور قابل رسائی بنانے کی کوشش کی ہے۔
- نالسا نے اختراع اور ڈیجیٹلائزیشن کو اپناتے ہوئے انصاف تک رسائی کو آسان بنایا ہے۔
- مستقل لوک عدالتوں کے ذریعے ملک بھر میں 13 لاکھ 11 ہزار سے زیادہ خواتین، بچوں، درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل سے متعلق معاملات حل کئے گئے ہیں۔ نیز، متاثرین کو 2,354 کروڑ روپئے سے زیادہ کا معاوضہ دیا گیا ہے۔

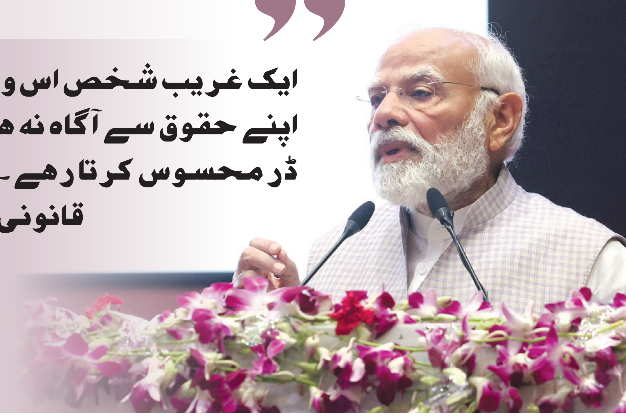

ایک غریب شخص اس وقت تک انصاف حاصل نہیں کر سکتا جب تک کہ وہ اپنے حقوق سے آگاہ نہ ہو، قانون کو نہ سمجھے اور نظام کی پیچیدگیوں سے ڈر محسوس کرتا رہے۔ اس لیے کمزور طبقوں، خواتین اور بزرگوں میں قانونی بیداری کو بڑھانا، یہ ہماری ترجیح ہے۔ ہمارے نوجوان، بالخصوص قانون کے طلباء، اس میں تبدیلی لانے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

- نریندر مودی، وزیر اعظم

اب بھارتیہ نیائے سنہیتا نے لے لی ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کانفرنس میں یہ واضح کیا کہ 'ایز آف ڈوئنگ بزنس' اور 'ایز آف لیونگ' تبھی ممکن ہے جب 'ایز آف جسٹس' بھی یقینی ہو۔ گزشتہ چند برسوں میں 'ایز آف جسٹس' کو بڑھانے کے لیے بھی متعدد اقدامات کیے گئے ہیں۔ ٹیکنالوجی آج شمولیت اور بااختیار بنانے کا ایک ذریعہ بن رہی ہے۔ انصاف کی فراہمی میں ای کورٹ پروجیکٹ نے دکھایا ہے کہ ٹیکنالوجی کس طرح عدالتی عمل کو جدید اور انسانی بنا سکتی ہے۔ ای فائلنگ سے لے کر الیکٹرانک سمن سروس تک، ورچوئل سماعت سے لے کر ویڈیو کانفرنسنگ تک، ٹیکنالوجی نے ہر چیز کو آسان بنا دیا ہے۔ اس پروجیکٹ کے تیسرے مرحلے کے بجٹ کو بڑھا کر 7000 کروڑ روپئے سے زیادہ کر دیا گیا ہے۔ ■

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

ترقی کی راہ پر...
وندے بھارت کی رفتار

دنیا بھر کے ترقی یافتہ ممالک میں اقتصادی ترقی کا بہت بڑا سبب وہاں کا بنیادی ڈھانچہ رہا ہے۔ بھارت بھی اسی سمت میں تیزی سے قدم بڑھا رہا ہے۔ اسی ضمن میں بھارت کے جدید ریل انفراسٹرکچر کی توسیع کے لئے وزیر اعظم نریندر مودی نے 8 نومبر کو وارانسی سے چار نئی وندے بھارت ایکسپریس ٹرینوں کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔

تصور کریں کوئی علاقہ ہے۔ ایک طویل عرصے سے وہاں ریل نہیں جا رہی ہے، ریل کی پٹری نہیں ہے، اسٹیشن نہیں ہے۔ جیسے ہی وہاں پٹری بچھائی جاتی ہے، اسٹیشن بن جاتا ہے، اس علاقے کی خود بخود ترقی شروع ہو جاتی ہے۔ اسی طرح کسی گاؤں میں برسوں تک سڑک نہیں ہے۔ جیسے ہی وہاں ایک اچھا راستہ بن جاتا ہے تو کسانوں کی پیداوار وہاں سے بازار جانا شروع ہو جاتی ہے۔ بنیادی ڈھانچہ صرف بڑے بڑے پل اور ہائی ویز تک ہی محدود نہیں ہوتا ہے بلکہ جب اس طرح کی سہولتیں تیار ہوتی ہیں تو اس علاقے کی ترقی شروع ہو جاتی ہے۔ لوگوں کو اس نوعیت کا تجربہ قصبہ، چھوٹے شہر اور پورے ملک میں بھی دیکھنے کو ملتا ہے۔ گزشتہ 11 برسوں میں ملک میں کئی نئے ہوائی اڈے بنائے گئے اور وندے بھارت ٹرینیں بھی چلنے لگی ہیں جس سے ترقی کو نئے پنکھ لگے ہیں۔ وارانسی سے چار وندے بھارت ایکسپریس ٹرینوں کو ہری جھنڈی دکھاتے وقت وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ یہ ساری چیزیں ترقی کے ساتھ جُڑ چکی ہیں۔ آج بھارت بھی انتہائی تیز رفتاری سے ترقی کے اسی راستے پر گامزن ہے۔ چار نئی وندے بھارت ٹرینوں کے شروع ہونے کے ساتھ ہی اب ملک میں 164 سے زیادہ نئی وندے بھارت ٹرینیں چلنے لگی ہیں۔

صدیوں سے تیرتھ یاتراؤں کو ہندوستان میں شعور کا ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔ یہ سفر صرف روحانی تجربے کا راستہ نہیں ہے بلکہ ہندوستان کی روح کو جوڑنے والی ایک مقدس روایت ہے۔ پریاگ راج، ایودھیا، ہری دوار، چترکوٹ، کروکشیتر اور ایسی بے شمار زیارت گاہیں روحانیت کے مراکز ہیں۔ آج، جب ان مقدس مقامات کو وندے بھارت کے نیٹ ورک سے جوڑا جا رہا ہے تو اس سے ہندوستان کی ثقافت، عقیدت اور ترقی کے سفر کو جوڑنے کا کام بھی پورا ہو رہا ہے۔ یہ ہندوستان کی وراثت کے شہروں کو ملک کی ترقی کی علامت بنانے کی طرف ایک اہم قدم ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ

متعدد خصوصیات سے لیس

وندے بھارت ایکسپریس

- 160 کلو میٹر فی گھنٹہ کی رفتار تک پہنچنے میں 140 سیکنڈ کا وقت۔
- خوشگوار، آرام دہ اور محفوظ سفر۔
- ہر کوچ میں انفوٹینمنٹ سسٹم۔
- بہتر ہیٹ وینٹیلیشن اور مساوی تقسیم کے لیے ایئر کنڈیشنگ ڈکٹ۔
- ٹچ فری خصوصیات کے ساتھ بائیو ویکیوم بیت الخلا۔
- تمام کوچز میں فائر سیفٹی کے بہتر اقدامات۔
- کوَچ (ٹرین کے تصادم سے بچنے کا نظام) سے لیس۔
- دیویانگجنوں کے لیے خصوصی بیت الخلاء کا بندوبست اور بریل رسم الخط میں معلومات۔
- تمام کوچز میں ایمرجنسی لائٹنگ، ایمرجنسی ونڈو اور ٹاک بیناک یونٹ۔

سیاحت کو فروغ

آرام دہ سفر

- علاقائی رابطے کو فروغ۔
- سفر کے اوقات میں کمی۔
- مسافروں کو جدید، آرام دہ اور موثر سفر کا متبادل۔
- علاقائی ترقی، سیاحت اور اقتصادی خوشحالی کو فروغ۔

"آج وندے بھارت، نمو بھارت اور امرت بھارت جیسی ٹرینیں، ہندوستانی ریلوے کی اگلی پیڑھی کی بنیاد تیار کر رہی ہیں۔ یہ ہندوستانی ریلوے کو ٹرانسفارم کرنے کی ایک مکمل مہم ہے۔ وندے بھارت ہندوستانیوں کی، ہندوستانیوں کے ذریعہ، ہندوستانیوں کے لئے بنائی گئی ٹرین ہے۔ جس پر ہر ہندوستانی کو فخر ہے۔"

- نریندر مودی، وزیر اعظم

وندے بھارت ایکسپریس سے آسان اور تیز ہوا سفر . . .

- **بنارس-کھجوراہو وندے بھارت:** اس روٹ پر براہ راست رابطہ قائم۔ فی الحال چلنے والی ٹرینوں کے مقابلے میں تقریباً 2 گھنٹے اور 40 منٹ کی بچت۔
- **لکھنؤ-سہارنپور وندے بھارت:** تقریباً 7 گھنٹے 45 منٹ میں سفر پورا۔ اس سے سفر کا وقت تقریباً 1 گھنٹہ بچ جائے گا۔
- **فیروز پور-دلی وندے بھارت:** اس روٹ پر سب سے تیز چلنے والی ٹرین۔ صرف 6 گھنٹے 40 منٹ میں سفر پورا ہوگا۔
- **ایرناکولم-بنگلورو وندے بھارت:** سفر کا وقت 2 گھنٹے سے زیادہ کم ہو جائے گا۔ اس سے سفر 8 گھنٹے اور 40 منٹ میں پورا ہوگا۔

4 نئی وندے بھارت ایکسپریس
ٹرینیں نئی منزل کے لئے روانہ

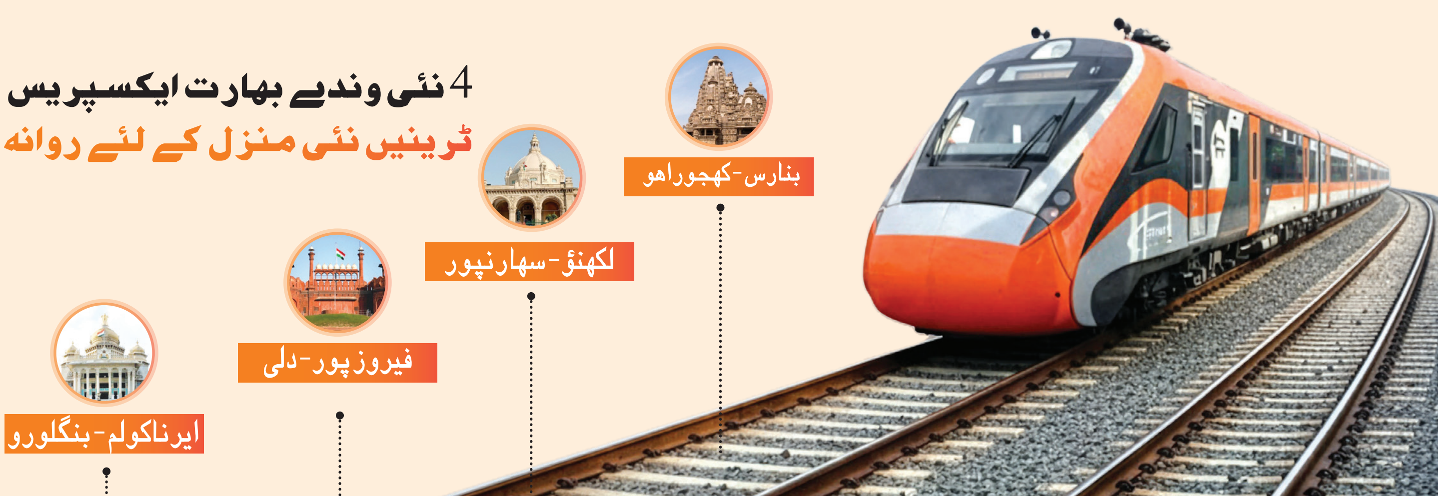

ان یاتراؤں کا ایک اقتصادی پہلو بھی ہوتا ہے۔ پچھلے 11 برسوں میں اتر پردیش میں ہوئے ترقیاتی کاموں نے یاترا کے تجربے کو بدل دیا ہے۔ پچھلے سال 11 کروڑ عقیدت مند بابا وشوناتھ کی زیارت کے لیے کاشی آئے تھے۔ ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر کے بعد 6 کروڑ سے زیادہ لوگ رام للا کی زیارت کر چکے ہیں۔ ان عقیدت مندوں نے اتر پردیش کی معیشت کو ہزاروں کروڑ روپئے کا فائدہ پہنچایا ہے۔ انہوں نے ہوٹلوں، کاروباریوں، ٹرانسپورٹ کمپنیوں، مقامی فنکاروں اور کشتی چلانے والوں کو مسلسل کمائی کا موقع فراہم کیا ہے۔ اس کے نتیجے میں، بنارس کے سینکڑوں نوجوان، اب نقل و حمل سے لے کر بنارسی ساڑیوں تک ہر شعبے میں نئے نئے کاروبار شروع کر رہے ہیں۔ ان سب کی وجہ سے اتر پردیش کے ساتھ ساتھ کاشی میں بھی خوشحالی کے دروازے کھل رہے ہیں۔ ■

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

'دیو بھومی اتراکھنڈ'

ہندوستان کی روحانی زندگی کی دھڑکن

اپنے قیام کے بعد سے گزشتہ 25 برسوں میں اتراکھنڈ نے اپنی پہاڑی حدود سے آگے بڑھ کر انفراسٹرکچر، تعلیم، سیاحت، زراعت، ہنر مندی کے فروغ اور کاروبار کے ساتھ ساتھ اپنے بھرپور روحانی اور ثقافتی ورثے کو بھی نئی جہت عطا کی ہے۔ تبھی اتراکھنڈ کی سلور جوبلی تقریبات میں وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ اگر ریاست فیصلہ کر لے تو آئندہ برسوں میں یہ 'دنیا کا روحانی دار الحکومت' بن سکتا ہے۔

اتراکھنڈ کی تاریخ میں 9 نومبر ایک طویل جدوجہد کے نتیجے کا دن ہے۔ اتراکھنڈ کے لوگوں نے جو خواب دیکھا تھا اسے 25 سال قبل اٹل بہاری واجپئی کی قیادت والی مرکزی حکومت نے پورا کیا تھا۔ آج اتراکھنڈ جس بلندی پر ہے، اسے دیکھ کر اس ریاست کی تشکیل کے لئے جدوجہد کرنے والے لوگ بہت خوش ہوں گے۔ ریاست کی صلاحیت کو نئی بلندیوں تک پہنچانے کے لئے مرکز اور ریاست کے عزم پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے اتراکھنڈ کی تاسیس (9 نومبر) کی سلور جوبلی تقریبات میں ریاست کی ترقی کے لیے 8,140 کروڑ روپے سے زیادہ کے مختلف ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔

ریاست کے ترقیاتی سفر کو تیز کرنے والی تعلیم، صحت، سیاحت اور کھیل سے متعلق کئی پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد بھی وزیراعظم مودی نے تقریب میں رکھا۔ اس سے روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ جمرانی اور سونگ ڈیم پروجیکٹ دہرادون اور ہلدوانی میں پینے کے پانی کے مسئلے کو حل کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ وزیراعظم مودی نے کہا کہ اتراکھنڈ کی ترقی میں بہتر رابطے کے لیے فی الحال 2 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کے پروجیکٹ پر کام جاری ہے۔ رشی کیش- کرن پریاگ ریل پروجیکٹ پر کام جاری ہے اور دہلی-دہرادون ایکسپریس وے کا کام تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔ گوری کنڈ- کیدارناتھ اور گووند گھاٹ- ہیم کنڈ صاحب روپ وے کا سنگ بنیاد رکھا گیا ہے۔ یہ پروجیکٹ اتراکھنڈ کی ترقی کو مزید تیز کریں گے۔

پچھلے 25 برسوں میں ترقی نے پکڑی تیز رفتار...

وزیراعظم مودی نے ریاست اور یہاں کے لوگوں کے ساتھ اپنے گہرے جذباتی تعلق اور اپنے روحانی اسفار کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ پہاڑوں میں رہنے والے اپنے بھائیوں اور بہنوں کی جدوجہد، کڑی محنت اور عزم نے انہیں ہمیشہ متاثر کیا ہے۔ 25 سال پہلے جب ریاست کی تشکیل ہوئی تھی تو اسے بے پناہ چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ ریاست کے پاس وسائل محدود تھے اور اس کے بجٹ اور آمدنی کے ذرائع

ان پروجیکٹوں سے ریاست کی ترقی میں آئے گی تیزی . . .

پینے کے پانی، آبپاشی، تکنیکی تعلیم، توانائی، شہری ترقی، کھیل اور ہنرمندی کے فروغ سمیت کئی دیگر شعبوں میں وزیراعظم مودی نے 7,210 کروڑ روپئے سے زیادہ کے پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا اور 930 کروڑ روپئے سے زیادہ کے پروجیکٹوں کا افتتاح کیا۔

28,000

سے زیادہ کسانوں کو پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا کے تحت براہ راست ان کے بینک کھاتوں میں 62 کروڑ روپئے کی امدادی رقم بھیجی گئی۔

سنگ بنیاد

سونگ ڈیم پینے کے پانی کا پروجیکٹ، جو دھرادون کو 150 ایم ایل ڈی (ملین لیٹر یومیہ) پینے کا پانی فراہم کرے گا اور نینی تال میں جمرانی ڈیم کثیر مقصدی پروجیکٹ، چمپاوت میں خواتین کے اسپورٹس کالج اور نینی تال میں ایک جدید ترین ڈیری پلانٹ۔

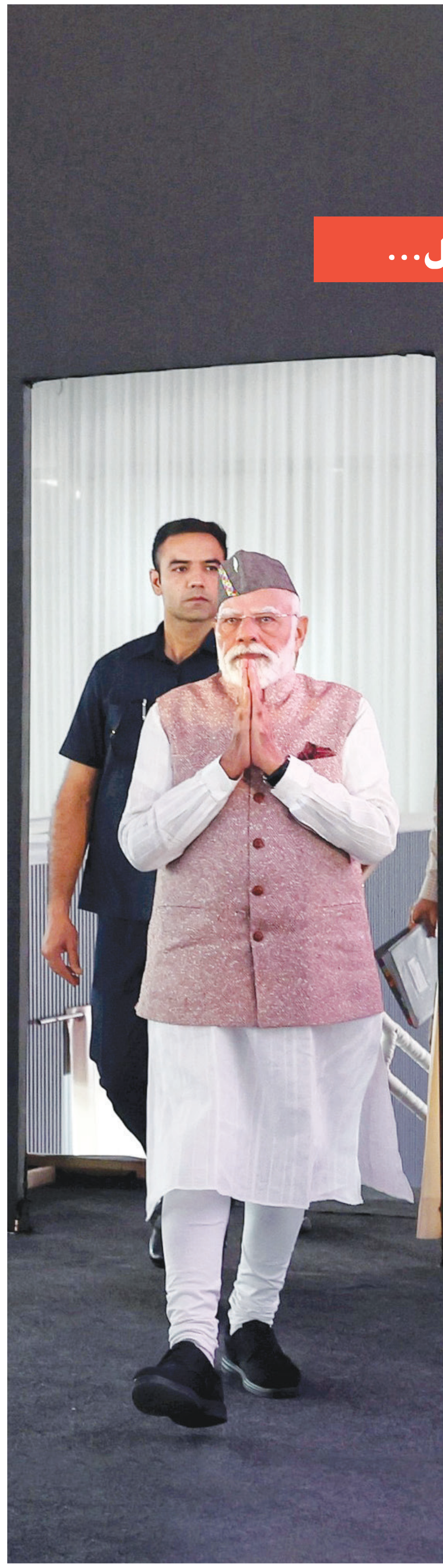

وزیر اعظم نریندر مودی کی اپیل...

- اتراکھنڈ کے ہر ایک اسمبلی حلقے میں یوگا سینٹرز، آیوروید سینٹرز اور نیچروپیتھی انسٹی ٹیوٹ کا ایک مکمل پیکیج ہو۔ یہ غیر ملکی سیاحوں کو راغب کرے گا۔
- اتراکھنڈ کے ہر متحرک گاؤں کو منی ٹورسٹ ہب بنایا جانا چاہئے، جہاں ہوم اسٹے، مقامی کھانوں اور ثقافت کو فروغ دیا جاسکے۔
- نندا دیوی، جولجیوی، باگیشور کی اترائینی، دیوی دھورا، شراونی اور مکھن مہوتسو جیسے مقامی تہواروں اور روایات کو دنیا کے نقشے پر لانے کے لیے 'ایک ضلع ایک تہوار' جیسی مہم شروع کی جائے۔
- اتراکھنڈ کے تمام پہاڑی اضلاع میں پھلوں کی کاشت کے امکانات کے مدنظر انھیں باغبانی کے مراکز کے طور پر تیار کیا جانا چاہیے۔
- 'ویڈ ان انڈیا پہل' کے لئے اتراکھنڈ کو بڑے پیمانے پر سہولیات تیار کرنی چاہیے اور پانچ سے سات اہم مقامات کی نشاندھی کرکے ان کی ترقی کرنی چاہیے۔

افتتاح

23 علاقوں کے لئے امرت اسکیم کے تحت دھرادون واٹر سپلائی کوریج، پتھورا گڑھ ضلع میں الیکٹرک سب اسٹیشن، سرکاری عمارتوں میں شمسی توانائی کے پلانٹ اور نینی تال کے ہلدوانی اسٹیڈیم میں ایسٹروٹرف ھاکی میدان۔

بہت کم تھے۔ زیادہ تر ضروریات مرکزی امداد سے پوری ہوتی تھیں۔ تاہم، اب صورتحال بدل گئی ہے۔ پچیس سال قبل جہاں ریاست کا بجٹ 4 ہزار کروڑ روپئے تھا وہیں اب بجٹ 1 لاکھ کروڑ روپئے ہوگیا ہے۔ ریاست میں بجلی کی پیداوار میں چار گنا اضافہ ہوا ہے اور سڑکوں کی لمبائی دوگنی ہوگئی ہے۔ پہلے یہاں ہر چھ ماہ میں صرف 4000 فضائی مسافر آتے تھے جب کہ اب یومیہ 4000 سے زیادہ لوگ ہوائی سفر کر رہے ہیں۔ ریاست میں بنیادی ڈھانچے کے ساتھ ساتھ تعلیم، صنعت، سیاحت، صحت، بجلی اور دیہی ترقی جیسے شعبوں میں کامیابی کی بہت سی حوصلہ افزا کہانیاں ہیں۔ پچھلے 25 سال میں اتراکھنڈ میں انجینئرنگ کالجوں کی تعداد میں دس گنا سے زیادہ اضافہ ہوا ہے۔ پہلے یہاں صرف ایک میڈیکل کالج تھا، لیکن آج وہاں 10 ہیں۔ ٹیکہ کاری کوریج 25 فیصد سے بھی کم تھی، لیکن اب اتراکھنڈ کا تقریباً ہر گاؤں ٹیکہ کاری کوریج کے دائرے میں آتا ہے۔ ■

وزیراعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

ہر قسم کی آفت میں محفوظ نیوکلیئر انرجی پلانٹ

ایٹمک اور نیوکلیئر پلانٹ کا نام آتے ہی لوگوں کے ذہن میں اس کی حفاظت کے حوالے سے خدشات پیدا ہوتے ہیں، لیکن ہندوستان میں ان پلانٹوں اور مضافات کے علاقوں کو خصوصی معیارات کے ساتھ محفوظ کیا گیا ہے۔ ریختر اسکیل پر 8.6 سے 9.0 کی شدت کا زلزلہ بھی ملک کے ایٹمی پلانٹ کو نقصان نہیں پہنچائے گا۔ آبادی کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے بھی ایک خصوصی نظام موجود ہے۔

بھارت کی جوہری توانائی کی صلاحیت فی الحال 24 ری ایکٹرز سے 8,780 میگاواٹ ہے، جبکہ 13,600 میگاواٹ صلاحیت کے لئے الگ الگ مرحلوں میں کام جاری ہے۔ اس میں سے 2000 میگاواٹ کی صلاحیت روس اور 320 میگاواٹ کی صلاحیت امریکہ کے تعاون سے نصب کی گئی ہے۔ ملک میں کل بجلی کی پیداوار میں جوہری توانائی کا حصہ 3 فیصد ہے۔ ملک کے لئے اہم ان پلانٹوں کی توسیع کے لئے حکومت ہند نئے مشن پر کام کر رہی ہے اور ان کی حفاظت کا بھی مسلسل جائزہ لے رہی ہے۔ حال ہی میں جوہری توانائی کے محکمے کے وزیر کی جانب سے پارلیمنٹ میں دیے گئے ایک جواب میں یہ واضح کیا گیا کہ جب بھی دنیا میں جوہری حفاظت سے متعلق کوئی بڑا واقعہ پیش آتا ہے تو اس لحاظ سے تحقیقات کے لیے دوبارہ حفاظتی جائزہ لیا جاتا ہے۔

عالمی سطح پر رونما ہونے والے واقعات میں روس اور جاپان میں آئے زلزلے اور 2011 میں فوکوشیما ڈائیچی حادثے کے بعد زلزلہ، سیلاب اور بڑی قدرتی آفات کا سامنا کرنے کے لئے ہندوستانی پاور پلانٹس کی صلاحیت اور حدود کا اٹامک انرجی ریگولیٹری بورڈ نے جائزہ لیا ہے۔ جائزے سے یہ بات سامنے آئی

مالی سال 2024-25 میں نیوکلیئر انرجی پلانٹ نے تقریباً 56,581 ملین یونٹ بجلی پیدا کی ہے۔

کہ ہندوستان میں جوہری توانائی کے پلانٹوں کی حفاظت کے لئے کئے گئے اقدامات سے اگر ریختر اسکیل پر 9.0 کی شدت تک کا زلزلہ بھی آئے تو اس کا کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ حالانکہ، رہنما خطوط کے مطابق، وقتاً فوقتاً حفاظت کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ یہ بھی بتایا گیا کہ ساحلی علاقوں میں واقع ہر ایک نیوکلیئر پاور پلانٹ کو زلزلے، سونامی، طوفانی لہروں اور سیلاب سے متعلق تکنیکی معیارات کو پیش نظر رکھ کر ڈیزائن کیا جاتا ہے۔ مزید برآں، اہلکاروں کو ایسے مشکل حالات میں کی جانے والی کارروائی کے لئے ٹریننگ بھی دی جاتی ہے۔ اٹامک انرجی ریگولیٹری بورڈ نے آپریشنل پلانٹوں کے

نیوکلیئر ایمرجنسی مینجمنٹ کا مضبوط ڈھانچہ

ہندوستان میں نیوکلیئر پاور پلانٹ (این پی پی) کے ڈیزائن میں حفاظتی تصورات، خصوصیات اور نظام شامل ہیں۔ متعینہ طریقہ کار پر سختی سے عمل کرنے سے یہاں سنگین حادثات کا خطرہ بہت کم ہوتا ہے۔ جوہری ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے ایک مضبوط ڈھانچہ ہے۔ نیوکلیئر پاور پلانٹوں کے قریب رہائش پذیر کمیونٹیز کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ایمرجنسی رسپانس سسٹم کی مدد سے جامع اقدامات کیے گئے ہیں جس میں درج ذیل شامل ہیں:

- نیوکلیئر پاور پلانٹ کی جگہ کا تعین، تعمیر اور آپریشن سبھی اٹامک انرجی ریگولیٹری بورڈ کی طرف سے مقرر کردہ سخت ریگولیٹری اور حفاظتی تقاضوں کے مطابق کیے جاتے ہیں۔
- ہنگامی صورت حال میں تابکار اخراج کے سبب عوامی علاقوں پر پڑنے والے ممکنہ اثرات کو کم کرنے کے لئے این پی پی کے ارد گرد کنٹنمینٹ زون کی نشاندھی کی جاتی ہے۔ یہ فوری طور پر احتیاطی اور فوری حفاظتی اقدام کو یقینی بنانے کے لئے ہے۔
- جن اضلاع یا ریاستوں میں نیوکلیئر پاور پلانٹ ہوتے ہیں ان کے پاس ضلع اور ریاستی سطح کے ڈیزاسٹر مینجمنٹ پلان ہیں، جو نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے ساتھ مل کر تیار کیے جاتے ہیں۔
- ہر نیوکلیئر سروس کے چاروں طرف 1.5 کلومیٹر نو- گو زون، 5 کلومیٹر تک ڈی ایکٹویشن زون اور 16 کلومیٹر تک ایمرجنسی پلاننگ زون ہوتا ہے۔

> **ہم 2047 تک ملک کی جوہری توانائی کی صلاحیت کو 10 گنا سے زیادہ بڑھانے کے عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں۔ ہم نے 2025 میں ہی 50 فیصد صاف توانائی کا ھدف حاصل کر لیا، جو 2030 کے متعینہ ھدف سے پانچ سال قبل ہے۔**
>
> **- نریندر مودی، وزیر اعظم**

گزشتہ دو برسوں میں 86 معائنہ کیے ہیں۔ ان معائنے میں تابکار فضلہ کے بندوبست یا ہنگامی تیاری کے منصوبوں میں کوئی کمی نہیں ملی۔

جوہری توانائی کی پیداوار میں شراکت دار بنیں گے نجی شعبے

نیوکلیئر انرجی مشن میں 2047 تک 100 گیگاواٹ جوہری توانائی پیدا کرنے کا منصوبہ ہے۔ اس کے لئے اس شعبے میں نجی شعبے کی شراکت داری کی بھی اجازت دی گئی ہے۔ اس سلسلے میں جوہری توانائی کے محکمے نے نیوکلیئر پاور پلانٹ کی تعمیر، ملکیت، آپریشن، نیوکلیئر سیفٹی اینڈ سیکورٹی اور ویسٹ مینجمنٹ کے پہلوؤں پر غور کرنے کے لیے ایک ورکنگ گروپ تشکیل دی ہے۔ وہیں، جوہری توانائی کے شعبے میں غیر ملکی شراکت دار حکومت کی موجودہ ایف ڈی آئی پالیسی کے مطابق رکھنے کا انتظام کیا گیا ہے۔

خالص صفر کے حصول میں مددگار ثابت ہوں گے نیوکلیئر پاور پلانٹ

گزشتہ پانچ برسوں میں 2,100 میگاواٹ جوہری توانائی کی صلاحیت کو گرڈ سے منسلک کیا گیا ہے۔ اس عرصے کے دوران نیوکلیئر پاور پلانٹوں سے تقریباً 241 ارب یونٹ صاف ستھری بجلی پیدا کی گئی ہے۔ اس سے ماحولیات میں 20.7 کروڑ ٹن سے زیادہ کاربن ڈائی آکسائیڈ (CO_2) کے مساوی اخراج کم ہوا ہے۔ طویل مدت میں، جوہری توانائی سے صاف بجلی کی دستیابی میں اضافہ ہوگا جس سے نہ صرف ملک کی توانائی کی حفاظت یقینی ہوگی بلکہ 2070 تک خالص صفر کے ہدف کو حاصل کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ ■

آئی سی سی خواتین ورلڈ کپ چیمپئن سے وزیر اعظم مودی کی بات چیت

نئے ہندوستان کے کھیل جذبے کی علامت

آج بین اقوامی اسٹیج سے لے کر کھیل کے میدان تک ہندوستان کا پرچم ہر سو لہرا رہا ہے۔ اسی پرچم میں ایک اور سنہری باب کا اضافہ اس وقت ہوا جب ملک کی بیٹیوں نے آئی سی سی خواتین کرکٹ ورلڈ کپ 2025 جیت کر ہندوستان کا سر فخر سے بلند کر دیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے ورلڈ کپ جیتنے والی ان خواتین کرکٹ کھلاڑیوں سے ملاقات کی اور ان کے جذبے، محنت اور ہمت کی ستائش کی۔

کھیل کے میدان میں جب ہندوستانی کھلاڑی کھیل رہے ہوتے ہیں تو پورا ملک ان کے پیچھے کھڑا رہتا ہے۔ اسٹیڈیم ہندوستانی جوش وخروش سے گونجتا ہے اور ہر جیت اہل وطن کو فخر سے بھر دیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ 2014 میں ملک کی باگ ڈور سنبھالنے کے بعد سے وزیر اعظم نریندر مودی کھلاڑیوں کو تمام ضروری سہولیات فراہم کرنے اور ان کے حوصلے بلند کرنے کے لیے انتھک محنت کر رہے ہیں۔ ان کی تحریک سے کھیل اب صرف میدان تک محدود نہیں رہا بلکہ اب یہ نئے ہندوستان کی تحریک بن چکا ہے۔ کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی اسی کڑی میں وزیر اعظم نریندر مودی نے 6 نومبر کو اپنی رہائش گاہ پر آئی سی سی خواتین ورلڈ کپ 2025 کے چیمپئن کے ساتھ ملاقات کے دوران کہا، ''آپ لوگوں نے واقعی ایک بڑا کارنامہ انجام دیا ہے۔ ہندوستان میں کرکٹ صرف ایک کھیل نہیں ہے، یہ ہندوستان کے لوگوں کی زندگی بن گیا ہے۔ کرکٹ میں اچھا ہوتا ہے تو ہندوستان اچھا محسوس کرتا ہے اور کرکٹ میں معمولی سا بھی جھٹکا پورے ہندوستان کو ہِلا کر رکھ دیتا ہے۔ آپ سب کے لئے نیک خواہشات''۔

وزیر اعظم نریندر مودی کی حوصلہ افزائی کارآمد ثابت ہوئی

سال 2017 میں فائنل میچ ہارنے کے بعد جب خواتین کرکٹرز نے وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی تھی تو اس لمحے کو یاد کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس وقت

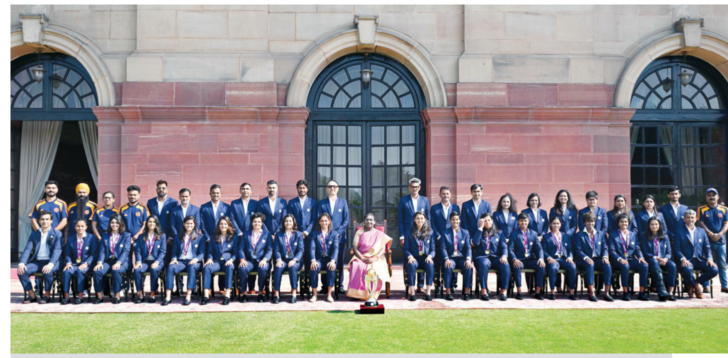

ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی ارکان نے صدر سے کی ملاقات

آئی سی سی خواتین کرکٹ ورلڈ کپ 2025 کی فاتح خواتین کرکٹ ٹیم کی ارکان نے 6 نومبر 2025 کو راشٹرپتی بھون میں صدر دروپدی مرمو سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران صدر نے خواتین کرکٹ ٹیم کی ہر رکن کو مبارکباد دی اور کہاکہ انھوں نے کرکٹ ورلڈ کپ جیت کر تاریخ رقم کی ہے۔ ملک اور بیرون ملک کے کونے کونے میں لاکھوں ہندوستانی اس جیت کا جشن منا رہے ہیں۔ آپ رول ماڈل بن گئی ہیں۔ نوجوان نسل بالخصوص لڑکیوں کو زندگی میں آگے بڑھنے کی ترغیب ملے گی۔

❝ ٹیم انڈیا کی ورلڈ کپ جیت پر ہر ہندوستانی کو بیحد فخر ہے۔ خواتین کرکٹ ٹیم کے ساتھ بات چیت کرنا واقعی بہت اچھا رہا۔ ❞

- نریندر مودی، وزیر اعظم

انہیں وزیر اعظم سے جو حوصلہ ملا تھا وہ آج تک کام آ رہا ہے۔ وزیر اعظم مودی سے گفتگو کے دوران کپتان ہرمن پریت نے کہا، آپ (وزیر اعظم) نے کہا تھا کہ جب بھی آپ کو اگلا موقع ملے تو اپنا بہترین دیں۔ آج ہم فائنل جیت کر آئے ہیں تو آپ سے مل کر بہت اچھا لگ رہا ہے۔ نائب کپتان اسمرتی مندھانا نے بھی بات چیت میں سال 2017 کی ملاقات اور اس سے حاصل ہونے والے فوائد کا ذکر کیا۔

فٹ انڈیا کو دیں فروغ

ملاقات کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے کھلاڑیوں سے کہا کہ آپ کے ہاتھ میں کامیابی کی زبردست طاقت ہے۔ ایسے میں مجھے لگتا ہے کہ آپ لوگوں کو بہت موٹیویٹ کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کھلاڑیوں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے اسکولوں کا دورہ کریں اور وہاں کے طلباء کی حوصلہ افزائی کریں، جس اسکول سے آپ نے تعلیم حاصل کی ہے وہاں ایک دن گزاریں، بچوں سے بات کریں، وہ آپ سے بہت سے سوالات پوچھیں گے۔ مجھے یقین ہے کہ وہ اسکول اور بچے آپ کو زندگی بھر یاد رکھیں گے۔ پھر، آپ تین اسکولوں کا انتخاب کریں، سال میں جب بھی آپ کو موقع ملے وہاں جائیں۔ ملک میں موٹاپا ایک بڑا مسئلہ بنتا جا رہا ہے۔ ایسی صورت حال میں فٹ انڈیا ہی واحد حل ہے۔ میں ہمیشہ کہتا ہوں کہ خوردنی تیل دس فیصد کم کیجئے۔ یہ چیزیں جب آپ کے منھ سے لوگ سنتے ہیں تو بہت فائدہ ہوتا ہے۔ بیٹیوں سے فٹ انڈیا کی درخواست کریں۔ میرے خیال میں بہت زیادہ فائدہ ہوگا۔ اگر آپ اس میں کچھ حصہ ڈال سکتے ہیں تو آپ لوگوں کو ایسا کرنا چاہیے۔

بہت اہمیت رکھتی ہے ٹیم اسپرٹ

خواتین کھلاڑیوں سے ملاقات کے دوران وزیر اعظم مودی نے ٹیم اسپرٹ کے بارے میں بات کی۔ کھیل میں ٹیم اسپرٹ کی بہت اہمیت ہوتی ہے۔ ٹیم اسپرٹ میدان میں ہی ہو ایسا نہیں ہے۔ اب، 24 گھنٹے ایک ساتھ رہتے ہیں تو ایک قسم کا تعلق استوار ہو جاتا ہے۔ ہر ایک، ایک دوسرے کی کمزوریوں اور خوبیوں کو جانتا ہے۔ تب ہی کمزوریوں کو کور کرنے اور طاقت کو سامنے لانے اور بڑھانے کی کوشش ہوتی ہے۔ ■

وزیر اعظم مودی سے جب کہا - آپ بہت گلو کرتے ہو سر...

خاتون کرکٹ کھلاڑی ہرلین کور دیول نے گفتگو میں کہاکہ سر، مجھے آپ کے اسکن کیئر روٹین کے بارے میں پوچھنا تھا۔ آپ بہت گلو کرتے ہو سر۔ اس پر وزیر اعظم مودی نے جواب دیاکہ میں نے اس موضوع پر زیادہ توجہ نہیں دی ہے۔ جس پر کھلاڑی نے کہا کہ سر، یہ کروڑوں ہم وطنوں کا پیار ہے آپ کے لئے۔ اس کے جواب میں وزیر اعظم مودی نے کہا، یہ تو ہے ہی جی۔ یہ بہت بڑی طاقت ہوتی ہے۔ حکومت کے سربراہ کے طور پر اب میرا حکومت میں بھی 25 سال ہو گیا ہے۔ یہ ایک طویل وقت ہوتا ہے اور اس کے بعد بھی جب اتنے آشیرواد ملتے ہیں تو اس کا اثر تو ہوتا ہے۔

سرحد سے ہی نہیں، ثقافت سے بھی ہیں جڑے

بھارت - بھوٹان

ہمالیہ کی گود میں بسے بھوٹان اور بھارت نہ صرف سرحد، بلکہ ثقافت اور حساسیت کا بھی رشتہ رکھتے ہیں۔ کئی دہائیوں سے یہ رشتہ اعتماد، تعاون اور مشترکہ خوشحالی کی راہ پر گامزن ہے۔ انہی رشتوں کو نئی بلندیوں تک پہنچانے کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی 11 اور 12 نومبر کو بھوٹان کے دورے پر رہے۔ اس دوران دونوں ممالک نے کئی اہم فیصلوں اور معاہدوں پر دستخط کیے۔

ہندوستان اور بھوٹان کے درمیان گہرے باہمی اعتماد، افہام و تفہیم اور خیر سگالی پر مبنی دوستی اور تعاون کا اٹوٹ رشتہ ہے۔ دونوں ملکوں کے درمیان یہ شراکت داری ہندوستان کی 'پڑوسی پہلے' کی پالیسی کا ایک اہم ستون اور ہمسایہ ممالک کے ساتھ دوستانہ رشتوں کا ایک نمونہ بھی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بھوٹان کے بادشاہ جگمے کھیسر نامگیال وانگچک کی دعوت پر وزیر اعظم نریندر مودی بھوٹان کے دو روزہ دورے پر گئے۔ دورے کے دوران وزیراعظم مودی نے تھمپو میں چوتھے ڈروک گیالپو کی 70 ویں سالگرہ کی تقریبات میں شرکت کی اور گلوبل پیس پریئر فیسٹیول میں بھی حصہ لیا۔ ہندوستان میں ہمارے آباؤ اجداد کی تحریک ہے 'وسودھیو کٹمبکم'، یعنی پوری دنیا ایک کنبہ ہے۔ ایسے میں 'سروے بھونتو سکھن:' منتر کے ذریعے سبھی کے خوش ہونے کی دعا کی۔

بھوٹان کے چوتھے بادشاہ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے وزیراعظم مودی نے ان کی زندگی کو علم، سادگی، حوصلہ اور قوم کی بے لوث خدمت کا امتزاج قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے 16 سال کی کم عمری میں ہی بہت بڑی ذمہ داری سنبھالی اور اپنی دوراندیشانہ قیادت سے ملک کو آگے بڑھایا۔ اپنے 34 سالہ دور حکومت میں بھوٹان کے ورثے اور ترقی کو ایک ساتھ لے کر چلے۔ جمہوری اداروں کے قیام سے لے کر سرحدی علاقوں میں امن کے فروغ میں فیصلہ کن کردار ادا کیا۔ انہوں نے یہ بتایا کہ قوم کی تعمیر صرف مجموعی گھریلو پیداوار سے نہیں بلکہ انسانیت کی بہبود سے ہوتی ہے۔ بھوٹان کے چوتھے بادشاہ کا ہندوستان اور بھوٹان کے درمیان

اعلانات...

1,200 میگاواٹ

پناتسانگچھو-I ہائیڈروالیکٹرک پروجیکٹ کے مین ڈیم کے ڈھانچے پر دوبارہ کام شروع کرنے پر اتفاق کیا گیا۔

- وارانسی میں بھوٹانی مندر/بودھ مٹھ اور گیسٹ ہاؤس کی تعمیر کے لیے زمین کی گرانٹ۔
- گیلیفو کے پار ہتیسار میں امیگریشن چوکی قائم کرنے کا فیصلہ۔
- بھوٹان کو 4,000 کروڑ روپئے کی قرض امداد۔

دونوں ممالک کے درمیان ہوئے معاہدے

- دونوں ممالک کے درمیان قابل تجدید توانائی، دماغی صحت خدمات اور صحت کی دیکھ بھال۔
- قابل تجدید توانائی، صحت اور طبی شعبے۔
- پی ای ایم اے سکریٹریٹ اور حکومت ہند کے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ اینڈ نیورو سائنسز کے درمیان رشتے استوار کرنا۔

دہلی واقعے کے بعد اظہار یکجہتی کے لیے بھوٹان کا شکریہ

وزیراعظم مودی نے کہاکہ آج کا دن بھوٹان کے شاہی خاندان اور عالمی امن میں یقین رکھنے والے تمام لوگوں کے لیے اہم ہے، لیکن وہ (وزیراعظم مودی) بھاری دل سے یہاں پہنچے ہیں، کیونکہ ایک دن پہلے دہلی میں پیش آنے والے ہولناک واقعے نے ہر کسی کو بے حد پریشان کردیا ہے۔ سانحے کی تحقیقات میں شامل تمام ایجنسیوں کے ساتھ رات بھر مسلسل رابطے میں رہا۔ بھارت کی ایجنسیاں پوری سازش کی تہہ تک جائیں گی اور سازش کاروں کو بخشا نہیں جائے گا۔ واقعے کے تمام ذمہ داروں کو انصاف کے کٹھرے میں لایا جائے گا۔ وزیر اعظم نے دہلی واقعے کے بعد بھوٹان کے جذبہ یکجہتی کے لیے اظہار تشکر کیا۔

> **عالی مرتبت چوتھے بادشاہ کی 70ویں سالگرہ کی تقریبات میں، بھوٹان کے لوگوں نے ایک خصوصی دعا میں دہلی میں ہوئے بم دھماکے پر ہندوستان کے عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی کیا۔ میں اسے کبھی نہیں بھولوں گا۔**
>
> **- نریندر مودی، وزیر اعظم**

دوستی کو مضبوط کرنے میں اہم تعاون رہا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان دوستی ان کی رکھی ہوئی بنیاد پر مسلسل پروان چڑھ رہی ہے۔

بھارت - بھوٹان ہائیڈرو پاور تعاون کی بنیاد چوتھے بادشاہ کی قیادت میں رکھی گئی تھی۔ وزیراعظم مودی نے کہا کہ ان کی اس دوراندیشانہ بنیاد نے بھوٹان کو دنیا کا پہلا کاربن- نگیٹیو ملک بننے میں اہل بنایا ہے جو ایک غیرمعمولی حصولیابی ہے۔ بھوٹان فی کس قابل تجدید توانائی کی پیداوار میں دنیا کے سرفہرست ممالک میں شامل ہے۔ یہ فی الحال اپنی 100 فیصد بجلی قابل تجدید ذرائع سے پیدا کرتا ہے۔ اس صلاحیت کو مزید وسعت دیتے ہوئے 1,000 میگاواٹ سے زیادہ کے ایک نئے ہائیڈروالیکٹرک پروجیکٹ کا افتتاح کیا گیا، جس سے بھوٹان کی پن بجلی کی صلاحیت میں 40 فیصد اضافہ ہوگا۔ وزیراعظم مودی نے کہا کہ یہ شراکت داری صرف پن بجلی تک ہی محدود نہیں ہے۔ ہندوستان اور بھوٹان اب شمسی توانائی کے شعبے میں بھی مل کر بڑے قدم اٹھا رہے ہیں۔

دونوں ممالک رابطے بڑھانے پر بھی توجہ دے رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں

حکومت ہند اور حکومت بھوٹان کے درمیان دوطرفہ معاہدے کے تحت تعمیر کیے گئے 1020 میگاواٹ پناتسانگچھو-II ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹ کا افتتاح

گیلیفو اور سمتسے شہروں کو ہندوستان کے وسیع ریل نیٹ ورک سے جوڑنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ مکمل ہونے پر یہ پروجیکٹ بھوٹان کی صنعتوں اور کسانوں کو ہندوستان کی وسیع مارکیٹ تک آسان رسائی فراہم کرے گا۔ ہندوستان عنقریب گیلیفو کے قریب ایک امیگریشن چوکی قائم کرے گا تاکہ زائرین اور سرمایہ کاروں کو سہولت ہو۔ گزشتہ سال بھارت نے بھوٹان کے پانچ سالہ منصوبے کے لیے ایک ہزار کروڑ روپئے کے امدادی پیکج کا اعلان کیا تھا۔ یہ فنڈنگ سڑکوں سے لے کر زراعت تک، فنانسنگ سے لے کر حفظان صحت اور دیگر شعبوں تک میں استعمال کی جارہی ہے۔ اس سے بھوٹان کے شہریوں کی زندگی آسان ہوجائے گی۔ ■

وزیراعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

مرکزی کابینہ کے فیصلے

ایکسپورٹ پروموشن مشن کو منظوری

استحکام اور خود انحصاری کو دیا جائے گا فروغ

عالمی مسابقت کو مضبوط بنانے اور خود انحصار ہندوستان کے ہدف کو تیز کرنے کے لیے مرکزی کابینہ نے ایکسپورٹ پروموشن مشن اور ایکسپورٹرز کے لیے کریڈٹ گارنٹی اسکیم کو منظوری دی ہے۔ اس سے برآمدی مسابقت میں اضافہ ہوگا، سپلائی چین مضبوط ہوگا اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ اس فیصلے سے عالمی سطح پر 'میڈان انڈیا' کی گونج مزید موثر ہوگی۔ نیز، کابینہ نے چار اہم معدنیات: گریفائٹ، سیزیم، روبیڈیم اور زرکونیم کی رائلٹی کی شرحوں کو معقول بنانے کی تجویز کو بھی منظوری دی۔

فیصلہ: ایکسپورٹ پروموشن مشن کو 25,060 کروڑ روپئے کی لاگت کے ساتھ ہندوستان کے برآمدی ایکو سسٹم کو مضبوط کرنے کی منظوری۔

اثر: یہ مشن مالی سال 26-2025 سے 31-2030 تک برآمدات کے فروغ کے لیے ایک جامع، لچکدار اور ڈیجیٹل طور پر روڈ میپ فراہم کرے گا۔ یہ مشن متعدد اسکیموں سے نتائج پر مبنی اور موافق ایکو سسٹم کی طرف ایک اسٹریٹجک تبدیلی کی نشاندھی کرتا ھے جو عالمی تجارتی چیلنجوں اور ابھرتے ہوئے برآمد کنندگان کی ضروریات کو پورا کر سکتا ھے۔ اس فلیگ شپ پہل کا اعلان رواں سال کے بجٹ میں ہندوستان کی برآمدات کو بالخصوص ایم ایس ایم ای کے پہلی بار کے برآمدکنندگان اور محنت کش شعبوں کو مضبوط کرنے کے لیے کیا گیا تھا۔

فیصلہ: ایکسپورٹرز کے لیے کریڈٹ گارنٹی اسکیم (سی جی ایس ای) شروع کرنے کو منظوری۔

اثر: اس کے تحت نیشنل کریڈٹ گارنٹی ٹرسٹی کمپنی لمیٹڈ کے ذریعہ رکن قرض دھندہ اداروں کو صد فیصد قرض گارنٹی کوریج فراہم کیا جا سکے گا۔ تاکہ اہل برآمد کنندگان، جن میں ایم ایس ایم ای بھی شامل ھیں، انہیں 20,000 کروڑ روپے تک کی اضافی قرض سہولیات فراہم کی جا سکیں۔

- اس اسکیم سے ہندوستانی برآمد کنندگان کی عالمی مسابقت کو بڑھانے اور نئی اور ابھرتی ہوئی منڈیوں میں تنوع کو فروغ دینے کی امید ھے۔
- اس سے روزگار میں اضافہ ہوگا اور خود انحصار ہندوستان کی طرف ملک کے سفر کو مزید تقویت ملے گی۔

فیصلہ: گرین انرجی کے لیے اہم گریفائٹ، سیزیم، روبیڈیم اور زرکونیم معدنیات کی رائلٹی شرحوں کو معقول بنانے کی منظوری۔

اثر: اس فیصلے سے سیزیم، روبیڈیم اور زرکونیم پر مشتمل معدنیاتی بلاکوں کی نیلامی کو فروغ ملے گا۔ اس سے نہ صرف ان معدنیات کا استعمال کیا جا سکے گا بلکہ ان کے ساتھ پائی جانے والی اہم معدنیات جیسے لیتھیم، ٹنگسٹن، آر ای ای ایس، نائوبیم وغیرہ کا بھی استعمال ممکن ہوگا۔ ان معدنیات کی سودیشی پیداوار میں اضافے سے درآمدات اور سپلائی چین کی خامیاں کم ہوں گی، جبکہ ملک میں روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ گریفائٹ، سیزیم، روبیڈیم اور زرکونیم ہائی ٹیک ایپلی کیشن اور توانائی کی منتقلی کے لیے اہم معدنیات ہیں۔

- گریفائٹ الیکٹرک گاڑی (ای وی) بیٹری کا ایک اہم جزو ھے۔ یہ بنیادی طور پر انوڈ مواد کے طور پر کام آتا ھے۔
- زرکونیم مختلف صنعتوں بشمول نیوکلیئر انرجی، ایرو اسپیس، صحت کی دیکھ بھال اور مینوفیکچرنگ میں استعمال ہوتا ھے۔
- سیزیم بنیادی طور پر ہائی ٹیک الیکٹرانکس میں استعمال ہوتا ھے۔
- روبیڈیم کا استعمال فائبر آپٹکس، ٹیلی کمیونیکیشن سسٹم، نائٹ ویژن ڈیوائسز وغیرہ میں استعمال ہونے والے خصوصی چشمے بنانے میں ہوتا ھے۔

کابینہ کے فیصلوں پر پریس بریفنگ دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

ميڈياکارنر

Narendra Modi
@narendramodi

This Cabinet decision will boost sustainability and self-reliance. It will strengthen supply chains and create job opportunities as well.

pib.gov.in/PressReleasePa...

रक्षा मंत्री कार्यालय/ RMO India
@DefenceMinIndia

Technology is not only a tool but a culture. It is a way of doing things better, faster and more intelligently. It is about ensuring that data moves faster than doubt, that decision-making is informed by evidence and that the soldier, the scientist and the civil servant all work in synergy through shared platforms: Raksha Mantri Shri @rajnathsingh

Amit Shah
@AmitShah

दो लाख से अधिक आबादी वाले सभी शहरों में एक अर्बन कोऑपरेटिव बैंक बनाया जायेगा।

Nitin Gadkari
@nitin_gadkari

On this #WorldScienceDay, let's celebrate the power of knowledge and innovation that shape a sustainable future. May science continue to guide us toward solutions for our planet's greatest challenges—advancing progress, equity, and hope for generations to come. Happy World Science Day!

Shivraj Singh Chouhan
@ChouhanShivraj

घटिया बीज एक समस्या है, इसे बेचने वालों को रोकने के लिए हम सीड एक्ट ला रहे हैं...

Manohar Lal
@mlkhattar

Urban Invest Window (UIWin) सतत, समावेशी और भविष्य के लिए तैयार शहरों के रोडमैप की दृष्टिकोण से एक गेमचेंजर साबित होगा..

सभी के लिए प्रेरणा स्रोत हैं बिरसा मुंडा

झारखंड ने 25 वर्षों में संघर्ष से स्थिरता और समृद्धि की प्रेरक यात्रा तय की

भगवान बिरसा मुंडा की 150वीं जयंती पर श्रद्धांजलि अर्पित करते प्रधानमंत्री नरेन्द्र मोदी, झारखंड के सीएम हेमंत सोरेन व अन्य, गृहमंत्री अमित शाह।

रांची,(पंजाब केसरी): झारखंड के राज्यपाल संतोष कुमार गंगवार और मुख्यमंत्री हेमंत सोरेन ने आदिवासी नेता बिरसा मुंडा की 150वीं जयंती और राज्य के स्थापना दिवस की रजत जयंती पर शनिवार को लोगों को बधाई दी। राज्यपाल और मुख्यमंत्री ने रांची के कोकर और बिरसा चौक स्थित आदिवासी महापुरुष की प्रतिमा पर पुष्पांजलि अर्पित की।

गंगवार ने आदिवासी स्वतंत्रता सेनानी बिरसा मुंडा के संघर्ष को याद करते हुए कहा कि वह सभी के लिए प्रेरणा स्रोत रहे हैं। राज्यपाल ने सोशल मीडिया मंच 'एक्स' पर पोस्ट किया, "मातृभूमि और आदिवासी अस्मिता की रक्षा के लिए भगवान बिरसा मुंडा ने युवावस्था में जो असाधारण संघर्ष किया, वह सभी के लिए प्रेरणा का स्रोत है। सभी देशवासियों को 'जनजातीय गौरव दिवस' की हार्दिक शुभकामनाएं।

मुख्यमंत्री हेमंत सोरेन ने भी झारखंड के 25वें स्थापना दिवस के अवसर पर लोगों को शुभकामनाएं दीं। सोरेन ने अपने कार्यालय द्वारा सोशल मीडिया मंच 'एक्स' पर किए गए पोस्ट को पुनः पोस्ट किया और लिखा, "समस्त झारखंड वासी अपने वीर सपूत उलगुलान के महानायक धरती आबा भगवान बिरसा मुंडा को उनकी 150वीं जयंती पर नमन करते हैं।

धरती आबा के आदर्शों पर चलकर ही वीर शहीदों ने अलग झारखंड राज्य की परिकल्पना को साकार किया जिसका प्रतिफल है आज 25 वर्ष का युवा झारखंड धरती आबा को जोहार कर रहा है। झारखंड को 2000 में बिहार से अलग करके नया राज्य बनाया गया था। मुख्यमंत्री ने कहा, 'झारखंड के अमर वीर शहीदों और महान आंदोलनकारियों का सपना अवश्य साकार होगा। सरकार उनके सपनों के अनुरूप कार्य कर रही है।' सोरेन ने कहा कि सरकार अपने बजट का आधा हिस्सा ग्रामीण झारखंड के विकास पर खर्च कर रही है।

मोदी, शाह, ने दी श्रद्धांजलि

प्रधानमंत्री नरेन्द्र मोदी, केंद्रीय मंत्री अमित शाह और राजनाथ सिंह ने आदिवासी नेता और स्वतंत्रता सेनानी बिरसा मुंडा को शनिवार को उनकी 150वीं जयंती पर श्रद्धांजलि दी। मोदी ने एक्स पर लिखा कि देश के महान स्वतंत्रता सेनानी भगवान बिरसा मुंडा जी को उनकी 150वीं जयंती पर शत-शत नमन। जनजातीय गौरव दिवस के इस पावन अवसर पर पूरा देश मातृभूमि के स्वाभिमान की रक्षा के लिए उनके अतुलनीय योगदान को श्रद्धापूर्वक स्मरण कर रहा है। विदेशी हुकूमत के अन्याय के खिलाफ उनका संघर्ष और बलिदान हर पीढ़ी को प्रेरित करता रहेगा। केंद्रीय गृह मंत्री अमित शाह ने भगवान बिरसा मुंडा की प्रतिमा पर पुष्पांजलि अर्पित करने के बाद कहा, भगवान बिरसा मुंडा जी केवल जनजातीय समाज ही नहीं, बल्कि पूरे देश के गौरव हैं।

आदिवासी नायकों ने लड़ी आजादी की लड़ाई : मोहन

अलीराजपुर: मध्यप्रदेश के मुख्यमंत्री मोहन यादव ने शनिवार को कहा कि आदिवासी योद्धाओं ने ब्रिटिश शासन का विरोध करने में निर्णायक भूमिका निभाई लेकिन भारत की आजादी के बाद कांग्रेस ने उनकी विरासत को नजरअंदाज कर दिया। आदिवासी बहुल अलीराजपुर जिले में आदिवासी नायक बिरसा मुंडा की 150वीं जयंती के अवसर पर आयोजित एक जनसभा को संबोधित करते हुए यादव ने कहा कि प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी ने आदिवासी क्रांतिकारियों को सम्मानित करने का काम शुरू किया है और अब पूरा देश भर में उनकी विरासत को पुनर्जीवित कर रही है।

लखनऊ में बनी ब्रह्मोस मिसाइल खरीदने में इंडोनेशिया की रुचि : राजनाथ सिंह

बोले, इस मिसाइल का निर्माण शहर के लिए गौरव की बात

लखनऊ, 15 नवम्बर (एजेंसी) : रक्षा मंत्री राजनाथ सिंह ने शनिवार को कहा कि लखनऊ में बन रही ब्रह्मोस मिसाइल को खरीदने की पहल इंडोनेशिया ने की है। पश्चिम विधानसभा के वरिष्ठ कार्यकर्ताओं के जनसंवाद कार्यक्रम को संबोधित करते हुए उन्होंने कहा, 'लखनऊ में बन रही ब्रह्मोस मिसाइल को इंडोनेशिया ने खरीदने की मांग की है।' उन्होंने यह भी कहा कि लखनऊ के लिए यह गौरव की बात है कि ब्रह्मोस मिसाइल का निर्माण यहां की धरती पर हो रहा है।

रक्षा मंत्री सिंह और उत्तर प्रदेश के मुख्यमंत्री योगी आदित्यनाथ ने 18 अक्तूबर को सरोजिनी नगर स्थित ब्रह्मोस एयरोस्पेस इकाई से तैयार की गई ब्रह्मोस मिसाइलों की पहली खेप को रवाना किया था। ब्रह्मोस सुपरसोनिक मिसाइल प्रणाली का निर्माण कर रही संस्था ब्रह्मोस एयरोस्पेस ने लखनऊ की नई 'इंटीग्रेशन एंड टेस्ट' सुविधा से मिसाइलों की पहली खेप सफलतापूर्वक तैयार कर ली है।

लखनऊ : राजनाथ सिंह का स्वागत करते भाजपा कार्यकर्ता।

'बुलेट ट्रेन परियोजना के अभियंता अनुभवों का करें दस्तावेजीकरण'

पीएम बोले-प्रोजेक्ट के अनुभवों को 'ब्ल्यू बुक' की तरह करें दर्ज

नई दिल्ली, प्रेट्र : प्रधानमंत्री नरेन्द्र मोदी ने मुंबई-अहमदाबाद बुलेट ट्रेन परियोजना पर काम कर रहे अभियंताओं से कहा है कि वे अपने अनुभवों का दस्तावेजीकरण करें। यह इस तरह की किसी दूसरी परियोजना की योजना बनाने और उसके क्रियान्वयन में काम आएगा। वह शनिवार को सूरत में मुंबई-अहमदाबाद हाई स्पीड रेलवे (एमएएचएसआर) परियोजना के अभियंताओं और अन्य श्रमिकों के साथ बातचीत कर रहे थे।

उन्होंने कहा कि यदि परियोजना से प्राप्त अनुभवों को एक 'ब्ल्यू बुक' की तरह दर्ज और संकलित किया जाए तो देश बुलेट ट्रेन के बड़े पैमाने पर क्रियान्वयन की दिशा में निर्णायक रूप से आगे बढ़ सकता है। भारत को बार-बार प्रयोग करने से बचना चाहिए। मौजूदा माडल से सीखी गई बातों को अमल में लाना चाहिए। उन्होंने सुझाव दिया कि ऐसे रिकार्ड रखने से भविष्य में छात्रों को लाभ होगा। राष्ट्र निर्माण में मदद मिलेगी।

पीएम मोदी ने कहा कि हम अपना जीवन यहीं समर्पित करेंगे और देश के लिए कुछ मूल्यवान छोड़ जाएंगे। उन्होंने परियोजना की प्रगति के बारे में जानकारी ली, जिसमें गति और समय-सारिणी के लक्ष्यों का पालन भी शामिल था। प्रधानमंत्री कार्यालय की ओर से जारी बयान में कहा गया है कि श्रमिकों ने उन्हें आश्वासन दिया कि परियोजना सुचारू रूप से आगे बढ़ रही है। एमएएचएसआर परियोजना 508 किमी लंबी है।

सूरत में रविवार को प्रधानमंत्री नरेन्द्र मोदी को निर्माणाधीन मुंबई-अहमदाबाद बुलेट ट्रेन परियोजना का माडल दिखाता एक अधिकारी • प्रेट्र

दुनिया में बढ़ेगी मेड इन इंडिया की गूंज: PM

निर्यातकों ने कहा, EPM और क्रेडिट गारंटी स्कीम से एक्सपोर्ट बढ़ाने में मिलेगी मदद

■ **NBT रिपोर्ट, नई दिल्ली :** एक्सपोर्ट प्रमोशन मिशन (EPM) और क्रेडिट गारंटी स्कीम के रूप में कैबिनेट ने 45000 करोड़ रुपये से अधिक की जिन दो योजनाओं को मंजूरी दी है, उनसे निर्यात बढ़ाने में बड़ी मदद मिलेगी। फेडरेशन ऑफ इंडियन एक्सपोर्ट ऑर्गनाइजेशन सहित विभिन्न सेक्टरों के निर्यातक संगठनों ने यह बात कही। वहीं, पीएम नरेंद्र मोदी ने गुरुवार को कहा कि इन कदमों के चलते 'वर्ल्ड मार्केट में मेड इन इंडिया की गूंज और ज्यादा सुनाई देगी।'

केंद्रीय मंत्रिमंडल के बुधवार को किए गए फैसले का जिक्र करते हुए पीएम ने X पर एक पोस्ट में कहा, 'एक्सपोर्ट प्रमोशन मिशन से एक्सपोर्ट कॉम्पिटीटिवनेस बढ़ेगी। MSME, पहली बार के निर्यातकों और ज्यादा श्रम की जरूरत वाले सेक्टरों को मदद मिलेगी। इसमें सभी संबंधित पक्षों को एकजुट किया गया है जिससे आउटकम आधारित प्रभावी मैकेनिज्म बन सके।' उन्होंने कहा कि क्रेडिट गारंटी स्कीम से वैश्विक स्तर पर प्रतिस्पर्धा करने में मदद मिलेगी। मंत्रिमंडल ने बुधवार को 25060 करोड़ रुपये के EPM और 20000 करोड़ रुपये की क्रेडिट गारंटी स्कीम को मंजूरी दी थी।

AI Image

'एक्सपोर्ट बेस बढ़ेगा'

FIEO प्रेसिडेंट एस सी रल्हन ने कहा, 'EPM में भारत के ट्रेड सेक्टर के लिए दूरदर्शी सोच है। निर्यातकों को सीमित फाइनैंस के अलावा नियमों के पालन की ऊंची लागत से लेकर कमजोर ब्रैंडिंग और लॉजिस्टिक्स से जुड़ी चुनौतियों का सामना करना पड़ रहा था। EPM से एक्सपोर्ट की रफ्तार बनाए रखने, रोजगार सुरक्षित रखने और भारत के एक्सपोर्ट बेस को नए इलाकों और उभरते हुए सेक्टरों तक बढ़ाने में मदद मिलेगी।'

'फाइनैंसिंग में होगी आसानी'

जेम एंड जूलरी एक्सपोर्ट प्रमोशन काउंसिल के चेयरमैन किरीट भंसाली ने कहा, 'इस सेक्टर में ज्यादा पूंजी की जरूरत होती है। क्रेडिट गारंटी स्कीम से किफायती दरों पर पूंजी हासिल करने में मदद मिलेगी। इंटरनैशनल ट्रेड फेयर्स में भागीदारी के लिए ग्रांट दिए जाने से इस सेक्टर को नए और उभरते बाजारों में पहुंचने में मदद मिलेगी। EPM से हमें साल 2047 तक जेम एंड जूलरी एक्सपोर्ट को 100 बिलियन डॉलर तक ले जाने में मदद मिलेगी।'

'टेक्सटाइल्स सेक्टर को मदद'

PHDCCI के प्रेसिडेंट राजीव जुनेजा ने कहा, 'EPM को मंजूरी देने से MSME की प्रतिस्पर्धा करने की क्षमता बढ़ेगी, ईज ऑफ डूइंग बिजनेस बेहतर होगा और GDP में निर्यात का योगदान बढ़ेगा। यह इंडिया के एक्सपोर्ट इकोसिस्टम में एक ऐतिहासिक सुधार है।' CTA अपैरल्स के चेयरमैन डॉ मुकेश कंसल ने कहा, 'वैश्विक चुनौतियों के बीच टेक्सटाइल और अपैरल सेक्टर को इन कदमों से बड़ी मदद मिलेगी। सरकार ने संतुलित नजरिए से इस सेक्टर की जरूरतों पर ध्यान दिया है। ऐसे कदमों से ग्रोथ, इन्वेस्टमेंट और ग्लोबल कॉम्पिटीटिवनेस बढ़ाने में सहायता मिलेगी।'

111 देशों को कपड़ा निर्यात 10% बढ़ा

कपड़ा मंत्रालय ने बताया कि भारत का 111 देशों को कपड़ा निर्यात अप्रैल-सितंबर के दौरान सालाना आधार पर 10% बढ़ा है। उसने कहा कि वैश्विक प्रतिकूल परिस्थितियों और प्रमुख बाजारों में टैरिफ से जुड़ी चुनौतियों के बीच यह उल्लेखनीय बढ़ोतरी है। मंत्रालय ने कहा कि इन 111 बाजारों ने अप्रैल-सितंबर 2025 के दौरान 848.90 करोड़ डॉलर का योगदान दिया जबकि पिछले वर्ष यह 771.85 करोड़ डॉलर डालर था। वस्त्र, परिधान और सिले हुए वस्त्र के वैश्विक निर्यात में अप्रैल-सितंबर 2025 के दौरान सालाना आधार पर कुल 0.1% की वृद्धि हुई। संयुक्त अरब अमीरात को निर्यात 14.5%, ब्रिटेन को 1.5%, जापान को 19% और जर्मनी को 2.9% बढ़ा। रेडीमेड गारमेंट्स के निर्यात में 3.42% बढ़त रही।

टीबी के खिलाफ लड़ाई में मिली बड़ी कामयाबी: मोदी

नई दिल्ली, एजेंसी। प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी ने कहा है कि भारत की तपेदिक (टीबी) के खिलाफ लड़ाई उल्लेखनीय गति से आगे बढ़ रही है।

प्रधानमंत्री ने बताया विश्व स्वास्थ्य संगठन (डब्ल्यूएचओ) की ग्लोबल टीबी रिपोर्ट 2025 में यह दर्ज किया गया है कि वर्ष 2015 से अब तक भारत में टीबी की संक्रमण दर में तेजी से कमी आई है, जो विश्व स्तर पर देखी गई कहीं भी देखी गई सबसे तेज गिरावटों में से एक है। 'ज्यादातर लोगों तक इलाज पहुंचाना, मिसिंग केस में कमी व उपचार की सफलता में वृद्धि उत्साहजनक है।

■ **प्रधानमंत्री बोले, यह दुनिया में कहीं भी देखी गई सबसे तेज गिरावटों में से एक है**

6 دسمبر
2025

70 واں
مہاپری نروان دیوس

سماجی انصاف کے علمبردار، ہندوستانی آئین کے معمار اور بھارت رتن سے سرفراز ڈاکٹر بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کی رہنمائی میں تیار کردہ ہندوستانی آئین صرف ایک دستاویز نہیں، بلکہ قوم کی تعمیر کا بنیادی منتر ہے۔ آئین نے ہر ہندوستانی کے خوابوں کو حقوق اور مواقع میں بدلنے کا راستہ دکھایا۔ 6 دسمبر 1956 کو بابا صاحب کا مہاپری نروان ہوا جنھوں نے ایک ایسا آئین دیا جو ہمارے وقار اور مساوات کو یقینی بناتا ہے۔ اس کے لیے ہندوستان کی نسلیں ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر کی ممنون رہیں گی... باباصاحب کو قوم کا سلام...

دھلی میں ڈاکٹر امبیڈکر
انٹر نیشنل سینٹر

جائے پیدائش
مھو میں یادگار

ناگپور، دیکشابھومی۔

ممبئی، چیتیا بھومی۔

لندن میں شکشا بھومی

RNI No. : DELURD/2020/78832 December 1-15, 2025

RNI Registered No DELURD/2020/78832, Delhi Postal License No DL(S)-1/3552/2023-25, WPP NO U(S)-100/2023-25, posting at BPC, Market Road, New Delhi-110001 on 26-30 advance Fortnightly (Publishing Date: November 18, 2025, Pages -52)

نیو انڈیا
سماچار
پندرہ روزہ

Urdu
Vol.6 Issue-11

Editor in Chief
Dhirendra Ojha
Principal Director General,
Press Information Bureau, New Delhi

Published & Printed by:
Kanchan Prasad,
Director General, on behalf of
Central Bureau Of Communication

Published from:
Room No–278, Central Bureau Of Communication, 2nd Floor, Soochna Bhawan, New Delhi -110003

Printed at
Kaveri Print Process Pvt. Ltd.
A-104 Sector-65,
Noida-201301 U.P.